باسمہ سبحانہ وتعالیٰ
رپورٹ انتظامیہ ریاست رامپور سنہ ۱۸۹۹ و ۱۹۰۰ء
دبدبۂ سکندری پریس رامپور میں چھپی

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ
رپورٹ انتظامیہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۰۸-۰۹ء
دربار سکندری پریس رامپور میں چھپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

حامداً و مصلیاً

سال گزشتہ مین جو رپورٹ سالتمام مرتب ہوئی تھی - اوسکا سلسلہ او طرز یہ تھا —

سال حسابی ریاست کی مطابقت کیواسطی آیندہ سی یہ تجویز کی گئی - کہ رپورٹ سالانہ بھی من ابتدای یکم اکتوبر لغایت - ۳۰ - ستمبر مرتب ہوا کری —

چنانچہ یہ رپورٹ اس طرز و انداز پر پہلی رپورٹ ہی —

اس رپورٹ کی پانچ حصے رکھی گئے ہین —

حصہ اول متعلق صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

حصہ دوم متعلق صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حصہ سوم متعلق صاحب ریونیو ممبر بہادر

حصہ چہارم متفرقات

حصہ پنجم نقشجات

ہر حصی کی فہرست ابتدا حصی مین ملیگی - عبارت مین نقشے کا حوالہ نمبر کے ذریعی سی دیا گیا ہی - نقشجات اپنی حصی مین ترتیب وار پای جاینگے

حضور پر نور عالیجناب مستطاب معلی القاب

نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر والی رامپور

دام اقبالہم

جناب کپتان کالون صاحب بہادر گورنر

محمد عبد المجید خان صاحب بہادر اسسٹنٹ گورنر

مسٹر بڈن صاحب بہادر استاد انگریزی

مولوی محمد عبید اللہ صاحب استاد عربی

مولوی ابو الحمید صاحب فرخی استاد فارسی

کونسل آف ریجنسی

عالیجناب نواب محمد صفدر علیخانصاحب بہادر

پریسیڈنٹ کونسل

عالیجناب جنرل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر وائس پریسیڈنٹ

عالیجناب نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر

عالیجناب سید علی حسن خانصاحب بہادر ریونیو ممبر

افسران اعلی صیغہ

جناب مسٹر رائٹ صاحب بہادر چیف انجینیر۔

جناب مسٹر فلپ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم

جنرل سمری

یہہ سال جو یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء سے شروع ہو کر ۳۰ ستمبر ۱۹۰۰ء کو ختم ہوا کونسل آف ریجنسی کے انتظام کا پہلا مسلسل سال ہے گذشتہ جاڑے کے موسم مین صاحبان وائس پریزیڈنٹ بہادر و ریونیو ممبر بہادر نے تحصیلات کا دورہ کیا اور جا بجا جو اصلاح ضروری تھی اوسکی بابت اجلاس صاحبان ممدوح اور صاحب جوڈیشل ممبر بہادر سے ہدایات مناسب جاری ہوئین نتائج ملاحظہ کی کتاب معائنہ مین جو ہر ایک تحصیل مین موجود ہے درج کیے گئے اور احکام ہدایتی کی اشاعت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ کے ذریعہ سے ہوتی رہے - اسکے سوا گرمی اور برسات مین بہی صاحبان وائس پریزیڈنٹ بہادر و چیف انجینیر بہادر نے دورہ کیا اون مقامات کو جہان سیلاب سے نقصان پہونچا تہا خود دیکہا - رعایا کی تسلی و تشفی کی اور بعض جگہہ جہان مکانات رعایا کے گر گئے تھے اونکو روپیہ و دیگر طرح سے امداد دیکر فرار سے باز رکہا - تعداد قلبہ مین بہت افزائش ہوی - اور عموماً انتظام ملکی اچہا رہا -

موسم ربیع ۱۳۰۹ فصلی اچہی نہین ہوی مہاوٹ کی بارش نے کمی کی لیکن نہرون اور چاہات کے ذریعہ سے آب پاشی اچہی طرح ہوی -

خریف ۱۳۰۹ فصلی کی شروع مین بارش کی بہت کشش ہوی اور خشک سالی کا اندیشہ پیدا ہوا - چنانچہ کئی قسم کے دہان جنکے لیے بارش زائد درکار ہوتی ہے تخم ریزی سے رہ گئے - آخر مین بارش بہت شدت سے ہوی اور متواتر سیلاب آئے اوس سے فصل ایستادہ کو بہت نقصان پہونچا -

درستی سے مرتب اور طیار ہو گئی۔

اندراج جرائم اور سراغ رسانی کی بابت تاکیدات و ہدایات وقتاً فوقتاً جاری ہوتی رہی۔ اوسکا یہ نتیجہ ہے
کہ جماعت پولیس نہایت آراستہ اور رعایا کی دادرسی اچھی طرح ہوتی ہے۔

سید تہور علی سپرنٹنڈنٹ پولیس جنوب پر بدمعاشون نے جب وہ رخصت پر جاتے تھے بیرون حدود ریاست حملہ کیا
سپرنٹنڈنٹ پولیس تو بچ گئے [illegible] ایک شخص کو بضرب تفنگ ہلاک کیا باقی مفرور ہوے
انجام کو مقدمہ سپرد عدالت سشن مراد آباد ہو کر بدمعاشان حملہ آور سزایاب قید ہفت سالہ ہوے
جرائم سنگین مین [illegible] کم ہین مقدمہ ڈکیتی موضع کہیڑہ کی بابت بہت کوشش ہوئی
لیکن کافی سراغ مال و ملزمان نہین ملا۔

میلہ بے نظیر بہت رونق سے میدان وسیع مین کنارہ دریاے کوسی ہوا اس میلہ مین صنعت و
دستکاری کے مختلف نمونے و زراعت و آبپاشی کے متعلق کلین بھی افراط سے بہم پہونچائی گئین
کرتب اہل فوج و تماشہ گھوڑدوڑ۔ لڑائی فیلان وغیرہ سب طرح کا سامان تفریح قابل ستائش تھا
صاحبان انگریز بہادر و ہندوستانی کثرت سے مہمان تھے اونکی مہمانداری مین توجہ بلیغ ہوئی۔

جوڈیشل۔ حکام عدالت فوجداری۔ دیوانی کی تنخواہون مین بقدر مناسب اضافہ عمل مین آیا
اور انکے اختیارات کی توضیح و توسیع ہوئی۔

خزانہ و حسابات۔ طریقہ جانچ مقرر و منضبط کرنے کے لئے ایک افسر خاص یعنی کیرلی صاحب
بہادر کلکتہ سے یہان تشریف لائے اور کئی ہفتہ تک یہان مقیم رہ کر سب حسابات کا ملاحظہ کیا۔ رپورٹ صاحب موصوف
کی بابت [illegible] نہایت عمدہ اور صرف طریق حساب مین کچھ اصلاح درکار ہے۔ جو سال آیندہ مین ہو سکیگا

تذکرہ عمر حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ

صیغہ ہائی ذات خاص کے تذکرہ سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بندگان حضور پرنور کی عمر کا ذکر اس موقع پر کر دیا جائے یکم بہادون سدی سمت ۱۹۳۲ مطابق ۳۱ - اگست ۱۸۷۵ء موافق ۲۹ رجب ۱۲۹۲ھ یوم شنبہ - گہڑیوں کی حساب سے ۱۴ گہڑی ۲۷ پل - اور گہنٹوں کی حساب سے ۱۱ بجکر ۳۵ منٹ پر برچہک لگن یعنی دورہ برج عقرب مین - پوربا پہال گنی نکچھتر کی چرن دوم مین جسوقت آفتاب عالمتاب نے برج اسد مین ۱۵ درجہ ایک دقیقہ ۳۷ ثانیہ طے کئے تہے - بندگان حضور کی ولادت ہوی ہے جسکے حساب سے ختم ستمبر ۱۹۰۸ء پر بحساب سنین عیسوی حضور پرنور کی عمر ۳۳ سال ایکماہ کی ہوئی -

صاحبزادہ ناصر علیخان صاحب بہادر عرف صاحبزادہ منجھو صاحب کی ولادت چودس یعنی ۱۴ بیساکھ سدی سمت ۱۹۴۰ مطابق ۲۰ ماہ مئی ۱۸۸۳ء موافق ۱۳ - رجب ۱۳۰۰ ہجری روز یکشنبہ کو گہڑیوں کی حساب سے ۹ گہڑی ۳۸ پل دن چڑہے گہنٹون کے حساب سے ۹ - بجکر ۳ منٹ دورہ کرک لگن یعنی دورہ برج سرطان مین اور سنوات نکچھتر کے ۳ چرن مین جسوقت آفتاب عالمتاب نے برج ثور مین ۶ درجہ ۲۱ دقیقہ ۲۷ ثانیہ طے کیے تہے ہوی ہے جس کے حساب سے ختم سال زیر رپورٹ یعنی ۳۱ - ستمبر ۱۹۰۸ء کو بحساب سال عیسوی عمر جناب محتشم کی ۲۵ سال ۴ ماہ ۱۵ یوم کے ہوے -

---

ذات خاص

گذشتہ مطبوعہ رپورٹ مین ذات خاص کی تحت مین وہ چیزین درج ہین جنکا انتظام نواب عرش آشیان نے اپنی ہاتہ مین رکہا تہا اور اونہین کی ذات مبارک سے وہ صیغے متعلق تہے۔

چونکہ حضور پر نور نواب محمد حامد علیخاں صاحب بہادر ابہی ظل عاطفت نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مین مشغول تحصیل علوم ہین اسلیے سب چیزین جو ذات خاص سے متعلق ہوتین حسب منشا سرکار گورنمنٹ صاحب والٹس پریزیڈنٹ بہادر سے متعلق ہوگئی ہین مختصر تذکرہ اونکا اسموقع پر کیا جاتا ہے۔

مصارف جدید بحضور پر نور بندگان حضور کی مصارف اس سال [illegible] پڑی بابت مصارف تنخواہ اسٹاف جسکی تصریح نقشہ (۱) مین کی گئی ہی باقی جیب خاص ملبوسات خرید سامان شکار باورچیخانہ اصطبل کتب اخبار متفرقات سب اسمین داخل ہین

اسلحہ خانہ خاص۔ اس مین کمیاب اور بیش قیمت مختلف اقسام کی اسلحے ہین جو خاص سرکار کے استعمال مین رہتی ہین۔ صاحبزادہ الطاف علیخان صاحب کی نگرانی مین اسکا انتظام ہے۔ خرید جدید اس سال کچہ ہوئی نہین آمدنی بہی اس کارخانہ سی کچہ نہین ہوسکتی محافظین وغیرہ کا خرچ ([illegible]) پڑا۔

مصارف خیر۔ مصارف خیر مین مجالس میلاد شریف صدقات معمولی وغیر معمولی پرورش خاندان صلحا وغیرہ داخل ہین۔ ان کی تشریح غیر ضروری اور دقت طلب ہے [illegible] اس سال خرچ ہوی۔

انعام و عنایات۔ انعام و عنایات وغیرہ جو وقتاً فوقتاً ہوا کرتی ہین اور ریاستون مین

ضروری چیز ہی اونکا کل خرچ اس سال [illegible] پڑا ہی۔

توشہ خانہ

بہت سی اقسام کی کپڑی اور سامان وظروف طلائی ونقرہ اس کارخانہ مین ہی۔ جواہرخانہ او کھڑیان وغیرہ بہی اسی مین داخل ہین۔

چونکہ محمد عبد المجید خانصاحب جنسی گذشتہ رپورٹ کی تیاری تک اسکی نگرانی کا انتظام متعلق تہا اسسٹنٹ گورنر ہوکر حضور پرنور کی ساتہہ رہی اسلئی صاحبزادہ الطاف علیخان بہادر جوکونسل خاندان کی ممبر بہی ہین اسکی افسر کئی گئی۔

اس سال خرید وتیاری اشیای جدید مین جواہرخانہ کی متعلق [illegible] خرچ ہوی اور (سالانہ [illegible]) ملازمون کی تنخواہ مین پڑی۔ توشہ خانہ مین [illegible] خرید پشمینہ وغیرہ مین خرچ ہوا اور [illegible] کی اشیائی بیکار وکہنہ توشہ خانہ سی نیلام کردی گئین [illegible] ملازمان توشہ خانہ کی تنخواہ مین اس سال صرف ہوی۔

جواہر وپشمینہ ودیگر اسباب کی رکہنی کا انتظام صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی توجہہ اور صاحبزادہ الطاف علی خان صاحب کی کوشش سی نہایت عمدہ ہی۔ رجسٹر درآمد وبرآمد ہروقت صاف ومرتب رکہی جاتی ہین۔ ان کارخانون مین نہایت نفیس اور عمدہ چیزین جو ریاست کی واسطی سرمایہ ناز ہوسکتی ہین موجود ہین اسلئی اسکا اہتمام بہی اعلی درجہ کا ہے۔ جواہرخانہ کا انتظام سید حمید الدین اور توشہ خانہ کا اہتمام ظہور الحسن وعہد حسین خانساان کی تفویض ہی۔ جو اس ریاست مین مدتسے ذی اعتبار سمجہی گئی ہین انکی نگرانی

صاحبزادہ الطاف علیخان بہادر کی سپرد ہی —

توشہ خانہ کی موجودات صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے ایک رجسٹر مجلد مین بہت توجہ سی درج
کرادی ہی اوسی سی درآمد و برآمد ہوا کرتی ہی —

باورچیخانہ

اس مین باورچیخانہ انگریزی اور ہندوستانی دونون شامل ہین ریاست مین اکثر ہندوستانی روسا
اور یوروپین جنٹلمین مہمان ہوتی رہتی ہین عمدہ عمدہ باورچی ہندوستانی و انگریزی اور خانساماں وغیرہ
درستی میز اور سامان میز کی لئی ملازم ہین —

ہمیشہ سی ریاست مین تواضع و مہمان نوازی وغیرہ کا اہتمام نہایت عالی ظرفی اور سیر چشمی سی ہوا کرتا ہی جیسا کہ
ایک عمدہ ریاست مین ہونا چاہئی — دونون باورچیخانون کی منصرم اور اہلکار علیحدہ ہین —
ظروف مسی — و چینی — و نقرہ — و طلائی — اور دیگر سامان نہایت اعلی درجہ کا و نفیس گدام مین
موجود رہتا ہی —

مخارج اس کارخانہ کی اس سال حسب ذیل پڑی ہین —

باورچیخانہ ہندوستانی

خرچ پختہ وغیرہ ملازمین	تنخواہ ملازمان	خرچ طعام	متفرقات روانگی ڈالی وغیرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باورچیخانہ انگریزی

خرچ پختہ وغیرہ	تنخواہ ملازمان	خرید جات	خرچ طعام	متفرقات
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دونون باورچیخانون مین نمر داشت پخته علیحدہ دی گئی ہی —

باورچیخانہ ہندوستانی	باورچیخانہ انگریزی
الــــــ	صاہ

جسکی روزانہ روشن باقی ہوتی رہتی ہی —

صفائی حسابات کی طرف زیادہ توجہہ اور مجرائی حسابات مین ہمیشہ عجلت مد نظر رہتی ہی —

در آمد برآمد کی رجسٹر صحت کی ساتہہ مرتب ہین —

مسیلٔہ بے نظر کی سبب سی مصارف جہمانان مین اس سال زیادتی ہوی —

فوج

یہ صیغہ جنرل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر وائیس پریزیڈنٹ ریاست کی توجہ سی بہت ترقی پر ہی لیکن زیادہ تر نظر کرنی کی قابل یہ امر ہی کہ یہ حصہ جو برای نام فوج مین ملازم تہا اور در حقیقت ایک آرام طلب فرقہ ہوگیا تہا بغیر اسکی کہ تکلیف مالایطاق دیجای یا وہ خارج کیے جائین مستعد محنتی چاق خدمتگذار مضبوط بنادیا گیا محض خدمات کی ذریعی سی ترقی دی جاتی ہی رعایت قرابت وجاہت کی ذرائع مفقود ہوگئی ہین در حقیقت یہ تعلیم بہت قابل قدر ہے —

سوارون کی واسطی پیشتر جو مقام بنام نہادلین تہا اوسکی حالت نہایت خراب تہی افسر اپنی اپنی گہرون پر رہتی تہی سوار وغیرہ لین مین کسی کسی وقت حاضر ہوجایا کرتی تہی صرف گہوڑی بندہی رہتی تہی مکانات بوسیدہ چہپر شکستہ نہ کچہہ انتظام تہا نہ صفائی —

اس سال نہایت عمدہ اور مضبوط کہپریل کی مکانات اسقدر گنجایش کی کہ گہوڑا بہی رہ سکی

اسباب بہی رہی سوار بہی ر رسکین تیار ہوگئی کمانڈنگ افسر کمیشن افسران سوار جو خدمات پر
نہین ہوتی سب وہین بود و باش رکہتی ہین تمام ضروری سامان موجود ہی۔
مقام لین کنارۂ دریای کوسی جانب شرق نہایت مسطح وخوش آب وہوا ہی ایک وسیع میدان
قواعد پریڈ کی واسطی اسیکی متصل چہوٹا ہوا ہی وسط مین ایک کوٹہی دفتر رجمنٹ کی لی ہی۔
سوار۔ اس سال سواروں کی واسطی نئی عمدہ نسل کی مضبوط گہوڑی (۸۱) بقیمت ؏ ۱۰ / سامعہ
کی اور عہ اونٹ سانڈنی سوارون کی واسطی بقیمت الہمالہ خرید ہوی ہین۔
سالگذشتہ مین وردی جدید تیار ہوگئی تہی اس سال صرف المالالعہ کی وردی تیار
ہوئی۔ وضعات سالگذشتہ آسانی کی ساتہ بیباق کر لیگئی اس سال کی وضعات ہو رہی
اس کا لحاظ کیا جاتا ہی کہ گرانی نہ پیدا ہو کل رجمنٹ مین اسوقت ۱۴۱ رنگروٹ تعلیم پا رہی
مین صبح کو رجمنٹ مع رنگروٹون کی قواعد کی مشق کرتا ہی اور سہ پہر کو پیادہ پا مشق قواعد ہوا
ہی نئی کمیشن افسر منجملہ رجمنٹ ہی کی اس سال ۱۳ آدمی مامور ہوی ہین جنہون نی خدمات
کی ذریعی سی یہ ترقی حاصل کی ہی۔
علی غول۔ یہ وہ رسالجات پیادہ گان ہین جو عہد نواب خلد آشیان تک باقاعدہ قواعد
آموز نہین شمار کیی جاتی تہی اس سال مولوی عبدالعلیخان رسالدار صدر جو ایک معزز فوجی افسر
ہین ان کی رسالدار میجر قرار دیی گیی اور تمام فوج علی غول مع اپنی اپنی افسران متعلق کی اون کی تحت حکم کی
قواعد مین اس حصہ نی اچہی ترقی کی ہی فوج علی غول کی وردی بہی سالگذشتہ مین تیار ہو چکی تہی
اوسکی وضعات ختم کی گئی اور ضروری وردی الوسہ کی اس سال بہی تیار ہوئی ہی جسکی وضعات

کا سلسلہ باقی ہی اس حصہ فوج سی پہرہ چوکی کی خدمات ہی لیی جاتی ہین نئی افسر اس سال اس حصہ مین
تین آدمی مامور ہوی ہین —

پلٹن — یہ حصہ فوج کا بہت زمانہ سی باقاعدہ تصور کیا جاتا ہی لیکن اسنی ہی اس سال معتدبہ ترقی
کی ہی نظام علیخان پنجشنبہ ۹ فروری ۱۸۹۰ع سی کل پلٹن کی صوبہ دار بہادر مامور ہوی ہین اونکی
ماموری کی بعد سی قواعد اور تعلیم نی بہت ترقی کی ہی بجای ضعیف لوگون کی مضبوط اور قوی القوی
لوگ رسالجات وغیرہ سی بدل لیی گیی ہین اس حصہ کی وردی ہی سالگذشتہ مین تیار ہوچکی تہی
جسکی وضعات ختم ہوچکی اور اس سال وردی جسکا بل اسال [illegible] کی تیار ہوی جسکی وضعات
آسانی کی ساتہ کیجاتی ہی —

گورکہا — یہ پلٹن سالگذشتہ سی جدید قایم ہوی ہی اسمین اسوقت بار[illegible] آدمی ہین
اسکا صوبہ دار بہی گورکہا ہی یہ حصہ بہی اپنی معاصر پلٹن کی برابر قواعد وغیرہ ترقی کررہا ہی یہ لوگ
نہایت مضبوط اور جفاکش ہین —

اس پلٹن کی وردی السامع [illegible] کی اس سال تیار ہوئی ہی بندگان حضور کی ہمراہ چار گارد اس
پلٹن کی خدمات پہرہ چوکی کی واسطی ہین یہ گارد نہایت عمدہ وردی اور اسلحہ سی آراستہ اور
قواعد دان ہین وردی خام و پختہ دونون طرح کی ان کی پاس ہی دو حوالدار دو نایک ایک لیس
ان گاردون کی ہمراہ ہین —

توپخانہ — ۷۵ آدمی گورکہا توپخانہ مین مامور ہین جنکو کام توپ کا سکہایا جاتا ہی مکان
توپخانہ ایک نہایت ناپایدار گنج تہا اب نیا مکان پختہ تیار ہوتا ہی توپخانی مین ۱۱ [illegible] آدمی

گولہ انداز ہین جنھون نے تعلیم توپ کی حاصل کر لی ہی ان کی وردی پلٹن اور رسالجات
سی بہتر ہی اس سال ۱۲۹۵ھ کی وردی تیار ہوئی۔ محمد افضل خان افسر اور محمد نبی خان
صوبہ دار کی کوشش سی یہ صیغہ پہلی سی ترقی پر ہی۔

جیل کمپنی۔ یہ سو آدمی خدمات محافظت محبس کی واسطی منتخب اور مامور کر دی گئی ہین
اسکی تعداد علاوہ پلٹن کی ہی اور محبس ہی کی متصل ان کی واسطی لین بارک تیار ہوئی ہی
اسکا صوبہ دار جداگانہ ہی اور منجملہ پلٹن کی ۵۰ آدمی اور بھی محافظت محبس کی واسطی علی السبیل البدل
مامور رہتی ہین جنکی پاس بندوقین بھی ہین اس سال مین وردی خام اس جداگانہ کمپنی کے
امسال ۱۲۹۵ھ کی تیار ہوئی ہی پختہ وردی سال گذشتہ مین تیار ہو گئی تھی۔

میگزین۔ باروت و گندک و شورہ وغیرہ سامان بقدر حاجت اس کارخانہ مین
فراہم ہی اور ہمیشہ فراہم رہتا ہی ایک منصرم ایک محرر ایک تحویلدار اور اون کی ماتحت کچھ خلاصی بھی
ایک پہرہ توپخانہ کا مامور رہتا ہی اسکا سالانہ خرچ تنخواہ وغیرہ ([illegible]) سال حال مین ٹہرا

بینڈ۔ نیا سامان جو ولایت سی منگوایا گیا تھا اور جسکا مجمل تذکرہ گذشتہ سال کی رپورٹ
مین ہی استعمال کیا جاتا ہی بینڈ ماسٹر کی لیاقت اور کوشش نی اس باجہ کو بہت ترقی
دی ہی اور نہایت دلکش معلوم ہوتا ہی ترقی مشق کی واسطی مقامات مقرر کیے گئی ہین
کہ ہفتہ وار روزانہ وھان پریکٹس ہوا کرتا ہی اسکی ملازمون کی تفصیل مع مخارج
نقشہ کی ضمن مین ملی گی۔

فوجی اسپتال۔ یہ اسپتال اسی سال قایم ہوا ہی اسکی واسطی ایک جداگانہ مکان دیا گیا

جس مین بیماران شدید ملازمین فوج رہا ہی کرتی ہین ڈاکٹر اور ایک نائب ڈاکٹر مامور ہین اس سال فوجی شفاخانہ کا صرف مع تنخواہ و دوا کے (۱ ۱۹۰ ۱۴) پڑا ہی آخر سال مین (۱۰۷ ۱) مریض شفاخانہ مین تھی دوا مفت دیجاتی ہی۔

فوج کا ملاحظہ۔ بماہ مارچ ۹۰ء صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نی تمام فوج کا فرقہ وار ملاحظہ کیا جسکا خلاصہ کارروائی حسب ذیل ہی ۸ آدمی پلٹن سے رسالجات علی غول مین تبدیل کیی گئی اور بجای اون کی زیادہ مضبوط اور قوی آدمی علی غول سی لیی گئی۔ توپخانہ مین بھی زیادہ مضبوط آدمی علی غول سی لیی گئی جنکی تعداد ۱۱ ہی سوارونمین بھی باہم ترتیب رسالجات کی غرض سی کچھ ترتیب کی گئی جو تناسب رسالجات اور رفتار افزائی فوج کی لیی ازبس ضروری تھی

ایام سرما مین جو قوعد روزانہ ہوتی ہے اوسمین نشانہ اندازی کی مشق کے واسطے پلٹن مین ۲ علی غول مین ۱ اور توپخانہ مین ۲ اور گورکہا مین ۱ کل ۱۱ باڑہین چلین مفصل تعداد ملازمان اور مقدار تنخواہ اور دیگر مخارج اور حالات سزا و تعلیم و آلات حرب کی نقشجات سی واضح ہون گی۔

کورٹ مارشل۔ رجمنٹ وغیرہ مین جس قدر اشخاص کی واسطی کورٹ مارشل تجویز ہوا وہ حسب ذیل ہی۔

نام زمرہ	موقوفی	قید	معطلی	میزان
رجمنٹ	۲	دو	۱۱	۱۵

پلٹن	[illegible]	منجملہ ۱۴۲ دو یک تہمتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
توپخانہ	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	
علی غول	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جیل کمپنی	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ملاحظہ افسران بیرونجات

۲۹ نومبر ۹۹ع کو ہنگام میلہ بی نظیر رابرٹس صاحب بہادر جنرل انگریزی نے ہمراہی حضور پرنور دام ملکہم ملاحظہ فوج اور قواعد کا فرمایا —

مارچ کی آخر مین بمقام بریلی صاحب کمانڈر انچیف بہادر کل افواج ہندوستانی نے فوج سواران اور قواعد کا ملاحظہ فرمایا (۱۳) سوار ہمراہی صاحب ڈالکس پریزیڈنٹ بہادر گئے تھے چنانچہ صاحب ممدوح نے بعد ملاحظہ جو چٹھی تحریر فرمائی ہے اوسکا ترجمہ ذیل مین درج ہے —

ترجمہ چٹھی نواب سپہ سالار بہادر ہند موسومہ مسٹر کیمبل صاحب بہادر ایجنٹ از مقام نینی تال مورخہ ۷ اپریل

مشفق من

چند روز ہوے کہ بمقام بریلی مینے رجمنٹ سواران ریاست رامپور کا ملاحظہ کیا مین مشکور ہونگا اگر آپ نواب صاحب بہادر والی ملک رامپور اور جنرل محمد عظیم الدین خان کو اطلاع دین کہ مین اونکے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا رجمنٹ کی وردی مناسب تھی اور سب سوار ہمورون اور درست تھے بلکہ مجھے امید نہتی کہ ایسے اچھے اسپان اون پاس ہونگے مین امید کرتا ہون کہ یہ تعلیم رجمنٹ کی جاری رہیگی تاکہ ہنگام ضرورت جنگ اونکی خدمات سے نفع پہنچے اور یہ بھی

یقین ہوتا ہے کہ رجمنٹ ایسے وقت بڑا کام دیگی—

دستخط فریڈرک رابرٹ صاحب بخط انگریزی—

مئی ۱۸۹۰ء مین بلاینہ صاحب بہادر نے کل فوج کا ملاحظہ کیا اور قواعد دیکھی—

جنوری ۱۸۹۰ء مین مریدکی ضلع لاہور مین جو بڑی قواعد ہوئی تہی اوسمین جناب جنرل محمد عظیم الدینخان بہادر بہی بسبب اپنی فوجی لیاقت اور اعلے درجے کی سپاہیانہ قابلیت کے جناب نگران گورنمنٹ طلب ہوکر شریک ہوئے۔ کیمپ مین بطور ایڈیکانگ جنرل اک صاحب بہادر جناب ممدوح شریک رہے اور نہایت عمدہ طور پر صاحب ممدوح نے فوجی خدمات کو انجام دیا کمانڈر انچیف بہادر افواج ہندوستان نے جنرل صاحب کی فوجی قابلیت کو نہایت پسند فرمایا اور مجمع عام مین ستایش کی مارچ پاسٹ کے دن جنرل صاحب بہادر کو اپنے ہمراہ لین کا ملاحظہ کرایا کمانڈر انچیف بہادر کے ہمراہ جنرل صاحب کے لین کے قریب ہین کسی صاحبکو سوار جانیکی اجازت نہی—

اس سفر مین نواب افسر جنگ بہادر حیدرآبادی اور جنرل صاحب فوج گوالیار بہی جنرل محمد عظیم الدین خان بہادر سے ملاقی ہوئے تفصیلی حالات اس سفر کے اخبارون کے ذریعے سے شائع ہوئے ہین—

تیاری فوج برائے مقاصد گورنمنٹ— دو مرتبہ اس ریاست نے گورنمنٹ کی سامنے اپنی فوج مدد کے واسطے حاضر کی تہی چنانچہ اب گورنمنٹ نے (۲۰۰) سوار کی اعانت (امپیریل ڈفنس) کیواسطے منظور فرمائی ہے—

صاحب انچیف بہادر نواب لفٹنٹ گورنر جنرل کی تحریر ان سوارون کے قبول کرنیکی نسبت جو آئی ہے اوسکی نقل بجنسہ درج ذیل کیجاتی ہے—

نقل

نواب صاحب مشفق بسیار مہربان کرم فرمای مخلصان نواب محمد صفدر علیخان صاحب بہادر پریزیڈنٹ ریجنسی کونسل ریاست رامپور سلمہ اللہ تعالے

بعد اشتیاق ملاقات مسرت آیات واضح خاطر تو دوما ثر باد - مشفقا نقل چٹھی نمبری ۲۳۸۷ حرف اي مورخہ ۲۱ - جولائی ۱۹۰۸ء منجانب صاحب اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ریاست غیر موسومہ صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی وا وده بدین مضمون کہ بہ تسلسل چٹھی نمبری ۲۲۳۲ مورخہ ۵ - جولائی ۱۹۰۸ء تحریر کیا جاتا ہے کہ سابقا معائنہ رسالہ سواران ریاست رامپور کا بموجب ہدایت صاحب انسپکٹ افسر کی ہوچکا ہے لہذا گورنمنٹ ہند ریاست رامپور کی وفادارانہ امداد کو نسبت تیار رکہنے ۳۰۰ سواران واسطے امپیریل ڈفنس کی منظور فرماتی ہیں

۲ - انتخاب افسران اور اشخاص کا (جو حتی الوسع رعایاے ریاست ہونا چاہئیں) و نیز انتخاب گہوڑونکا بطریق مناسب معرفت صاحب لفٹنٹ کرنیل میلیس صاحب کیا جاویگا

۳ - یہ تجویز کی گئی ہے کہ معائنہ بزمانہ معین افواج ریاست رام پور کا بغرض اصلاح ہدایت اونکی تربیت و قواعد کی بذریعہ صاحب انسپکٹ افسر رسالہ ہای ہندوستانی راجپوتانہ کیا جاسکتا ہی ایسے افسر جنکی خدمات برائے معائنہ رسالجات شاہی سروس کے داخل ہوے ہیں تنخواہ اپنی عہدہ کی خزانہ شاہی سے پاتے ہیں لیکن تنخواہ عملہ اور اخراجات اتفاقیہ مثل بہتہ و تنخواہ معلمان قواعد کی ایک فنڈ سے ادا کی جاتی ہے جس میں کہ چند ریاستیں جو کہ اونکی خدمات سے مستفید ہوتی ہیں چندہ دیتے ہیں لہذا دریافت کیا جاتا ہے کہ آیا جناب نواب

لفٹنٹ گورنر بہادر کی رائے مین ریاست رامپور کو اگر اونسے ماہ بابت اس چندہ کی
طلب کی جاوین تو کچھ عذر ہوگا یا نہین فقط بذریعہ نقل چٹھی صاحب انڈر سکریٹری گورنمنٹ
ممالک مغربی و شمالی و اودہ نمبری ۳۳۷۷ / ۱۷-۱۳۱-۳۰۴ مورخہ ۲۸ جولائی سنہ ۹۰ء بطلب رپورٹ
فقرہ ۳ چٹھی مذکور موصول ملاحظہ مخلص ہوکر رقیمۂ الوداد ہذا باطلاع حال مذکور و نیز بطلب
رپورٹ مراتبات مندرجۂ فقرہ نمبر ۳ چٹھی صاحب اسسٹنٹ سکرٹری گورنمنٹ کی مرسل
خدمت سامی و کونسل ہے مترصد کہ جواب سے جلد اطلاع فرمائی باقی خیریت زیادہ ایام جمعیت و
شادمانی باد المرقوم ۹ - اگست سنہ ۹۰ء

دستخط انگریزی ایلن کیبٹل صاحب بہادر

ایجنٹ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی و اودہ

چندہ سواران - صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے [illegible] دستگردان
خزانۂ ریاست سے کمانڈنگ فوج کو دیکر (۳۰۰) سوار درستی کے واسطے نامزد فرمائے یہ سب
عمدہ جوان ہین ان کی وردیان ان کے گھوڑے انکے گھوڑونکا سامان اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔
قرض کی رقم ۲۵ مہینے مین بآسانی بیباق کر لی جائیگی کمانڈنگ افسر فوج اس روپیہ کے بیباق
کرنے کے ذمہ دار کیئے گئے ہین۔

کرنیل سیلس صاحب کو موسم سرما مین اس فوج کے ملاحظہ کیواسطے آنیوالے ہین۔
صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کل فوج کے حال پر اپنی کمال شفقت سے توجہ فرماکر [illegible] خزانہ
دستگردان کمانڈنگ فوج کو دلوائے ہین کیونکہ بسبب خرید گورنمنٹ کی گھوڑے کی قیمت

اب زیادہ ہوگئی ہے اور روز بروز گران ہوتی جاتی ہے سواروں پر فاضلات چندہ کا

کچھ قرض مہاجن کا بھی ہے اور کچھ ابتک سواروں سے وصول نہیں ہوا آنکی اس رقم سے

سب کی بیباقی کا حکم دیدیا یہ رقم (صما) ماہوار کی قسط سے ۱۶ مہینے مین تمام سوارون

باسانی بیباق ہوجائیگی کمانڈنگ افسر اسکی بیباقی کے بھی ذمہ دار ہین آئیندہ سے

صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بہادر نے یہ تجویز فرمادیا کہ حسب ذیل وضعات ہوا کرے ۔

نقشہ وضعات چندہ سواران

نام رسالہ	رسالدار	جمعدار	دفعدار وسوار	کیفیت
باڈیگارڈ	للعہ	سے	عہ	
رجمنٹ	سے	عہ	ع	

تاکہ آیندہ گھوڑونکی خریدمین کوئی دقت نہ پیش آئے جیسا کہ ابتک بعض سوارون کے

بھی گھوڑونکا خریدنا تباہی کا باعث ہوجاتا تھا یہ روپیہ چونکہ بلاسود ملگیا ہے اور آسانی سے

وصول کیاجائیگا اسلیے اس طریقہ سے سوارون کی خوشحالی اور ترقی متصور ہے ۔

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات

ظاہر ہے کہ مختلف کارخانون مین متفرقات اور ریزہ سامان اسقدر رہتا ہے کہ اوسکی نگرانی

بہت ضروری امر ہے گو بظاہر وہ جزئیات خفیف معلوم ہون مگر اون سب کی مجموعی حالت پر

اگر غور کیا جا تو بڑی چیز ہے ۔

اس سررشتہ کا بڑا کام یہ ہے کہ کارخانہ وار بیکار مصارف نہ ڈالین اور ضروری کاروائی کارخانہ دارونکی نسبت کی حسابات اور نمزدات صاف رہے۔ بیباقی وجزائی حساب جلد ہوجا(ئے) کارخانہ وار جو نمزدات پختہ دیکھی ہے اوسکی روشن باقی روزانہ مرتب رہے نمزدات پختہ کی صفائی کے ذمہ وار بھی سپرنٹنڈنٹ کارخانجات ہین۔

اگرچہ سررشتہ آڈٹ کے قائم ہونیسے حسابات کی جانچ کا کام اس سررشتہ سے کم ہوگیا ہے لیکن اسپر بھی ابتدائی دیکھ بھال جسمین بہت غور جزئیات کی طرف ضروری ہین ہے اس سررشتہ مین ہوا کرتی ہے۔

ملازمت جدید۔ موقوفی۔ تغیر طرز انتظام تحقیقات وغیرہ یہ جملہ معاملات کارخانونکی اس سررشتہ سے متعلق ہین۔

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات اکثر دورہ کرکے اپنی متعلق کارخانون کو دیکھا کرتے ہین اور تمام کارخانونکا کل ساز وسامان جسقدر صاف اور درست اور حسابات رجسٹر جیسے مکمل و مرتب ہین اونکو دیکھکر شخص خود یقین کرسکتا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ کارخانجات نگرانی کسقدر فائدہ رسان [illegible] سال زیر رپورٹ مین بنظر [illegible] سپرنٹنڈنٹ اور اون کے ماتحت عمال نے مناسب ترقی بھی پائی ہے۔

کل خرچ اس سررشتہ کا ([illegible]) پڑا ہے جسمین ([illegible]) سایر خرچ اور [illegible] اخراجات تنخواہ ہین۔

[illegible] جو سررشتہ قائم ہوا [illegible] سپرنٹنڈنٹ کارخانجات ہین ایک پنشنکا

اور عملہ مناسب اونکو دیا گیا ہے۔

اصطبل

سال گذشتہ کی رپورٹ سے یہ امر ظاہر ہے کہ جنرل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر وائس پریزیڈنٹ ریاست کو شہسواری اور گھوڑون کی بصیرت مین ملکۂ تام حاصل ہے چنانچہ یہ کارخانہ اس ریاست مین جیسی عمدگی کی حالت مین ہے کہین اور شاید اسکا نظیر نہ ملیگا گھوڑے عربی ولایتی ہندی نہایت عمدہ۔ خوبصورت۔ جاندار۔ شائستہ گاڑیان ہر قسم کی نہایت اعلے درجہ کی موجود ہین اسباب متعلقہ صاف اور ستھرا رہتا ہے طریقہ داشت ایسا عمدہ ہے کہ جانور نہایت خوش اور تندرست رہتے ہین کسیقدر محنت لیجانیکا خیال مین نہین لاتے گاڑیان ہمیشہ صاف رہتی ہین ۔

بیمار گھوڑون کے واسطے منجملہ درجات اصطبل کے ایک درجہ علیحدہ کر دیا گیا ہے جو ہسپتال کے نام سے مشہور ہے اوس مین بیمار جانور اور گھوڑے الگ رکھے جاتے ہین اور بہت مستعدی سے علاج ہوتا ہے (۱۵۸) راس اسپ مین اس سال صرف ایک گھوڑا فوت ہوا اور (۱۲) گھوڑے بوجہ ضعف وغیرہ کے نیلام کیے گئے (۲۴) گھوڑے اور (۲) خچر اس سال جدید خرید ہوے ایک خچر فوت ہوا خچر نہایت مضبوط و جفاکش جانور ہے اور شائستگی تو اسکا حصہ ہے ترقی نسل خچر کے واسطے ہی اس سال عربی اور فرانسیسی ایک ایک گدہا سانڈ بوسطہ صاحب افسر ترقی نسل مواشی بنگال کے اصطبل مین رکھا گیا ہے اور (۵) گھوڑے سانڈ نہایت عمدہ

عربی ولایتی ترقی نسل کے واسطے موجود ہین ان سانڈون سے (۵۰) گہوڑیان اس وقت تک گابن ہو چکی ہین گہوڑون کے واسطے اس سال بنظر اون کی تندرستی اور اصلی عادت باقی رکہنی کی چراگاہ کا انتظام بمقام بالوگڈہ کیا گیا ہے (یہ مقام شہر سے جانب شمال بہت قریب ہے) موسم برسات مین یہان گہاس رکہوائی جاتی ہے اختہ گہوڑے اور خچر اور گہوڑیان آزادی کی ساتہ وہان چرتی ہین چرائی کی زمانے مین تہوڑا سا راتب ولایتی گہاس کا ان کو دیا جاتا ہے ایک جمعدار چند سائیس خدمت کے واسطے اور ایک گارد حفاظت کے لیے مامور ہے لوسن گہاس بہی بالوگڈہ اور ریونیو فارم مین اس سال بوئی گئی ہے تجربہ سے معلوم ہوا کہ آیندہ سال یہ گہاس عمدہ اور بکثرت ہوگی اس سال فصل آخر ہوگئی تہی یہ گہاس گہوڑونکو مرغوب بہی بہت ہے اور مفید بہی ہے - امید ہے کہ بہت جلد نسل اسپ و خچر اس ملک مین ترقی کریگی - موجودات کی حالت حسب ذیل ہے -

قسم	موجود بابتدائے سنہ	پیدا ہوئے یا خریدے گئے	میزان	فروخت	تلف ہوئے	میزان	باقی موجود بانتہائے سنہ
اسپ	۱۲۸	۳۰	۱۵۸	یک	۱۲	۱۳	۱۴۵
خچر	۳۳	۲	۳۵	یک	۰	یک	۳۴
گدہا	یک	یک	۲	۰	۰	۰	۲
شتر	۸	۳	۱۱	۰	۲	۲	۹
گاؤ کلان و خورد	۴۸	۱۰	۵۸	۰	یک	یک	۵۷

وہ چیزیں اس کارخانہ کے لیے اس سال خریدی گئیں وہ نقشہ سے معلوم ہوتی ہیں اس سال خرچ اس کارخانہ میں ([illegible]) حسب ذیل ہوا۔

خرچ خوراک اسپان	خرچ ملازمان	دیگر مخارج	خرید جدید
[illegible] ۶/ ۲۹	[illegible] ۱۵/	[illegible] ۱۵/ ۳۳	[illegible] ۶/

اور آمدنی بذریعہ نیلام وغیرہ [illegible] روپیہ کی ہوئی۔

اس کارخانہ میں ایک کمیشن افسر منصرم اور ایک نائب منصرم ہے تحویلدار اور عملہ حسب مناسب علیحدہ ہے۔ صفائی حساب کی طرف زیادہ توجہ رہتی ہے جمع خرچ ماہوار داخل مجرا ہو جاتی ہیں۔

بعینہٖ علی الحساب روپیہ دینے کا قاعدہ مسدود کر دیا گیا ہے بلکہ [illegible] روپیہ نیز دستی پختہ منصرم کو دیا گیا ہے جو تحویل میں رہتا ہے اور اوسی روپیہ میں سے خرچ ہوتا رہتا ہے جمع خرچ ماہیں پہونچنے پر بذریعہ لغونہ مجرائی ہو جاتی ہے پھر وہ رقم پوری کر کے اختتام سال پر جو باقی رہتا ہے خزانہ میں داخل کرا لیا جاتا ہے اس ترکیب سے جمع خرچ بہت جلد داخل ہو کر مجرا ہو جاتی ہیں اور حسابات خزانہ میں پیچیدگی نہیں ہوتی روشن باقی روزانہ صحیح و مرتب رہتی ہی اس سال بوجہ مستعفی ہونے نائب منصرم کی اہلکاران اصطبل میں کسیقدر تغیر و تبدل کی ضرورت پیش آئی اور سید اکرام علی منصرم بازداخانہ کو علاوہ اونکی خدمات کی نیابت اصطبل بھی تفویض کی گئی ہی کام بہ احسن عنوان جاری ہی۔

فیل خانہ

ختم ستمبر ۱۹۰۹ء تک فیل خانہ مین (۴۹) ہاتہی تہی - تین ہاتہی اس سال بذریعہ خرید ہوی
خرید جدید مین ایک ہاتہی مکنا صادق گنج نام ضلع سیتاپور سے بہت بڑا اور مشہور شکاری
خرید اگیا - دو بوجہ بڑہاپی اور بیماریون کی قریب از کار رفتہ ہوجانی کی تہی کہ نیلام
کردی گئی اور (۵) ہاتہی مرگئی - اسوقت (۴۵) ہاتہی موجود ہین [illegible] خرچ
ہوی ہین جسکی تفصیل یہ ہی -

خرچ خوراک	خرچ ملازمان	دیگر اخراجات	خرید جدید	بہتہ ملازمان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نیلام وغیرہ سی [illegible] روپیہ کی آمدنی ہوی -

فیل خانہ مین (۶۸) ہودج چوبی - مغلی - انگریزی - چارجامہ - وغیرہ موجود ہین - اور
طلائی و نقرہ ہودج ساخت انگریزی و مغلی توشہ خانہ مین رہتی ہین جن کی
تعداد (۳۲) ہی -

اپریل سی ستمبر تک تحصیل شاہ آباد و بلاسپور و سوار مین ہاتہی چرنیکی واسطی بہیجدیی جاتی
ہین کارخانہ مین علی سبیل البدلیہ مختلف خدمات کی لئی چند ہاتہی رہتی ہین - چرائی کی زمانہ
مین انکو راتب نہین ملتا - آزادی سی چرنی مین ہاتہی تیار بہت ہوتی ہین اور چرنا انکی صحت
کی واسطی بہی مفید ہی - فیل خانہ مین جو ہاتہی رہتی ہین انکو گنی دئی جاتی ہین اور اس سال

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نی گندم و دہان کی راتب کا ہی بندوبست فرمایا ہی جسکو ہاتھی
بہت خوشی اور رغبت سی کہاتے ہین۔ سردی مین راتب گندم اور گرمی مین راتب
دہان مفید ہی۔ اس سال حافظ عثمان خان منصرم کو بوجہ پیرانہ سالی پنشن دیگئی۔
اور مستا خان منصرم گاوخانہ کو فیل خانہ مین تبدیل کیا گیا۔

گاوخانہ

اس کارخانہ مین ختم ستمبر ۹۹ء ۱۸ پر (۹۹) جوڑی یک راس نرگاو موجود تہی (۵) جوڑی
اس سال خرید ہوئین (۲۱) جوڑیان خانہ زاد بڑہین (۱۰) جوڑیان بوجہ ختم ہوجانی کام
کہاچی کی منتقل ہوئین جسکی تعداد کل (۱۳۵) جوڑ ایک نرگاو ہوتی ہے چار جوڑ اور ایک
نرگاو اس سال فوت ہوا بوجہ ضعیف اور کمزور ہونی کی ۴۰ جوڑیان ایک راس نیلام
کردی گئین (۹۰) جوڑیان ایک راس موجود ہین کل خرچ اس سال [illegible] پڑا
جسکی تفصیل ذیل مین ہی۔

خرچ خوراک	خرچ ملازمان	خرید جدید	دیگر مخارج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آمدنی بذریعہ نیلام وغیرہ [illegible] ہوی۔

گذشتہ سال کی رپوٹ مین لکہا ہوا ہی کہ اس کارخانہ کی تخفیف ضروری پیش نظر ہی
چنانچہ بمقابلہ [illegible] خرچ سال گذشتہ کی اس سال [illegible] خرچ ہوا

یہ بہت تخفیف ہی—

سوا ضلعات سیفنی - پنوڑیا - دہن پور - بجی پور - انمین چراگاہ بیلون کے مقرر کی گئی ہی - ماہ
جون سی بیل وہان چرنی جاتی ہین چار چرواہی ایک سپاہی خدمت حفاظت کی واسطی نوکر
ہین کارخانہ مین ہر وقت پندرہ بیس جوڑیان موجود رہتی ہین باقی چراگاہ مین بہیجی جاتی
ہین البتہ موسم سرما مین جب وقت کام دورہ وقواعد وغیرہ کا ہوتا ہی تو نر گاو حاضر شہر
ہوتی ہین—

صاحب والس سپرینٹنڈنٹ بہادر کی تجویز کی موافق شہر سے قریب ان بیلون کی واسطی
چری بوئی جاتی ہی بہلبان قلبہ رانی کر کی چری بو لیتی ہین اور اون کو مناسب ترقی اس
خدمت کی معاوضہ مین دی گئی ہی—

گوہرہ چند ان جو تحصیل بلاسپور مین ایک مقام ہی اور وہان سرکاری گائین اور سانڈ چہوڑی ہوی
ہین اون کی بچہڑی بہی وہان تیار ہوتی رہتی ہین - اوسط تین سال کی بعد بیس پچیس جوڑی
بچہڑہ جو لایق کار معلوم ہوتی ہین وہ منگوا کر بہیری جاتی ہین اور جو اچہی طرح کام دیتی ہین
وہ رکہی جاتی ہین باقی نیلام ہو جاتی ہین—

اس سال یہان کی منصرم کی تبدیلی فیل خانہ مین کی گئی - اور قطب الدین خان نایب منصرم اصطبل کو
منصرم گئوخانہ مقرر کیا گیا—

اون کی محنت سی یہ کارخانہ ترقی پر ہی حسابات بہی صاف ہین اور جلد مجرا ہو جاتی ہین یہان سی
بہی علی الحساب روپیہ ملنی کا قاعدہ مسدود کیا گیا اور (لمعا) روپیہ نزد ات پختہ دیدیا گیا ہی—

گاومیش خانہ

اس کارخانہ کا خرچ اس سال [illegible] روپیہ بتفصیل ذیل ہے۔

خرچ خوراک	خرچ ملازمان	دیگر مخارج
[illegible]	[illegible] ۱۳ /	[illegible] ۱۲ /

اور آمدنی [illegible] ہوئی جس میں نیلام کی آمدنی ([illegible]) روپیہ ہے اور آمدنی فروخت شیر وغیرہ [illegible] ہوئی۔ ظاہر ہے کہ اس کارخانہ میں دودھ دہی وغیرہ بڑی آمدنی کی چیز ہے لیکن چونکہ اس سال خرید جدید اس کارخانہ میں کچھ نہیں ہوئی اور (۳) راس نیلام کردی گئیں اس وجہ سے آمدنی میں بھی کچھ زیادہ بیشی نہیں ہے اور خرچ میں بھی انہیں اسباب کی کمی ہے۔ موجودات کی حالت حسب ذیل ہے۔

ختم ستمبر ۱۹ء پر (۱۶۵) راس بھینسیں (۱۳) راس بھینسیں خانہ زاد اس سال بڑھیں اندرون سال (۱۰) راس بھینسیں فوت ہوئیں (۲) راس گاؤخانہ میں منتقل کردی گئیں (۲) نیلام ہوئیں (۱۶۴) موجود ہیں۔

بازدار خانہ

اس کارخانہ میں۔ باز۔ جرا۔ باشہ۔ لگڑ۔ ترمتی۔ شکرہ۔ چرغ بیسرہ۔ شامل ہیں۔

ختم ستمبر ۹۸ء پر (۳۹) جانور موجود تھے اس سال (۳۵) جانور نئی خریدی گئے جنکی کل تعداد (۷۴) ہوئی منجملہ انکی (۵۳) اندرون سال کم ہوگئی یعنی بعض مر گئے بعض شکار مین اوڑانیکے وقت گم ہوگئے اور بعض بوجہہ بیکار ہونیکے عمدًا اوڑا دیئے گئے خرچ ان سب جانورونکا اس سال الہ ۱۴ ہوا جسمین للعہ ۲ تو خرچ خوراک [illegible] اور [illegible] تنخواہ ملازمان مین اور دیگر مصارف مین ۱ صرف ہوئے نائب سنصرم اصطبل کی تفویض اسکی نگرانی بھی ہے۔

تازی خانہ

مختلف اقسام کی (۲۰) کتے اس کارخانہ مین ختم ستمبر ۹۸ء پر موجود تھے (۳) اس سال جدید خرید ہوکر (۲۳) رہی منجملہ انکی (۵) کتے اندرون سال مرگئے اور ایک عطا ہوگیا اسوقت (۱۷) کتے موجود ہین جنکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

عربی	پیتہ	پہنیر	تازی	گری ہونڈ	بل ڈاگ
۴	۵	۵	یک	یک	یک

خرچ اس کارخانہ کا اس سال الہ ۱۰ ہوا جسمین (سہ ۲) تو خوراک مین پڑے اور (اہ ۹) تنخواہ ملازمین اور (لہ ۱۱) دیگر مصارف مین۔
ہر قسم کے کتے علیحدہ علیحدہ بارگون مین رہتے ہین۔

نائب سنصرم اصطبل سے اسکی نگرانی بھی مفوض ہے۔

فراشخانہ

اس سال اس کارخانہ مین [illegible] صرف ہوئی جسکی تفصیل حسب ذیل ہی۔

مرمت و تیاری جدید وغیرہ	خرید جدید	خرچ تنخواہ ملازمان	خرچ خوراک وبھتہ ملازمان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۵) نفر خلاصی فراش وغیرہ اس سال ملازم رہی نیلام اسباب بیکار اور دیگر اقسام [illegible] کی آمدنی ہوئی ختم ستمبر ۱۸۹۰ء پر تعداد موجودات جملہ اقسام کی (۲۳۶۵۱) تھی اس سال بذریعہ خرید (۱۴۹۳) عدد بڑھ کر اور (۳۳۳۳) کی سنہائی نیلام اور تلف وغیرہ کی دینی کی بعد (۲۱۸۱۱) عدد موجودات ختم ستمبر ۱۸۹۱ء ہی۔

چونکہ ممبران کونسل رعایا کی حالات دریافت کرنی کی غرض سی زیادہ دورہ فرماتی ہین اون کی ہمراہ وہی پرانی فیشن کی بڑی بڑی اور بھاری بار کی خیمہ جایا کرتی تھی جنکی استاد مین بکثرت قلی یا مزدور درکار ہوتی تھی لہذا اب کیمپ کی واسطی ہلکی متوسط خیمی خرید کیگئی ہین جن کی باربرداری و استاد کی انتظام مین زیادہ دقت پیش نہین آتی۔

ہر خیمہ کا سامان اوسکی ہمراہ علیحدہ رہتا ہی۔

تمام خیمون کی وزن اور اون کی خرید کی ٹکٹ ہر خیمی پر چسپان ہی ہر قسم کا سامان علیحدہ علیحدہ کارخانہ مین شمار بحفاظت رکھا ہی یہان کی موجودات لیکر ایک رجسٹر بنادیا گیا ہی جس سی درآمد و برآمد بآسانی ہوتی ہی۔

تزدات پختہ اس کارخانہ مین الـــ" دیگئی ہی-

کنول خانہ

ختم سال پر اس کارخانہ مین (۱۴۷۰۴) عدد لمپ جہاڑ ہانڈی کنول وغیرہ موجود تھی بذریعہ خرید جدید (۱۲۸۳) عدد بڑہی اور شکست وغیرہ کی ذریعہ سی (۳۱۵) عدد کم ہوگئی (۳۳۷) عدد ناقص اور بیکار نیلام ہوی- اسوقت (۱۵۴۴۵) عدد موجود ہین-

آمدنی نیلام وغیرہ سے [illegible] ہوی ہے-

خرچ اس کارخانہ کا اس سال حسب تفصیل ذیل ہوا ہی-

خرچ تنخواہ ملازمان	خرید جدید	صرف شکست	دیگر مخارج مرمت واجرت کہاران وبہشتہ وغیرہ
[illegible]	۱۱ر ۹ پ	۱۳ر ۶ پ	۶ پای

کل

[illegible] ۹ر ۹ پ

اس کارخانہ مین ایک منصرم ہی- ایک تحویلدار- اور ایک محرر ہی- جہاڑ ساز اور کہار کافی ہین- تمام اسباب جو کارخانہ مین موجود ہی وہ باقاعدہ اور حفاظت سی ہی- مکانات سرکاری مین ہی سامان عمدہ اور صفائی سی آراستہ ہی- ہر مکان سرکاری اور قلعہ معلی کا سامان الگ ہی- علاوہ مکانات سرکاری اندرون شہر کی کوٹھی بی نظیر و بدر منیر و خسرو باغ کوٹھی ہرا و شاہ آباد و سیفی وغیرہ کی بہی نگرانی منصرم کنول خانہ کی سپرد ہی-

ولایتی و ہندوستانی فرنیچر علیحدہ علیحدہ باقاعدہ و صاف رہتا ہی - درآمد و برآمد کا نقشہ مرتب ہی -

حسابات صاف ہین - اور (اما) روپیہ نذر دات تحت دیا گیا ہی -

اسلحہ خانہ عام

اس کارخانہ مین متعدد اقسام و تعداد کی اسلحہ مجتمع ہین - اور عند الضرورۃ اہالیان فوج کو بہی دی جاتی ہین اور باخذ قیمت حسب قاعدہ درخواستون پر اہالیان خاندان اور ملازمین و مالگذارون کو بہی ملجاتی ہین اسکی واسطی ریاست مین علیحدہ قواعد مرتب کیے گئی ہین -

اسکا سالانہ خرچ [illegible] سال حال مین پڑا ہی - مصارف تنخواہ ملازمین [illegible] خرید جدید [illegible] مرمت وغیرہ [illegible] آمدنی اس سال [illegible] ہوئی ہی سیکریٹری و اسلحہ خانہ عام کا منصرم ایک افسر ہی - جو محکمہ جرنیلی کا ماتحت ہی -

اہل عملہ حسب ذیل ہین -

منصرم و نائب	محرر و تحویلدار	سپاہی	دیگر کاریگر
۲	۲	۳	۱۸

اسلحہ ضبطی بہی یہان داخل ہوتی ہین - زمانہ قدیم کی بہت سی اسلحہ مختلف قسم اور قطع کی اب تک بطور یادگار یہان موجود ہین -

نقشہ نمبر ۴ تفصیل موجودات بتا رہا ہے -

دارالانشا

ریاست کی تمام خط و کتابت گورنمنٹ اور دیگر ریاستوں سے بتوسط اسی محکمہ کی ہوتی ہے۔

دارالانشا کی افسر منشی سیلچند صاحب میر منشی کی لقب سے ملقب ہیں سابقہ خط و کتابت کا محافظ خانہ بھی اسی محکمہ میں ہے۔

اسناد عطا معافی وغیرہ بھی اسی محکمہ سے دی جاتی ہیں۔

مال و مجریان فوجداری اسی محکمہ کی معرفت بیرونجات کو روانہ ہوتی ہیں۔ اور اسی طرح باہر سے آتی ہیں۔

میر منشی صاحب کو بقدر ضرورت عملہ بھی دیا گیا ہے۔ نواب پریذیڈنٹ صاحب بہادر کی حضور میں تمام خط و کتابت میر منشی خود حاضر ہو کر پیش کرتی ہیں۔ اور اجلاس خاص سے احکام و جوابات مناسب روانہ ہوتی ہیں۔

کل خرچ اس صیغہ کا سال حال میں مع سائر خرچ وغیرہ ([illegible]) پڑا ہے۔

اخبارات

ریاست میں انگریزی اور اردو اخبارات و گزٹ جو عمدہ اور کار آمد ہیں خریدی جاتی ہیں۔ منشی منوہر لال صاحب اون اخبارات کو دیکھ کر قابل ملاحظہ آرٹکل اور خبروں پر نشان بنا کر صاحب والس پریذیڈنٹ بہادر کی ملاحظہ میں پیش کرتی ہیں۔ اخبارات

انگریزی علی الخصوص پاونیر کو روزانہ صاحب محتشم الیہ خود ہی ملاحظہ فرماتی ہین۔

ہر سال کچھہ کچھہ خرید اخبارات مین تغیر وتبدل بہی ہوتا ہی۔ چنانچہ خانہ کیفیت مین اس کا حوالہ مختصر دیا گیا ہی۔

نقشہ نمبر ۱۶ سے اخبارات مع تصریح زبان وقیمت ظاہر ہونگی۔ بعد ملاحظہ ہر اخبارات سب جلد وفائل بنا کر محافظخانہ صدر مین رکہی جاتی ہین۔

دار الاخبار

سال گذشتہ کی رپوٹ سے ظاہر ہی کہ اس صیغہ سے ریاست کو بہت نفع پہونچا ہی جلد اور آسانی کی ساتہہ ہر جگہہ کی ضروری اخبار جہان جہان ہرکارے متعین ہین پہنچا کرتی ہین جسکی اخبار پر ضابطہ کی احکام بتوسط سررشتہ دار صدر جاری ہوا کرتی ہین اور ضروری خبر جناب والس پریزیڈنٹ بہادر کی اجلاس مین پیش ہو کر بحالت ضرورت عہدہ داران ماتحت کی یہان بغرض کارروائی بہیجی جاتی ہین یا متعلق صیغہ ہای جوڈیشل و مال صاحبان جوڈیشل ممبر بہادر و ریونیو ممبر بہادر کی اجلاس مین پیش ہو کر احکام صادر ہوتی ہین یہ نقص بالکل رفع کر دیا گیا ہی جیسا کبہی کبہی سابق مین ہوتا تہا کہ بغیر تحقیقات کافی ہرکارون کی صرف شہادت پر لحاظ ہو۔

اس صیغہ مین اس سال کچھہ تخفیف ہوئی ہی اور اسوقت (۴۹) ہرکارہ اور دو محرر مین جنکا ماہوار صرف تنخواہ (ماسے) ہی۔

کل خرچ سال حال اس صیغہ کا ۱۰۳۴۴ پڑا ہی—

ظاهر ہی کہ جزئیات پر اطلاع ایسی اہم کام کی مقابل مین یہ خرچ بہت کم ہی معہذا انہین ہرکارون مین سی چند ہرکارہ اجلاس ہای حکام مین بجا آوری خدمات متفرق کے لئی مامور ہین—

اردلی سرکار مین تیس ۳۰ ہرکارہ رہا کرتی تہی وہ اب اس صیغہ سی فضول متصور ہوئی یہی وجہہ زیادہ تر تخفیف کی ہی—

محرر کی اسامی اسوجہہ سی تخفیف مین آگئی کہ جمعدار ہرکارگان اس خدمت کو پوری طور پر بجا لاتا ہی—

سپرنٹنڈنٹ کارخانجات کی تفویض یہ کارخانہ بہی ہی—

پولیس

اس سال کی رپورٹ مین ایک نقشہ زیادہ کیا گیا ہے جس سی معلوم ہو سکتا ہی کہ ریاست اور گورنمنٹ کی اضلاع ملحقہ مین اہلکاران پولیس کی کاروائی نسبت دار و گیر بدمعاشان و مجرمان کیسی ہوئی۔ اوسکا نتیجہ اور اثر رعایا کی واسطی کیا ہوا—

یہ امر افسوس کی قابل ہی کہ اہلکاران پولیس گورنمنٹ نی بعض مقدمات مین باہمی رسم و اتحاد کی خلاف ہی عمل کیا جس سی صرف رعایا کی دلشکنی اور اصول انتظامی کا نقصان نہین بلکہ سرحد کی بدمعاشون کو یہ حوصلہ بہی ہوا کہ باوجود ارتکاب جرم وہ ریاست کی علاقہ

ہین جانبسی محفوظ رہین گے۔

اول ضلع ترائین کی تہانہ رودرپور رہین (بازخان) میواتی ساکن پونپورکو
ریاست کی پولیس نی پکڑکر پولیس ترائین کی حوالی کردیا وہانسی بلاضمانت معتبر
وہ چہوڑ دیا گیا اس شخص نی حدود ریاست بین متعدد مقدمات آتش زنی نقب زنی کی
ارتکاب سی رعایا کو بہت پریشان کیا تہا۔

دوم۔ ضلع ترائین کی تہانہ (حسن پور) بین گہاسی چوپان ساکن پورنپورکو
پولیس ریاست نی مع مال مسروقہ گرفتار کیا اور پولیس تہانہ حسن پور کی سپرد کردیا
پولیس ترائین نی ملزم کو چہوڑ دیا اور مقدمہ کو ریاست بین نہین بہیجا۔

سوم۔ رامپور کی تہانہ دار نی (چاندخان وغنی خان) وغیرہ کی گہر کی تلاشی لی کچہ مال
مسروقہ جبکو مدعی ہمراہی تہانہ دار شناخت کرتی تہی برآمد ہوا اس مقدمہ بین یہ
شبہہ ہوا کہ پولیس یا غیر لوگون کی سازش سی مال ان کی گہر بین رکہا گیا چنانچہ
صاحب مجسٹریٹ ریاست نی بہی بعد تحقیقات یہی رای قایم کی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
مرادآباد نی جب مقدمہ کو طلب کیا تو باوجود اس اشتباہ کی بلاتامل مال مع دارندگان
عدالت مرادآباد کو بہیجدیا۔

چہارم ۹ سمبر بین کوتوال ریاست نی (۹) راس مسروقہ ضلع بہابر (نہی) قصاب
ساکن رامپور کی مکان سی گرفتار کین پانچ آدمی بہی اوسکی ہمراہی گرفتار کیی اس گروہ کی
سزایابی سی ریاست بین چوری مویشی کا انسداد کامل متوقع تہا مگر حسب درخواست

پولیس ترائین پہ مقدمہ بہی چالان کر دیا گیا۔

پنجم۔ مارچ سنہ ۹۵ء مین تہانہ دار ملک نی خبر پاکر (بہاری سنار) کی گہر سی تین آدمیونکو
گرفتار کیا جنہون نی اپنا نام بہادر گنج سنگہ متھرا سنگہ بتایا ایک تلوار ایک تمنچہ اور
کسی قدر زیور طلائی و نقرہ بہی پولیس ریاست نی بہت ہوشیاری سی برآمد کیا
ان مجرمین کا اصلی نام بہادر سنگہ انند سنگہ نکلا ان کی گرفتاری کی بابت (۱۰۰) رو
انعام کی بہی صاحب ایجنٹ بہادر نی بہیجی۔

ششم تہانہ ملک مین رحیم بخش ملزم مقدمہ زہر خورانی مفرور ضلع بریلی
گرفتار ہو کر بریلی کو روانہ کیا گیا۔ سنا جاتا ہی کہ اوسکی گرفتاری کا (۵۰) انعام بہی
ریاست سی انگریزی کی پولس کو جو کچھ امداد ملی نقشہ نمبر (۹) سی ظاہر ہوگی مختصر یہ ہی
کہ اہلکاران پولیس ریاست نی (۴۱) مویشی اضلاع انگریزی کی گرفتار کیے جنمین
صرف (۱۳) مویشی کی گرفتاری مین پولیس انگریزی کا حصہ بہی ہی۔

تعجب ہی کہ ریاست سی اسقدر ملی اور چار ضلع یعنی مراد آباد بدایون بریلی ترائین
جنسی ریاست کا الحاق ہی (۱۴) مویشی گرفتار ہوئین اسس بنا پر کوئی الزام انگریزی
کی پولیس کو دینا مقصود نہین ہی بلکہ جو فائدہ سکتا ہی انگریزی کو ریاست کی پولیس
سے پہنچا اور جس نفع سے سکتا ہی ریاست اکثر محروم رہی اوسکا اظہار ہی۔
پیشتر تو ریاست کے بدمعاش انگریزی کی پولیس کو بہی اپنا خیال جانتی تہی۔ اب انگریزی پولیس
کی شکایات پر توجہ نی خیال خیال خام کر دیا البتہ وہ لوگ جنسی سراغ رسانی ہو سکتی تہی

ریاست کی پولیس سی بدگمان ہوگئی ہیں کہ اونہون نی پولیس ریاست کو انگریزی
مین غیر موثر سمجھ لیا ہی جو درحقیقت اون کی فہم کی غلطی ہی۔

سالہای گذشتہ کی نسبت پولیس کی عام حالت مین ترقی ضرور ہی اہلکاران
پولیس کی طرز عمل مین خاص اس بات کا لحاظ رکھا جاتا ہی کہ راستی سی گذر کر مقدمہ
سازی نکیجای ضرر مالی مین تحقیقات کنندگان کی کوشش اور تدابیر پر افسران
مجاز ضرور اسبات کا لحاظ کرتی ہین کہ بیگناہ مصیبت مین نہ پڑین۔

زیادہ حسرت کی یہ بات ہی کہ ہر معاملہ مین اصلیت کی طرف توجہ سی جرائم کا کافی انتظام
اور بدمعاشون پر عبرت ہی۔

حسب منشاء ایکٹ حوالگی مجرمان پولیس ریاست کو ایسا اختیار نہین ہی کہ اضلاع
ملحقہ سی مشتبہ اشخاص کو دریافت حال کرنی کی لیی طلب کرسکین حالانکہ جن اضلاع کی
الحاق سی ریاست مین چارون طرف سی بدمعاش ارتکاب جرائم کرتی ہین اگرچہ پولیس کو
مجرمون کا نام تک بھی معلوم ہوجاتا ہی مگر قاعدہ کی پابندی دریافت حال کرنیکی
اجازت نہین دیتی۔

افسوس ہی کہ ایسی لوگون کی طرز معاشرت اور عادات مجرمانہ سی واقفیت کا موقع بہت کم
پولیس ریاست کو نہین ملتا لیکن افسران پولیس اندرونی تدبیرون سی ایسی نگرانی کرتی
ہین کہ سوا اتفاقی اوقات کی اور اضلاع کی بدمعاشون کو نقصان رسانی کا
موقع کم ملتا ہی۔

پولیس ترائین پہ مقدمہ بہی چالان کر دیا گیا۔

پنجم۔ مارچ ۱۹۰۸ء مین تہانہ دار ملک نی خبر پاکر (بہاری سنار) کی گہر سی تین آدمیونکو گرفتار کیا جنہون نی اپنا نام بہادر کیجن سنگہ متہو سنگہ بتایا ایک تلوار ایک تپنچہ اور کسی قدر زیور طلائی و نقرئی بہی پولیس ریاست نی بہت ہوشیاری سی برآمد کیا ان مجرمین کا اصلی نام بہادر بیتا انند سنگہ نکلا ان کی گرفتاری کی بابت (ابما) زرِ انعام کی بہی صاحب ایجنٹ بہادر نی بہیجی۔

ششم تہانہ ملک مین رحیم بخش ملزم مقدمہ زہر خورانی مفرور ضلع بریلی گرفتار ہوکر بریلی کو روانہ کیا گیا۔ سنا جاتا ہی کہ اوسکی گرفتاری کا (صہ) انعام ہی ریاست سی انگریزی کی پولس کو جو کچہ امداد ملی نقشہ نمبر (۹) سی ظاہر ہوگی مختصر یہ ہی کہ اہلکاران پولیس ریاست نی (۴۱) مویشی اضلاع انگریزی کی گرفتار کیے جنمین صرف (۳) مویشی کی گرفتاری مین پولیس انگریزی کا حصہ بہی ہی۔

تعجب ہی کہ ریاست سی اسقدر بار دہلی اور چار ضلع یعنی مرادآباد بدایون بریلی ترائین جنسی ریاست کا الحاق ہی (۱۴) مویشی گرفتار ہوئین اسسی بنا پر کوئی الزام انگریزی کی پولیس کو دینا مقصود نہین ہی بلکہ جو فائدہ سکتا ہی انگریزی کو ریاست کی پولیس سے پہنچا اور جس نفع سے سکتا ہی ریاست اکثر محروم رہی اوسکا اظہار ہی۔

پیشتر تو ریاست کے بدمعاش انگریزی کی پولیس کو بہی اچہا جانتی تہی۔ اب انگریزی پولیس کی تنبیہات پر توجہ نی خیال خام کر دیا البتہ وہ لوگ جنسی سراغ رسانی ہو سکتی ہی

ریاست کی پولیس سی بدگمان ہوگئی ہیں کہ اونہون نی پولیس ریاست کو انگریزی
مین غیر موثر سمجھ لیا ہی جو درحقیقت اون کی فہم کی غلطی ہی۔

سالہای گذشتہ کی نسبت پولیس کی عام حالت مین ترقی ضرور ہی اہلکاران
پولیس کی طرز عمل مین خاص اس بات کا لحاظ رکھا جاتا ہی کہ راستی سی گذر کر مقدمہ
سازی نکیجای ھر معاملی مین تحقیقات کنندگان کی کوشش اور تدابیر ہا افسران
مجاز ضرور اسبابات کا لحاظ کرتی ہین کہ بیگناہ مصیبت مین نہ پڑین۔

زیادہ مسرت کی یہ بات ہی کہ ھر معاملہ مین اصلیت کی طرف توجہ سی جرائم کا کافی انتظام
اور بدمعاشون پر عبرت ہی۔

حسب منشاء ایکٹ حوالگی مجرمان پولیس ریاست کو ایسا اختیار نہین ہی کہ اضلاع
ملحقہ سی مشتبہ اشخاص کو دریافت حال کرنی کی لیی طلب کرسکین حالانکہ چند اضلاع کی
الحاق سی ریاست مین چارون طرف سی بدمعاش ارتکاب جرائم کرتی ہین اگرچہ ایسی کو
مجرمونکا نام تک بھی معلوم ہوجاتا ہی مگر قاعدہ کی پابندی دریافت حال کرنیکی
اجازت نہین دیتی۔

افسوس ہی کہ ایسی لوگون کی طرز معاشرت اور عادات مجرمانہ سی واقفیت کا موقع بہا
پولیس ریاست کو نہین ملتا لیکن افسران پولیس اندرونی تدبیرون سی ایسی نگرانی کرتی
ہین کہ سوا اتفاقی اوقات کی اور اضلاع کی بدمعاشون کو نقصان رسانی کا
موقع کم ملتا ہی۔

پہلی بابہی رضامندی اور معاوضہ دلانی کی وجہہ سی پولیس کو سراغ رسانی کی ضرورت
ہی نہین پڑتی تہی اسی عادت نی پولیس کی واقفیت کم کردی تہی معہذا کوئی ایسی
یادداشت بہی نتہی جس سی جرائم پیشہ اشخاص زیر نظر رکہی جائین اور ضرورت کی وقت
حالات معلوم ہوسکین حال مین تمام ایسی اشخاص کی رجسٹر بنای گئی ہین اسی طریقہ
عمل سی ایسی لوگون کی حالت تنزل پذیر ہی۔

تجربہ سی معلوم ہوا کہ پولیس کا خاص کام سراغ رسانی۔ تحقیقات۔ نگرانی بدمعاشان ہی
اسلیی تمام غیر ضروری رجسٹر خارج کرکی صرف (۱۸) رجسٹر جنسی سب کام چل سکی رکہی
گئی ہین ان رجسٹرون کی بابت محرر کی ذمہ داری بڑہادی گئی ہی اسوجہہ سی افسران
اسٹیشن کی کوشش مقدمات مین بہت جلد کامیاب ہونی لگی۔

چند سنگین واقعات بہی اس جگہ لکہی جاتی ہین۔

الف۔ شہر مین دو مقدمہ نقب زنی کی ہوی مع [illegible] کا مال ضائع ہوا دوران
تفتیش مین پولیس نی [illegible] کا مال برآمد کیا پانچ مجرم سزایاب ہوی ان مجرمین
کی سزایابی سی عمدہ اثر پڑا اور بہی چند مقدمات نقب زنی مین پولیس نی جرات
سی مسلح مجرمین کو گرفتار کیا باوجودیکہ اونہون نی لاٹہی اور تلوار سی پولیس پر
حملہ بہی کیا۔

ایک گروہ میواتیان لکہون نگلہ ضلع مرادآباد کا نقب زنی کی حالت مین شب کی وقت گرفتار
ہوا لکہون نگلہ قریب سرحد ہی اسلیی وہان کی بدمعاشون کو ریاست مین اور ریاست کی

بدمعاشون کو اون کی ذریعی سی تہانہ مانپور وہٹا کردہ ارہ مین واردات کی مواقع بآسانی ملتی تہی اس گروہ کی گرفتاری سی وہ آمد و رفت گویا کہ مسدود ہوگئی۔

ب - ایک مقدمہ ڈکیتی موضع سلابت پورہ تہانہ ملک مجرمین کی تدابیر سے مخفی ہوہی چکا تہا لیکن پولیس کی حیرت انگیز تفتیش سی برآمد ہوکر (۷) مجرم عدالت سشن کو سپرد ہوگئی۔

ج - پولیس کی انتظام جدید کی بعد ایک گروہ شاہ آباد کی علاقہ مین ڈاکو و نکا پیدا ہوا اور چند روز باوجود واقعات کرنی کی تہمن سنگہ زمیندار تہانہ بسولی ضلع بدایون کی پناہ سی بچا رہا چوکیداران ریاست سے ایک موقع پر اس گروہ سی الیسی وقت مقابلہ ہوا کہ یہ گروہ ڈکیا مین واردات کرنیکو آرہا تہا ایک چوکیدار ایک مجرم کی بندوق سی زخمی ہوکر مرگیا مجرم بہاگ گئی پولیس نی تعاقب کیا اور مجرمین کو (بہجوئی) ضلع مراد آباد کی علاقہ مین گہیر لیا۔

ہیرانا - جو اس گروہ کا سرغنہ تہا اوسنی ایک فیر تمنچہ کا پولیس پر کیا پولیس بچ گیا مگر ہیرانا اپنی گولی مارکر مرگیا دو مجرم مع کسی قدر مال مسروقہ کی گرفتار ہوی یہ مقدمہ عدالت رامپور سی طی ہوچکا۔

د - ۱۹۰۸ء کی ابتدا مین ایک ڈکیتی موضع کہیڑہ تہانہ سوار مین عجیب صورت سی واقع ہوئی اٹہارہ انیس آدمی گنگارام مدعی کی گہر مین بلباس پولیس گہس گئی اور خانہ تلاشی کی

لعہ ۹۰۰ روپیہ کا مال مال مسروقہ قرار دیکر قبضہ مین کر لیا گنگارام اور اوسکی بہانجی کو مع چوکیدار موضع کی گرفتار کر کی گانو سی تہوڑی دور پر قتل والا گانون کی لوگون نی حسب شبہہ سی کچہ مزاحمت کی تو مجرمین نی دو تین فیر بندوق کی کیی جس مین پہر ابہر اونہا دو تین آدمی گانون کی مجروح ہوی باقی بہاگ گئی آٹہہ نو آدمیونکو گانون کی لوگون نی موقع پر پہچان لیا پولیس کی تحقیقات مین اس واقعے کا باعث سپہدارا ہوا تی مستحق (سپہدارا گنگارام کی شہادت پر بعلت بدمعاشی سزایاب ہو چکا تہا اور سپہدارا پر مع اوسکی بیٹی کی گنگارام نی چوری کا دعوی کیا تہا) جسکی تحقیقات عزیز الرحمن خان ہیڈ کانسٹبل کی معرفت ہوئی تہی اوسوقت گنگارام نی اپنی حیثیت ثابت کرنی کی لیی اپنا اسباب اقسام زیور وغیرہ جو لوہی کی صندوق مین بند تہا اور اوس سی کوئی آگاہ نہ تہا ہیڈ کانسٹبل کو دکہا دیا تہا افسران پولیس کا خیال ہی کہ یہی کام عمل ہی اسجرم کی واسطی ذریعہ ہو گیا تہوڑا زمانہ ہوا سپہدارا اس موضع سی اوٹہکر ضلع ترائین مین آباد ہو گیا تہا۔

یہ بہی بیان کیا گیا کہ ڈاکون کی گروہ مین عزیز الرحمن خان ہیڈ کانسٹبل بہی موجود تہا چنانچہ فوراً عزیز الرحمن خان مع تین آدمیون کی جن کی شناخت ہو چکی تہی گرفتار کر لیا گیا۔

سپہدارا (جار) کی انعام پر میرٹہہ کی پولیس مین گرفتار ہو کر ریاست مین پہنچا مجرم شناخت شدہ مین بہاور ولد سپہدارا روپوش ہی تفتیش ہو رہی ہی۔

(۵) خاندان ریاست کی ایک ناعاقبت اندیش نوجوان صاحبزادہ پیارے صاحب کی نسبت اکثر
شکایات گزرا کرتی تہی اور ہدایات مناسب پر اکتفا کیا جاتا تہا چنانچہ قبل الذکر
ڈکیتی مین بہی محمد غوث اونکا ملازم موقع پر شناخت ہوکر پکڑا گیا۔ جب سپرنٹنڈنٹ پولیس
بحصول رخصت اپنی مکان کو جاتی تہی تو پیارے صاحب کی چار متوسلین نی اونپر
خطرناک حملہ کیا اس حملہ سی سپرنڈنٹ پولیس کو ایسا زخم پہنچا کہ دو ماہ تک اپنی خدمات
انجام نہ دی سکی سپرنڈنٹ پولیس نی نہایت استقلال سی بغرض حفاظت خود اختیاری
تپنچہ سی ایک مجرم کو ہلاک کیا ورنہ ناممکن تہا کہ اون کی جان بچتی تین مجرم تپنچہ کا فیر ہوتی
ہی بہاگ گئی تہی کہ نہایت کوشش اور بہت مصارف سی گرفتار ہوکر عدالت سشن
مرادآباد سی سات سات برس کو سزایاب ہوگئی یہ واقعہ راہ مرادآباد و رامپور مین
حدود انگریزی کی اندر ہوا تہا اسکا کافی تدارک انگریزی اور ریاست کی بدمعاشون کی لیی
بڑی عمدہ باثر مثال ہی جو مدت تک یادگار رہی گی۔

رامپور مین چاقو سی ضرر رسانی تلوار سی حملہ اور مقدمات خلاف وضع فطری (جو جبر
مجرمانہ اور باہمی رضامندی دونون طرح سی واقع ہوتی تہی) گویا کہ داخل عادات ہوگئی
تہی انتظام جدید نی ان حالات مین بہت انحطاط پیدا کر دیا—

تہانہ حوالی شہر۔ اس سال گرد نواح شہر کی نگرانی کی لیی حوالی شہر مین ایک
تہانہ قائم کیا گیا ہی تمام مقاصد جو پولیس لین سی حاصل ہوتی اور نہایت ضروری تہی وہ
اس تہانہ سی حاصل ہوتی ہین اور خاص کام گرفتاری مجرمان اور سراغ رسانی

مقدمات سنگین بہی اسی پولیس کی معرفت انجام پاتا ہی —

سواران پولیس — ضروری اور خاص کامون کی لیی پولیس کو اکثر سوارون کی ضرورت پڑا کرتی تہی رسالجات سی سوارون کی طلب کرنی مین وقت اور زمانہ نامناسب توقف ہوتا تہا اسوجہ سی (۲۵) سوار سال بہر کی واسطی امتحاناً سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ماتحتی مین دیدیی گئی ہین سال بہر کی بعد کافی اندازہ اسکا ہو جای گا کہ یہ سوار ضروریات پولیس کی واسطی کافی ہین یا نہین —

انسپکٹر — ملازمین کی نگرانی اور سراغ رسانی مقدمات مین امداد کی غرض سے اسی سال ایک انسپکٹر پولیس کا تقرر ہی ہوا ہی جسکو (صہ) تنخواہ سے (ہارس الاونس) ملتا ہی —

پولیس کمپنی — ہمیشہ تحصیلات سی روپیہ چپراسیون کی معرفت آیا کرتا تہا یہ دستور نامناسب خیال کر کی چند آدمی جن کی تعداد (۲۶) ہی علیحدہ کی گئی او صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ماتحت ایک پولیس کمپنی قایم ہوئی — ان لوگون کو قواعد سکہائی جاتی ہی اور مسلح ہین انکا ایک ایک گارد ہر تحصیل مین رہتا ہی پہرہ کی خدمات روپیہ کا صدر مین پہنچانا اور اسی قبیل کی خدمات انسی لیی جاتی ہین —

اوقاف

کونسل آف ریجنسی سی پیشتر ریاست مین چار وقف تھی۔

۱۔ وقف نواب جنت آرامگاہ۔

۲۔ وقف بہو بیگم۔

۳۔ وقف سکندر زمانی بیگم۔

۴۔ وقف نواب خلد آشیان۔

ان اوقاف کی آمدنی سالانہ [illegible] روپیہ سی کچھ زیادہ تھی ملازمین متعلقہ واقفین کی تنخواہ اور دیگر مصارف ضروری ادا ہونیکی بعد بقیہ رقم خزانہ مین جمع رہتی تھی اور وقتاً فوقتاً رئیسای عہد اپنی مرضی کی مطابق اس رقم کو صرف کیا کرتی تھی۔

نواب عرش آشیان کی ناگہانی اور بیوقت موت نی اونکو مہلت نہ دی کہ اپنی وقف کی واسطی کچھ انتظام کرتی لیکن چونکہ اونکو خیال تھا اسلیی حسب تحریک صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر۔ کونسل آف ریجنسی نی نواب عرش آشیان کی واسطی دو لاکھ روپیہ کا (پرامیسری نوٹ) جسکی آمدنی [illegible] سالانہ ہوی وقف کیا اور بذریعہ صاحب ایجنٹ بہادر گورنمنٹ عالیہ کو بھی اس تجویز کی اطلاع کردی گئی۔

محتاج خانہ جو نواب عرش آشیان نی اپنی نیک نیتی سی جاری کیا تھا اون کی وقف سے اوسکی مصارف ادا کیی جاتی ہین۔

پیشتر ناواقفیت یا شخصی رای کی غلطی سی اکثر مستطیع اور خوش حال لوگ بہی اس رقم
سی مستفید ہوجاتی تہی یہ ضرور تہا کہ غربا اور مساکین ہی پر یہ رقم صرف ہوکر وقف کنندگان

مرحوم کی اغراض و مقاصد پورے ہوں۔

جولائی سنہ ۱۹۰۹ء تک مع ؏ ؍؍ روپیہ آمدنی اوقاف کا داخل خزانہ تہا

افسوس ہی کہ دیوان صدر نی یہ غلطی کی کہ اس رقم کو شامل سرمایہ ریاست

کردیا جسکی اثر سی اب یہ رقم خرچ نہین ہوسکتی۔

اب پورا انتظام ہے اوقاف کی رقم مستحقین ہی پر صرف کیجاتی چنانچہ حسب ذیل

مصارف ادا کیجاتی ہین۔

الف ۔ مصارف تنخواہ ملازمان متعینہ مزار واقفین و دیگر مصارف

درستی و روشنی۔

ب ۔ مصارف عرس اولیائی کرام

ج ۔ سالانہ اہل عرب و دیگر مشائخ و علما و صلحای شہر و بیرونجات۔

د ۔ مرمت مساجد و زیارت۔

ہ ۔ مصارف محتاج خانہ۔

مساجد و زیارات کی مرمت کی لیی نواب عرش آشیان کی عہد سی پیشتر کوئی کافی
بندوبست نہ تہا مختلف اوقات مین امام یا موذن مسجد کی طرف سی بانیس کی حضور
مین درخواستین گذرتی تہی اور مدتون تک مختلف عہدہ دارون کی پاس وہ درخواستین

پڑی رہتی ہی جسکی سبب سے درستی مساجد مین غیر ضروری ہین بلکہ نامناسب توقف ہوتا تھا۔ اب صاحب والتمس پریزیڈنٹ بہادر نی ایک کمیٹی درستی مساجد اور زیارات کی بہی قایم کی یہ مصارف بہی اوقاف سے ادا کیی جاتی ہین۔

اسی سال بمعیت صاحبزادہ الطاف علیخان بہادر (سمہ ۔۔۔ ") روپی واسطی تقسیم اہل عرب کی بہیجی گئی تہی جسکا تفصیلی حساب صاحبزادہ صاحب نی بعد واپسی سفر حجاز داخل کیا ہی۔

واضح ہو کہ صاحبزادہ صاحب سفر حج کو تشریف لیگئی تہی کوئی صرف اونکا اس قسم سے نہین ہوا ہی۔

(علی سفہ کی) کا سالانہ جو اس ریاست سی مقرر تہا اوسکی بابت بہی ایک سال ۸ /ے صاحبزادہ صاحب کی ساتھ بہیجا گیا تہا۔

اسی سال شریف مشرف اور شریف محمد پسران شریف عبد المحسن کی وارد ریاست ہوئی تہی۔

ریاست نی اون کی ساتھ ایسی فراخ حوصلگی و سیر چشمی سی مراسم مہمانداری ادا کیی جیسا کہ ایک اسلامی ریاست پر زیبا تہی (ایکہزار) بابت سالانہ چار سال وقت رخصت اون کو دیی گئی۔

سید احمد ابن اسحاق ابن عقیل شریف مشرف کی ماموں اون کی ہمراہ تشریف لائی تہی (سما) روپیہ اون کو بطور رخصت دیی گئی ان حالات پر نظر کرنیکی بعد یہ کہنی کی

حاجت باقی نہین رہتی کہ اوقاف سی کیسی عمدہ مصارف اور کیسی عمدہ طور پر شرائط مذہبی ادا کیی جاتی ہین —

مرمت مساجد و زیارات

مرمت مساجد و زیارات کی مصارف اوقاف سی ادا کیی جاتی ہین - اور اسکی واسطی کمیٹی مقرر ہی شہر کی کمیٹی مین (۹) ممبر ہین مفتی محمد لطف اللہ صاحب سکرتری ہین سپاہی اور مستری کام کرنی کی لیی مامور رہین اول تخمینہ بنایی پہر بمشورہ کمیٹی مرمت کیجاتی ہی شہر کی کمیٹی کو (عــہ) تک خرچ کرنی کا اختیار ہی اور اس سی زیادہ کی واسطی صاحب والٹس پریزیڈنٹ بہادر کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہی —

جمعہ کی روز کمیٹی کا اجلاس ہوا کرتا ہی صاحب سکرتری خود دورہ فرماکر اون مساجد کو جنکی مرمت ہوتی ہی یا جو قابل مرمت ہوتی ہین ملاحظہ کرتی ہین کاغذات مرمت و تخمینہ وغیرہ پر دستخط صاحب سکرتری کی ہوتی ہین جب مرمت ہو چکتی ہی تو جانچ کی بعد حساب بیباق کیاجاتا ہی اس سال شہر مین (۳) مسجدین جدید تیار ہوئین اور ۷۷ مساجد قدیم کی مرمت ہوئی الـ ۱ سا صعہ روپیہ خرچ ہوی —

ایک ایک شاخ اس کمیٹی کی تحصیلات مین بہی قایم کردی گئی ہی - ممبر اور سکرتری مناسب مقام تجویز ہو گئی ہین —

تحصیل شاہ آباد مین ایک جدید مسجد خام تیار ہوئی للعہ صرف ہوی —
۱۳۱۱ | ۱۴

تحصیل سوار مین [illegible] کی خرچ مین ایک مسجد جدید تیار ہوئی اور ایک مسجد کی ضروری مرمت کرائی گئی —

تحصیل بلاسپور مین ایک پختہ مسجد کی مرمت ہوئی جس مین [illegible] صرف ہوئی

تحصیل ملک مین تین مسجدونکی مرمت ہوئی افسوس ہی کہ اس تحصیل سی باوصف طلب کے تعداد مصارف نہ معلوم ہوسکی —

تحصیلات کی کمیٹیونکو پانچ روپیہ تک خرچ کرنی کا اختیار ہی زیادہ کی لیی منظوری حاصل کرنا ضروری ہی — اس سال کل خرچ مرمت مساجد و زیارت کا ([illegible]) ہوا —

تعمیرات

ایک باقاعدہ محکمہ صیغہ تعمیرات سرکاری کا مناسب طریقہ پر ریاست رامپور میں
صرف شروع فروری ۱۸۸۸ء میں نواب محمد مشتاق علیخان صاحب بہادر نے قائم کیا نواب ہمایون
موصوف عرش آشیان صرف ایکسال قبل اجراء اس محکمہ کی مسند نشین ہوئی تہی
نواب خلد آشیان کلب علیخان صاحب بہادر رہے بارہ برس تک بوجہ امراض
مختلف دارالریاست کے باہر نہیں جاسکتے تہے اور اسوجہ سے اونکو موقع دیکھنے حالات
ضروریات ملکی کا نہیں ملتا تہا اوسکا نتیجہ یہہ ہوا تہا کہ زمانہ ملالت نواب خلد آشیان
میں صیغہ تعمیرات کی طرف کچھہ توجہ نہوئی اجرا کار ہا جب یہہ تو ایک طرف رہا سڑکین بھی
درست بھی نہیں ہوتی تہی یہانتک کہ بعض سڑکین ریاستی ایسی ہوگئی تہین کہ اونپر
گاڑی نہیں چل سکتی تہی بلکہ معمولی راستہ کا پتہ لگنا بھی کہین کہین اونسے اچہے تہے اور
اکثر ندی نالون پر واسطے عبور کے پل نتہے اور بہت سی عمارات خراب خستہ پڑی تہین
اکثر عمارات جو چند سال پہلے بنائی گئین تہین یا اونکی تعمیر میں بے پروائی ہوئی تہی
وہ اس قسم کی تہین کہ بعض اون میں نقص نظر میں نمایان معلوم ہوتے تہے اور بعض محض ناپایدار
تہین کوئی ماہر فن اور تجربہ کار افسر واسطے تجویز یا تعمیر عمارات کے مامور نہ تہا اس
سے کہ ایسی ناپایدار عمارتین کیونکر قایم رہ سکتی تہین دران حالیکہ اونکی
درستی کی طرف توجہ نکیجاوے اور ان سب امور کی عام طور پر جو ریاست کی ترقی

مدنظر ہوئی اور صیغہ کی نظم ونسق مین اصلاح اور انقلاب ہوا تو اس وجہ سے
نواب محمد مشتاق علیخان بہادر اور جرنیل محمد عظیم الدین خان بہادر مدار المہام کو
یہہ خیال ہوا کہ حالت موجودہ صیغہ تعمیرات کی ریاست کے لیے باعث بدنامی ہے
اور ضرورت اصلاح کی ہی فی الواقع اس نئی انتظام مین یہہ ضرور تہا کہ حالت موجودہ
وسائل آمد و رفت کی درست کی جاوے اور سلسلہ ریاست کا اقطاع ملک ملحقہ سے
بغرض تجارت ملا دیا جاوے اور وسائل آبپاشی بہی جو نہایت متبذل اور ابتدائی
حالت مین تہی اونکی بہی ازسرنو درستی اور دیکہہ بہال ہوا اور اونکو آیندہ قابل
اطمینان کرنا ایک لازمی امر سمجہا گیا سوا اسکے جو عمارات موجودہ کافی گنجایش کی نہ تہین
اونکی ازسرنو تعمیر یا اصلاح ضروری متصور تہی واسطے انجام ان سب امور کی حضور پرنور
نواب صاحب بہادر عرش آشیان اور مدار المہام صاحب نے تجویز کیا کہ ایک نیا محکمہ قایم ہونا
لابدی ہی اور افسر اوس محکمہ کا ایک لایق عہدہ دار ہونا چاہئی یعنی ایک ماہر فن صاحب
انجنیر بولایا جاوے چنانچہ لوکل گورنمنٹ کو واسطے مستعار دینے خدمات مسٹر ریٹ صاحب
بہادر کے لکہا گیا صاحب موصوف دیرینہ اور لایق ملازم سرکار انگریزی کے ہین اور
منجملہ اس مدت ملازمت کے صاحب موصوف قریب آٹہہ برس کے قسمت روہیلکہنڈ مین
متعین رہے اور اسوجہ سی تمام حالات اس نواح ملک کے اور رامپور کے صاحب موصوف کو
بخوبی معلوم تہی اسی لحاظ سے بالخصوص صاحب موصوف کی درخواست کی گئی بعد مراسلت
ضروری لوکل گورنمنٹ اور گورنمنٹ عالیہ ہندوستان سے ریٹ صاحب بہادر کا [illegible]

یہ استعفا بہیجا جانا منظور ہوا اور صاحب موصوف نے فروری ۱۸۸۸ء سے اپنی عہدہ کا کام لیا
لیکن افسوس ہی کہ وہ زمانہ کار تعمیرات کے لحاظ سے موزون نہین تہا اسوجہ سے
کہ گرمی کا موسم اور برسات کا زمانہ دور نہ تہا اور سوا اسکے بعض تقریبات متعلقہ
ریاست یعنی مسند آرای نواب مشتاق علیخان بہادر بہی اوسی زمانہ مین واقع ہوئین اور
اوسی ضمیمہ مین ارکان انتظامیہ ریاست کی بہی کچہہ کچہہ تبدیلیان ہوئین سوا اس کے
جرنیل محمد عظیم الدین خان بہادر علیل ہو گئی اور بیماری ایسی شدید تہی کہ جولائی
تک طول ہوا اور بعنایت ایزدی شفا حاصل ہوی ان سب اسباب سے اجراء
کار محکمہ تعمیرات مین ہرج واقع ہوی۔ آخر کار بعد بارش ۱۸۸۸ء کی بلکہ شروع سال
حسابی مین یعنی پہلی اکتوبر سے ایک معقول کارروائی اس محکمہ کی شروع ہوی
اور فہرست تفصیلی کارہای قابل اجراء کی مرتب ہوی۔ اسی محل پر تذکرہ اسباب کا
بہی ضرور ہے کہ وہ زمانہ جسکا اوپر تذکرہ ہوا وہ بہی بیکار نہین گیا اوس عرصہ مین
بہت سے کامون کے لیول اور سروی یعنی پیمائش اور نقشہ جات مرتب کر لیے گئے
جو بعد مین نہایت کار آمد ہوی اور اونہین کی سبب سے اکثر کام اچہی طرح چل گئی پس یہہ
حقیقت ابتدائی رامپور کے سررشتہ تعمیرات کی ہے۔ اب ایک مختصر تذکرہ بالفاظ
صریح اوس کارروائی کا جو بعرصہ دو سال کے ہوی کیا جاتا ہے یعنی اکتوبر ۱۸۸۸ء سے
ستمبر ۱۸۹۰ء تک ایکسال اول کا حال بسبیل اختصار اور دوسری سال کا حال مفصل
واسطے اغراض اس رپورٹ کی تفریق کامونکی چہہ حصونمین حسب ذیل کی گئی ہے۔

اول۔ عمارات و سڑک اندرون شہر رامپور۔

دوم۔ کارہای نکاس آب شہر رامپور۔

سوم۔ کارہای حفاظت سیلاب گرد شہر۔

چہارم۔ عمارات بیرون شہر یعنی اندر ریاست رامپور۔

پنجم۔ سڑک و پل اندر ریاست۔

ششم۔ کارہاے آبپاشی۔

اس رپوٹ کی اخیر پر ایک فہرست کل کامونکی بہی لگادی گئی ہے تفصیل وار بموجب اقسام مذکورۂ بالا۔ جہان تک کہ سنہ ۹۸ و ۹۹ء سے متعلق ہے اوسکے بعد دوسری فہرست شامل ہے جسمین حال کارہاے سنہ ۹۹ و ۹۰۰ء کا معلوم ہوتا ہے اس تفصیل سے اول تیاری بعض کامونکی جو سال گذشتہ مین شروع کیگئی تہی اور دویم جو نئی کام شروع کیی گئی اور سنہ ۹۹ و ۹۰۰ مین ختم ہوئی۔ جو کام ختم ہوگئی ہین نقشہ سے لاگت اونکی ظاہر ہوتی ہے اس رپوٹ کی متن مین بعض بڑی بڑی اور اہم کامون کا حال بیان کیاجاتا ہی اور اوسی مین تذکرہ اونکی ضرورتون کا بہی کیاجاویگا۔ یہہ امر کہ وہ کام ختم ہوگئی اور کیا خرچ ہوا ناظرین نقشۂ منسلکۂ رپوٹ سے ملاحظہ فرماسکتے ہین۔ اس محل پر اوسی سلسلہ سے جیساکہ اوپر ذکر ہوا ہے ہر شش حصہ ہامین جو بڑی بڑی کام ہین اونکا ذکر کیاجاتا ہے

اول تعمیرات اندرون شہر۔

نمبر ۱ مہمانخانہ اس عمارت کے واسطے نواب عرش آشیان نی خاص فرمایش کی اسوجہ

کہ کوئی معقول عمارت واسطے مہمانان ہندوستانی ذی رتبہ کی موجود نہ تھی اور ایسے
مہمانونکی قیام اور مہمانداری مین دقت ہوتی تھی عمارت موجودہ اچھی حالت مین نہ تھین
اور بعض عمارات فاصلہ پر تھین اور اونمین بھی کافی گنجائش اور آرام نہ تھا پس ایک
عمارت وسیع اور دلکش ناف شہر مین توپ دروازہ قلعہ کی مقابل نواب گنج کی محاذ بنائی گئی
اب مہمانان صادر و وارد اوسی مین فروکش ہوتے ہین منزل بالائی خوب ہوادار ہر آمدہ
وسیع ہین اور سامان ضروری آرام کا مہیا ہے اسی کے گوشہ مین نواب کلب کو بھی
جگہ دیگئی ہے اور گاہ گاہ بڑی دعوتونکی جلسہ یہان ہوتے ہین —

نمبر ۲ - اصطبل جدید - یہہ بھی ایک بہت ضروری کام تھا پورانی اصطبل مین گنجائش
کم تھی اور عمارت اوسکی کچی اور چھت کھپریل کی تھی اور بسبب کہنگی مکانات مسمار ہوتی
جاتی تھے بارش سے معقول حفاظت نہ تھی اور سوا اسکے قلب آبادی شہر مین یہہ پورانا
اصطبل واقع تھا اور یہہ نامناسب تھا پس ان سب نقصونکی اصلاح کرکے ایک
نئی عمارت شہر کے کنارہ پر بنائی گئی اس عمارت مین منصرم اصطبل کا مکان
صدر دروازہ کی اوپر بہت قرینہ کے ساتھ ہے سب کارخانہ وہانسے زیر نظر ہے
اصطبل جدید مع دیگر مکانات شاگرد پیشہ و صدر دروازہ نہایت مرتب و مکمل ہے
اور واسطے اون لوگونکی جو رامپور کو دیکھنے آوین یہہ بھی دلچسپ اور سیر کا مقام ہے

نمبر ۳ - پولیس اسٹیشن ہای جدید — پہلی سولہ تھانہ شہر مین تھی - اب نو مین پولیس
کام مین اصلاح ہوئی تو از سر نو حلقہ تھانونکی درست کیگئی اور سات تھانہ کمی مین آئی

اسی لحاظ سے موقع تہانون کا بدلا گیا اور نو عمارتین خوبصورت نمونہ کی وسط مین ہر حلقہ تہانہ کے بنائی گئین گنجائش استحکام اور قطع مین سابق عمارت کو عمارات حال سے کچہہ نسبت نہین۔

نمبر ۲ - نواب گنج - یہہ عمارت سامنی توپ دروازہ قلعہ کے واقع ہی ہرطرف خوبصورت دوکانات دومنزلہ ہین اور بیچ مین ایک چوک ہی سابق گنج نہایت بدنما اور ناقابل ضروریات تجارت تہا اور ایوان دولت سرکار فلک اقتدار کی سامنی ایسی بدنما چیز کا کچہہ کام نہ تہا اور نہ وہ عمارت سابق کسی طرح سے دوکانداران کی حالت ضروریات سے کچہہ مناسبت رکہتی تہی۔

نواب عرش آشیان مرحوم اور اونکی وزیر باتدبیر جرنیل محمد عظیم الدین خانصاحب بہادر کی خواہش اور تحریک سے اس گنج کی توسیع کی گئی عمارت کی یہہ صورت ہے کہ تین گوشہ منجملہ ایک چوک مربع کی ہے اور شمالی رخ مین اوسکے مہمانخانہ واقع ہے ایوان دولت سرکاری مغرب کی سمت مین ہے اور مشرق اور جنوب کی اطراف مین دو منزلی عمارات ہین نیچی دوکان اور اوپر مکان ان سب سے کرایہ کی آمدنی ہوسکتی ہے اور جو روپیہ لگایا گیا ہے اوسکا کافی بدل بذریعہ آمدنی ماہانہ اور سالانہ ممکن ہے جب یہہ گنج مکمل ہوکر کل آباد ہو جاویگا تو امید ہے کہ فیصدی پانچ منافع کی ہی حاصل ہوگا۔ ڈاک خانہ اور تار برقی کے دفتر ہی جنوبی گوشہ گنج مین ہین اور یہہ ہی حصہ شہر کا بہت آباد ہے۔

نمبر ۵ - خزانہ کلان - عمارت موجودہ یعنی قدیم نہایت بے موقع اور نامعقول تھی اوسمین تاریکی بیحد اور نمی بہت کثرت سی تھی اس سبب سے ایک بہت پسندیدہ طریقہ پر خزانہ کلان محفوظ بنادیا گیا اوسمین ابہی تک خزانہ منتقل نہین ہوا ہے عنقریب جانیوالا ہے اور آہنی صندوق واسطے رکہنے روپیہ کے بجای چوبی صندوق کی تیار کیے گئے ہین یہہ عمارت بشکل گنبد کی ہے اور آرائش وغیرہ اوسکی حصص بالائی کی بحیثیت مجموعی نظر کو بہت اچھی معلوم ہوتی ہے -

نمبر ۶ - کتب خانہ جدید - کتب خانہ اسوقت ایک تاریک مکان مین واقع ہے اور وہ مکان ایسا چھوٹا ہے کہ الماری مین کتابین نیچے اوپر رکھی ہوئی ہین جس کتاب کی تلاش ہو وہ دقت سے دستیاب ہو بعض کتابین قدیم کمیاب نادر الوجود اور بیش قیمت ہین جس ترتیب سے اب رکھی ہوئی ہین وہ ترتیب محض ناپسندیدہ ہے نہ کوئی شخص اونکی خوبی کو دیکھہ سکتا ہے اور نہ اونکو پڑہ سکتا ہے اور نہ کوئی جس کتاب کو چاہی آسانی سے نکال سکتا ہے ان سب نقصونکی عمارات جدید مین اصلاح کی گئی ہے اس عمارات مین تین فراخ اور عمدہ کمرہ ہونگے اور اندازا دو صد الماری واسطے کتب کے تیار ہوئی ہین میز کرسی اور روشنی کا بھی معقول انتظام ہوگا واسطے اون لوگونکی جو یہان مطالعہ کرنا چاہین -

نمبر ۷ - عمارات کچہری و اجلاس صاحبان ممبر کونسل - یہ عمارات قدیم ہین اسمین بلحاظ ضروریات تبدیلی اور اصلاح مناسب کی گئی ہے -

نمبر ۸ - جدید لین سواران - یہہ کام سب بکمل ہوگیا سوارون کے واسطے مکانات کافی بن گئے ہین سب فوج اس قسم کی اب ایک جگہ لین مین ہے سابق مین اونکی بود و باش متفرق تہی عمارت جدید کی تعمیر خام ہے اور چہت کہپریل کی ہے لیکن قاعدہ اور سیاق مسلم کی ساتہہ مکانات بنای گئے ہین قریب قریب مشابہ اوس طرز کی ہے جو عملداری سرکار انگریزی مین ہے -

نمبر ۹ - گورکہا پلٹن کی لین - یہہ بہی نئی بنای گئی ہے تعمیر خام خس پوش ہے اور گورکہا سپاہیونکی واسطے کافی گنجایش ہے -

نمبر ۱۰ - مکان صاحبزادہ ناصر علیخان صاحب بہادر عرف منجہو صاحب - یہہ بہی ایک مختصر اور خوشنما عمارت ہی حسب الحکم نواب عرش آشیان واسطے سکونت صاحبزادہ موصوف کی بنای گئی صاحبزادہ ممدوح برادر خورد رئیس حال کے ہین -

نمبر ۱۱ - نواب دروازہ - یہہ ایک بنا دروازہ کلان شہر کی نکاس پر اوسی سڑک پر بنایا گیا ہے جو شہر سے جانب مرادآباد و گنیش گہاٹ دریا رکوسی جدید نکالی گئی ہے وجہہ تسمیہ اس دروازہ کی یہہ ہی ہے کہ نواب عرش آشیان کو نہایت اسکا شوق تہا اور یہہ سڑک جس سے مرادآباد کی مسافت دو میل گہٹ گئی نواب صاحب مغفور کی تحریک سے نکالی گئی دروازہ محراب دار بلند اور خوش قطع ہے -

نمبر ۱۲ - دروازہ ہاے کلان موسومہ نینی تال دروازہ بلاسپور دروازہ و بی نظیر دروازہ قریب بانسی یہہ تینون نئی دروازہ بجای پورانے دروازون کے بنای گئی ہین

دروازہ ہاے سابق خستہ و شکستہ ہو چلے تھے اسلیے وہ گرا دیے گئے اور یہ دروازہ خوش قطع بجاے اونکی تعمیر ہوے۔

نمبر ۱۳ - مدرسہ پنجابیان - یہ نئی عمارت اندر شہر کیواسطے تعلیم اطفال پنجابیان باشندہ شہر رامپور کے بنای گئی ہے طرز عمارت دلچسپ ہے۔

نمبر ۱۴ - شہر کی سڑکین - اوسکا حال یہہ ہی کہ چار کلان سڑک اندرون شہر کی اوپر اول اینٹ کا کہرنجہ تہا اور بعد مین کنکر کی تہہ بچہای گئی ہی اسکی سوا ایک گول سڑک شہر کی گرد بالنسی کی اندر اندر درست کر دیگئی ہے ہوا خوری کی واسطے صبح و شام اس پر خوب کیفیت حاصل ہے اور شہر کی اندر و باہر جانے کے لیے بہی اچہا رہ گذر ہے بے نظیر دروازہ سے شاہ آباد دروازہ تک بقدر نصف طول کل چکر کی سڑک پختہ ہو چکی ہی بذریعہ ڈالنی روڑہ اینٹ سڑک مذکور اسقدر اونچی کر دی گئی ہے کہ دریاے کوسی کے سیلاب سے اوسکو کچہہ نقصان نہو اور فی الواقع یہ سڑک بہی ایک دوسری بند کا بحالت طغیانی واسطے حفاظت شہر کی کام دیویگی۔

نمبر ۱۵ - نئی سڑک اصطبل کی - یہہ ایک نئی سڑک ہے جو اصطبل تک جاتی ہے بلند اور پختہ ہے۔

نمبر ۱۶ - بلاسپور دروازہ - سابق دروازہ نیچا اور کم چوڑا تہا اور برسات مین پانی اوسکی اندر کو نکل جاتا تہا اب جو نیا دروازہ بنایا گیا ہے وہ وسیع ہے

اور اونچای اوسکی اور سڑک کی کافی رکہی گئی ہے اسکی وجہ سے اس حصّہ شہر کو بہت ترقی ہوئی۔

نمبر ۱۷ - سڑک قلعہ - یہ بہی نئی سڑک ہے جانب شمال دردولت کی یہہ بہی اونچی کی گئی اور پختہ بنائی گئی پہلے اسطرف سے راستہ نہ تہا اور قریب ایک میل کے لوگ چکر کہاکر اسطرف آتے جاتے تہے۔

نمبر ۱۸ - وکٹوریا پارک - یہ ایک وسیع قطعہ ہے قریب ایک میل مربع شہر سے جنوب کو واقع ہے اسمین بہی بہت سی سڑکین اور روشین بنائی گئی ہین اور ایک چبوترہ واسطے بینڈ کے طیار ہوا جسکی چارطرف پہول اور خوشنما درخت نصب کیے گئے یہ مقام تفریح اور ہوا خوری کی واسطے عمدہ ہے۔

حالات متذکرالصدر سے ناظرین کو عمارات و سڑکہائے اندرون شہر کا حال معلوم ہوتا ہے اب اسکے بعد تذکرہ کارہای نکاس آب کا ضروری ہی اور اوسکے ساتہہ اون کاموں کا جو واسطے روک سیلاب کے ہین وہ بہی ایک دوسرے کا جزو سمجھے جاتے ہین۔

کارہای نکاس آب شہر

کارہای نکاس آب شہر - یہ کام شروع سے بہت ضروری سمجھا گیا اسلئے کہ کوئی باقاعدہ انتظام نکاس آب نہ تہا پانی کو جسطرف رستہ ملتا تہا نکلتا تہا اور بعض جگہ نشیب ہین اور سڑکون کے اوپر بہہ جاتا تہا اور اکثر چاہات مین بہی میلا پانی داخل ہوکر صاف پانی کو گدلا کرتا تہا تذکرہ اسباب کا اس مقام پر

بی محل نہین ہے کہ ابتدا مین رامپور کی آبادی بی موقع جگہ تجویز کی گئی دریا اوسکی
مشرق اور مغرب مین بہتے ہین اور آبادی نیچی زمین پر ہے اور دونون دریا
یعنی کوسی اور بڑہ کہیا کے سیلاب سے شہر کبھی محفوظ نہین رہا چنانچہ ہمیشہ مکانات
شہر بہت گرتے رہے اور باشندون کو بدقسمتی سے بہت بہت تکلیف اوٹہانی
پڑی چنانچہ اکثر گلی کوچے مین اتنا سیلاب آتا تہا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے
کے لیے آدمی کو کشتی کی ضرورت ہوتی تہی یہہ صورت سالہا سال سے تہی اور
کم و بیش ہر سال یہہ دقتین پیش آتی تہین- قبل از ان کہ کوئی کام نکاس آب کا
شروع کیا جاتا یہہ امر ضروری تہا کہ شہر کی پیمایش ہوجاتی اور نقشہ لیول مجوزہ
کی مرتب ہوجاتے تاکہ پہر عمدہ طور سے تجویز ہوسکی کہ پانی کس طرح قابو مین
رہ سکتا ہے جب یہہ نقشہ طیار ہوگئی تب یہہ معلوم ہوا کہ نکاس آب جانب مشرق و
مغرب و جنوب ممکن ہے اور اسواسطے بڑے بڑے نالے ان تین سمتون مین
بنائی گئی جو بانسی کی باہر ہین اور پہر اون نالون مین چہوٹی چہوٹی نالی اور نالیونکی
شاخین شامل کردی گئین تاکہ پانی جلد شہر سے باہر نکل جاوی اور جب ایک دفعہ
اسطور سے اخراج ہوا تو پہر کوی دقت باقی نرہی الا جو پانی مشرق اور مغرب مین واقعہ
ہین اونکی اچہی طرح چلائی کی واسطے یہہ بات ضرور تہی کہ دریا کوسی اور بڑہ کہیا کی
ڈام یعنی بند خوب مضبوط بنائی جاوین کہ انہین دریاؤنکی وجہ سے شہر مین سیلاب
گہستا تہا اور اسوجہ سے شہر کا نکاس آب تا ختم سیلاب رکجاتا تہا پس یہہ بات بہت ضروری

تھی کہ اوس سیلاب کی روک ہو چنانچہ بڑہ کسیا کو شہر کی اوسطرف کو پھیر دیا گیا اور وہ
اپنی پورانی راستہ مین چلی گئی اور شہر مین پانی نہین آیا اسیطرح سے کوسی کا بھی مضبوط
بند لگایا گیا سڑک بی نظیر کے کنارہ نواب دروازہ تک اوسکا سلسلہ پہونچا اور پھر
سڑک مراد آباد مین ملکر وہ سلسلہ ختم ہوا یہہ بند باغ بی نظیر سے نواب دروازہ تک
ایک اور کام بھی آیا وہ یہہ ہے کہ اوسکی اوپر ایک گول واسطے آبپاشی کی جاری کیگئی
پس یہہ بند درحقیقت بند اور گول آبپاشی مخلوط ہین نواب دروازہ سے مرادآباد
کی سڑک تک بند کی اوپر پختہ سڑک ہے پس یہہ بند بھی دو کام دیتا ہے ان دونون
دریاؤنکی بندونکے ذریعہ سے شہر کا نکاس آب بالکل درست ہوگیا ثبوت اسکا یہہ ہے
کہ ۱۹۰۸ع کی برسات مین جو معمولی بارش بھی کہین زیادہ ہوئی ان نالے اور نالیون نے
بہت بڑی عمدگی سے اپنا کام کیا اور اون بندون کا بھی خوب امتحان ہوگیا ایسیکہ
سالہا سال سے ایسے پیہم تین حملہ سیلاب کے جیسے اس سال مین ہوے کبھی نہ ہوے تھے
دریاے کوسی کی طغیانی سے اس دفعہ فصل استادہ اور دیہات کو رامپور کے اوپر و نیچے
بہت نقصان پہونچا لیکن سیلاب شہر مین نہ آیا- اور ان بندون کی سبب سے بندگان
شہر کو کچھہ تکلیف نہین ہوئی اسی نکاس آب کے سلسلہ مین بہت پل و پلیان بھی شامل ہین
جو مختلف موقعون پر سڑک اور راستہ کی ضرورت سے بنائی گئی ہین-

اب یہان سے تذکرہ عمارات بیرون شہر رامپور کا شروع ہوتا ہے -

نمبر ۱ - عمارت تحصیل و تھانہ ٹانڈہ - سابق عمارت گوندہ اور مٹی کی تھی اور اوسکی جگہ

کہپریل تہی اوسکی عمر تمام ہوچکی تہی اب نئی عمارت خوبصورت اور وسیع کنارہ سڑک
مرادآباد و نینی تال شاہ راہ پر طیار اور مرتب ہوگئی۔

نمبر ۲ - تحصیل و تہانہ سوار - عمارت سابقہ باستثنای کچہری تحصیل دار
خراب خستہ ہوگئے تہے اور بہت سے مکانات گر چکے تہے اور عملہ کے لوگ چہپر وں مین
بسر کرتے تہے اب یہہ سب بدل دیا گیا او خوش انداز عمارات بن گئے ہین
اسوقت تک سب کام کی تکمیل نہین ہوی لیکن بوقت ختم کام کے پوری اسایش
سب ملازمان کو متصور ہی۔

نمبر ۳ - تحصیل و تہانہ ملک - تحصیل سابق کی یہہ کیفیت تہی کہ چہت اوسکی گرچکی
تہی اور ایک دیوار بالکل پہول گئی تہی اور اکثر جگہ اڑلنے لگے ہوے تہے اس سبب سے
از سر نو درستی عمل مین آئی اور دفتر اور عمال کے واسطے حسب ضرورت مکانات بنگئی
شفاخانہ سابق مین تہانہ کر دیا گیا اور نیا شفاخانہ بنگیا۔

نمبر ۴ - بنگلہ ہار انسپکشن یعنی واسطے افسران اعلے ریاست کے جو معائنہ کیواسطے جاتے ہین
ایسی کوئی عمارت پہلی نہ تہی اب چار بنگلہ طیار ہین بمقام سوار بلاسپور ملک
بہوای گذشتہ سیلاب مین بہوای کا بنگلہ مسمار ہوگیا لیکن پہر اوسکی طیاری
در پیش ہے ان بنگلو نمین دو دو بڑے کمرہ ہین اور معمولی چہوٹے کمرہ ہین اور غسلخانہ وغیرہ ہین
برآمدہ اونکے بہت وسیع اور ہوادار ہین فرنیچر کے قسم سے سب اشیاء مہیا و مرتب
کر دی گئین اور اب اون افسرون کو جو واسطے معائنہ کے کسی موسم مین وہان جاتے ہین

کوئی تکلیف نہ ہوگی—

نمبر۵—تہانہ وسرا مقام پڑوائی—یہہ بھی نئی عمارت ہین تعمیر اونکی خام اور چہت خشت کی تہی سیلاب سے اونکو بھی مضرت پہونچی اور دوبارہ بنائی جاوینگی—

نمبر۶—سوا ان کے چند مدرسے اور کانجی ہوس مختلف مقامات مین ریاست کی تیار ہوئی یہہ اکثر خام اور خسپوش ہین—

اب سڑکون اور پلونکا ذکر کیا جاتا ہے جو اندرون ریاست واقع ہین—

سڑکہای مفصلہ ذیل تیار ہوئین

اول —	سوار سے بلاسپور کو	[illegible] میل
دوم —	بلاسپور سے ملک کو	[illegible] میل
سوم —	ملک سے پڑوائی کو	[illegible] میل
چہارم —	پڑوائی سے جولپور کو	[illegible] میل
پنجم —	نرائن پور سے جولپور کو	[illegible] میل
ششم —	ملک سے کوب کو	[illegible] میل
ہفتم —	کہمرہ سے پٹولڑہ کو	[illegible] میل
ہشتم —	رامپور سے کیمری کو	[illegible] میل
نہم —	رامپور سے بہرہ کو	[illegible] میل
دہم —	بہرہ سے پیلیا کو	[illegible] میل

سواے سڑکہاے متذکرہ صدر کے سڑکہاے مفصلہ ذیل جو پرانی ہین وہ درست کی گئین —

اول — رامپور سے سوار کو —

دوم — ایضاً رودرپور کو —

سوم — ایضاً شاہ آباد کو —

ان سڑکون پر بھی بہت کام ہوا یہہ سڑکین اونچی کی گئین اور لیول درست کیا گیا اور بہت سڑکون پر لکڑی کے پل بناے گئے چونکہ اینٹ تیار نہین تہی اور سڑک کا فوراً تیار کرنا منظور تھا اسواسطے یہہ کارروائی عمل مین آئی ان پلونکی عوض مین بتدریج پختہ پل بن جاوینگے قریب حصہ بلاسپور کے واسطے حفاظت آبادی کی ندی کے بند بناے گئے ہین اور اون پر بہت کام ہوا ہے گذشتہ برسات مین وہ اچھی طرح قایم رہے اور علی ہذا القیاس اکبر آباد مین بھی کوسی کے بند نے بہت اچھا کام دیا اور آبادی اور زمین کٹنے سے بچ گئی —

اظہار

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ آبپاشی کے لیے اگرچہ بارش کی مثل نہین مگر دریاؤن اور قدرتی ینبوعات سے مصنوعی طور پر نہرون یعنی رجہبو نکالناؔ بھی ازبس مفید ہے۔

نقشہ ریاست رامپور دیکہنے سے بادی النظر مین مرئی ہوتا ہے کہ ریاست مین دریای کوسی و ناہل و بہگڑا و گانگن و رام گنگا وغیرہ ہین اگر کوشش کیجائے تو یقیناً اکثر منبع انہین سے باعث ترقی زراعت ہوسکتی ہین۔

سلسلۂ انہار اس ریاست مین مدت دراز سے جاری ہے۔ لیکن دریاے کوسی سے حسب قواعد انجینیری نہر نکالنی کا خیال سب سے اول نواب خلد آشیان کو پیدا ہوا۔

چنانچہ منشی برہما سروپ اسکام پر مامور ہوے اور اونہون نے نہر نکالی۔ منشی برہما سروپ کو ایسی کامونکا عملی تجربہ اور خاص مہارت قرار واقعی نہ تہی اسلئی یہ نہر نہ پوری باقاعدہ تھی نہ جیسی تہی اوس حد پر تکمیل کو پہنچی کہ نواب خلد آشیان کا انتقال ہوگیا۔

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نی صاحب چیف انجینیر بہادر کی مشورہ سے نہر کی توسیع اور وفور ذرائع آبپاشی کی غرض سے ڈپٹی نعیم اللہ صاحب کی

خدمات گورنمنٹ سے مستعار لئے۔

نستی بیر ہماسروپ ایک تنہا آدمی تھی اگر ابتدا میں کچھ فرو گذاشت ہوی تو وہ ایک
تنہا ای کی غلطی تھی جو ہر آینہ قابل چشم پوشی ہے۔

اصل مین یہ نہر موضع لال پور کی قریب شہر سے (۸) میل جانب شمال و غرب
کنارہ راست کوسی سے نکالی گئی۔ اور حضور تحصیل و ملک کی پرگنہ مین گذرتی
ہے اگر یہ نہر پانچ چار میل اور اوپر سے نکالی جاتی تو بہت بڑا حصہ دونون
پرگنون کا سیراب ہو سکتا۔ ابتدائی تجویز مین یہ غلطی بھی بیشبہہ ہوی کہ جا بجا
نشیب کو یہ نہر قطع کرتی ہے اور جو جھالین کہ تعمیر ہوئی ہین اونہین کھود اور
اُنکی جھالین غیر ضروری و مضر ہین کیونکہ اراضی متصلہ مین آب پاشی اوسکم ہوتی ہے
میل نمبر (۴) سے آگے یہ میل برابر اطراف مین پنسال زمین چھوڑ کر نشیب مین
نہر گذرتی ہے اس غلطی کا یہ اثر ہوا کہ بارش کی وقت پانی رک کر زراعت کو تلف
کرتا ہے۔ کھنڈیا اور جھنڈی پور کے گول جو میل (۴) سے نکالی گئی ہین۔ نشیب مین
گذرنی کی وجہ سے بیکار ہین۔ ہر سال رقم کثیر صرف مرمت اور بہت تھوڑی آبپاشی
ہوتی ہے۔ چونکہ کوسی ندی برفستان سے نہین آتی ہے۔ بلکہ چند پہاڑی دھارین
ہین۔ معہذا ترائین اور بھابر مین چند جگہہ اسکا پانی آبپاشی کی لئی روکا جاتا ہے
اسلئی اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی یعنی شروع ایام برشکال تک پانیکی قلت ہوتی
بھوا۔ دھان۔ اور نیشکر کی آبپاشی کی لئی کافی پانی نہین ملسکتا لیکن ربیع اکثر

پورا انتظام ہوجائی تو یقین ہے قریب دو لاکہہ بیگہ کی آبپاشی ہو - اس ندی کا
بینڈ ہا آخر دسمبر مین باندہا جاتا ہے - اور اپریل چیلا بیرسنی پر طغیانی دریا کی وجہہ سے
ٹوٹ جاتا ہے - یا خود بطور حفظ ماتقدم سیلاب کاٹ دیا جاتا ہے چنانچہ
اس سال ایسا ہی ہوا اس حال مین ۱۱ اپریل [illegible] مینڈ ہا باندہنی مین صرف
ہوسکے -

(۱۸) جولائی سنہ۱۹ء کو اس ندی مین غیر معمولی سیلاب آیا اور سخت نقصان ہوا
لال پور - خضر پور - کہیم پور - رسول پور - کی رقبہ مین کوسی کا پانی شرقی
کنارہ سے نکلگیا اور بڑکیا کی راہ سے نہر مین داخل ہوا اس کثرت سیلاب
سے جو مینڈ ہی بڑکیا کا شمالی حصہ خراب ہوگیا اور نیچی ندی کی جانب دیوار
بازو گر گئی - نہر مین جابجا گڈہی پڑگئی - سولہوین میل سے نیچی نہر کی
دونون پٹریان اکثر جگہہ سے بہگئین محض مٹی کی کام مین بعد مرمت نہر
از صدمہ سیلاب تک [illegible] ہزار روپیہ کی قریب صرف ہوگا -
کہمرائی خام جو شروع بہارہ کی قریب نکالی گئی ہے وہ سیلاب کی صدمہ سے
مثل ایک دریا کی ہوگئی ہے اسلئی کہ نہر کے قریب ندی کی کنارہ ریگ کہنہ
اپنا شتہ ہی اور چونکہ پختہ اور مستقل کام نہین ہے اسلئی اوسمین یہ قباحت
ہی کہ بروقت زیادتی آب فضول جاری کیجاوے تو تمام پانی نکل جاتا تھا اور اگر بند
رکہی جاوی تو طغیانی سے نیچی کی مواضعات مین زراعت غرق ہوتی تہی اس قباحت کے

رفع کرنیکو سال حال مین ایک پختہ پل بطور خلاصی یا اسکیپ دو ہزار روپیہ کی لاگت سے تیار کیا گیا - اس پل کی تعمیر سے دو فائدہ ہونگی - اول یہ کہ حسب ضرورت بقدر مناسب پانی روکا جائیگا - دوسری سڑک ٹانڈہ کی واسطے شاہراہ عام ہوگیا -

میل سوم مین یہ نہر ندی بڑکیا کو متقاطع علی القوائم کرتی ہی -

ندی بڑکیا (۴) میل بہکر بلاسپور دروازہ سے جانب شرق شہر کی نیچی گذرتی ہوئی موضع بگی کی رقبہ مین نہر کی پار جاتی ہے جب منشی بہما سروپ کی خیال مین یہ نہ آسکا کہ کسطرح اس ندی کو نہر سے پار کیا جائی تو بغیر انتظام اسکو چھوڑ دیا جب ششۂ کی برسات مین اس ندی کی پانی سے شہر اور مواضعات - پہاڑی - بہمروا - فیض اللہ نگر - حاجی نگر - نصرت نگر - اجیت پور - کا بہت نقصان ہوا تب صاحب چیف انجنیر بہادر نے اس پانی نکالنی کیواسطے ایک نالہ موضع بگی کی قریب کہود واکر سڑک بریلی - مرادآباد - سے نیچی نالہ بلبلی مین ملا دیا - یہ نالہ معمولی بارش کے پانی نکالنی کیواسطی کافی تہا لیکن جب کوسی کا پانی بڑکیا مین آنی لگا اور آبادی شہر کا نقصان کثیر ہوا تو صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے بمشورہ صاحب چیف انجنیر بہادر یہ خیال کرکے کہ کام صفائی نالجات شہر بغیر پہیرنی ندی بڑکیا کی ناتمام ہے - تجویز کیا کہ نالہ کی شروع سو انہی ندی بڑکیا کو ایک نالہ مصنوعی کی راہ سے سڑک بلاسپور کے ادہر کیجانب نہر کوسی مین ڈالدیا جائے

اس غرض کی پورا کرنیکی نظر سے ڈیڑھ میل تک نہر کی تلی چوبیس فٹ موجود سے
چالیس فٹ وسیع کی گئی اور نگلی کی قریب بذریعہ جہال جسمیں للعہ ۲۹
صرف ہوا وہ پانی اصلی ندی کے باہر خارج کیا گیا۔ لعہ ۔/۱۲/۲۴ صرف
ہوکے مجرا اوسکی لعہ ۔/۶/۱۱ وصول شہر سے لیا گیا۔
اور لعہ ۵/۵ نہر کوسی کی اخراجات میں شامل کی گئی۔
سڑک بلاسپور پل نہر کوسی تعمیر سابق نامناسب تیار ہوا تھا کیونکہ عین پل
سڑک میں خم دیا گیا تھا اسوجہ سے پل ہمیشہ زیر مرمت رہتا تھا اور عبور ہونیکی
میں مسافروں کے لئے خطرہ تھا اوسکی ترمیم موزون طور پر کیگئی لعہ ۔/۲/۱۱
صرف ہوا۔
علی ہذا القیاس امسال حال میں پل پختہ احمد نگر کی ترمیم میں بھی لعہ ۔/۱۴/۴۲
خرچ ہوا۔
نہر کوسی کی شروع میل دوم سے ایک شاخ بنام کول بابا نظیر نکالی گئی تھی اس کول کا
صرف باغ بابا نظیر کی آبپاشی ہوتی تھی صاحب چیف انجنیر بہادر نے اس کول کو
سال گذشتہ میں خسرو باغ تک بڑھا دیا۔
امسال باغ بابا نظیر سے آگی سڑک رامپور دولی نظیر کی اوس پشتہ پر جو جانب مغرب
واسطی حفاظت شہر کی سیلاب کوسی سے دہلی دروازہ تک تیار ہوا ہے چلکر
سڑک کی متوازی چہاونی کی مقابل براہ نالی سڑک مراد آباد و بریلی لیجا کر

بھیجے ڈالا- اسپر دو پل اور چھالین تعمیر ہوئین- اس گول کی پانی سے قریباً تمام
باغات مع نواح شہر سیراب ہونگی- علاوہ اسکی اگر یہ پشتہ اور گول امسال تیار
نہوتی تو بیشبہہ رامپور کی آبادی قریب دو ثلث یقیناً سیلاب کوسی سے
معدوم ہوجاتی- کیونکہ وقت سیلاب درمیان موری دروازہ اور
دہلی دروازہ سڑک پل کٹھر کی برابر پشتہ کی دوسری طرف سڑک کی ہموار
پانی اوسط ڈیڑہ میل ڈہائی فٹ اونچا بہہ رہا تھا صاحب والئی پریزیڈنٹ بہادر
مع صاحب چیف انجینیر بہادر دو شب اور تین دن برابر محافظت پشتہ میں کوشش
بلیغ فرمائی- جس موقع پر پشتہ کمزور دیکھا فوراً درستی کرادی- بابو بلدیو پرشاد
سب انجینیر اور بابو پشپا چرن اسسٹنٹ انجینیر اور سید عاشق حسین سپروائزر نی
بھی حسب ہدایت جناب ممدوح سرگرمی اور مستعدی کی ساتھ کام کرکی شہر کی
بچانی میں سعی بلیغ کی-

رامپور چونکہ نشیب میں آبادی ہمیشہ برسات میں تکلیف رہتی تھی- اور شہر میں
آمد و رفت سخت مشکل ہوتی تھی البتہ امسال مین بعد بارش تمام لوگ سیلاب کا
تماشا دیکھتی تھی- جو لوگ کہ اخراجات تعمیرات کو حقارت سی دیکھتی تھی اونکو بھی
اب یہ معلوم ہوگیا کہ قاعدہ انجینیری سے کام ہونا گو بظاہر گراں معلوم ہو
لیکن بالآخر مفید ہے-

امسال گول پل قطبی پر مصارف ... روپیہ صرف ہوا جو طول میں ساڑھے میل

عرض پانچ فٹ سے تین فٹ اور عمق تین اڑہائی اور تین فٹ ہے۔ علاوہ اسکی شعبہ ہائے حسب ذیل تیار ہوئی۔

	نام رجبہا	طول	عرض	عمق	خرچ	نام مواضع جو اس رجبہی سیراب ہونگے
۱	کاشی پور	۳ میل	۳ فٹ	۲ فٹ	[illegible]	آنگا۔ کاشی پور مع مزرع کیسر پور
۲	حاجی نگر	۳ میل	۳ فٹ	۲ فٹ	[illegible]	حاجی نگر بسند یا کہیڑہ۔ لالپور۔ ہرواہ
۳	شاخ اجیت پور	۵ میل	۴ فٹ ۲-انچ	۲ فٹ	[illegible]	پہاڑی۔ ملانگ۔ اجیت پور۔ منڈیان شاہی۔ وارانگر
۴	شاخ کرچھ	۸ میل	۵ فٹ	۳ فٹ		ہریال۔ بہنورکا۔ پیرپا۔ لتوا۔ بہریا۔ رجوڑہ۔ سنہیا۔ کرچھا۔ جمال پور۔ جنک پور۔ دلیپ گنج بیگم آباد۔

سال آیندہ میں ایک شاخ چہرو انو میل طول۔ دوسری شاخ ولایت گنج تین میل طول اور تیسری شاخ کہماتہ سات میل طول۔ پرگنہ ملک میں نکالی جاینگی اور تجویز ہے کہ شاخ ملک کی توسیع دس میل آبادی تحصیل ملک کی قریب آخر سرحد ریاست تک لیجائی علاوہ اسکی اور شاخین بھی بطور رجبہائی خورد بیس میل نکالی جائین۔

چونکہ نہر کی پیشتر کاٹ کر پانی دیا جاتا تہا یہ نامناسب تھا سہد اراستہ بہی مسدود ہوجاتا
تہا اسواسطی نل ہای نانو بطور قلابجات نصب کئی جاتی ہین۔ اس نہر پر بابت تنخواہ
ملازمان قریباً [illegible] سالانہ کا خرچ ہے ملازمان ذیل مستقل
متعین ہین۔

اسسٹنٹ انجینیر	محرر	گرداور	جمعدار [illegible] کس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گرداور آبپاشی	محرر بندوبست کار	سپاہی
[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور سپاہی و بیلدار حسب ضرورت وقتاً فوقتاً غیر مستقل نگرانی و مرمت کی واسطی
ملازم رکہی جاتی ہین۔

تجویز پنچکی— موضع کشن پور کی قریب دو پنچکیان ہین نگران پنچکیون کے
پانی سے قرب وجوار کی زراعت کو نقصان کثیر پہونچتا ہے۔ اور شہر سے
آٹھ میل کا فاصلہ ہے راستہ بہی خراب ہے سوا سرکاری ہو دینا کی عام اجازت
آٹا پسوانیکی نہین اور جب پانی کی قلت ہوتی ہے تو آبپاشی کا ہرج ہوتا ہے۔
اب صاحب والس سپرنٹنڈنٹ بہادر نے تجویز کی ہے کہ جہان بلاسپور پنچکیان
نصب کیجائین اس سے اہل شہر کو بہت فائدہ ہوگا اور یہ بہی ارادہ ہے کہ ایک چکی جہان
نہر واپر لگائی جاوی

نہر بہلا - حسب منشائی صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر صاحب چیف انجینیر بہادر
نے یہ تجویز کی ہے کہ ایک نہر ندی بہلا سے موضع رجپوری کی قریب نکالی جائے
جسکی دراغ بیل کا کام جاری ہے - مواضعات رجپورہ - تیلی پورا - احمد نگر -
بہائی کہیڑہ - کہانڈی کہیڑہ - کونڈلیسرہ سے ہوکر یہ نہر گذریگی اسکا طول
چہ میل تین فرلانگ ہے - موضع سیر کاسی دو شاخین ہونگی ایک شاخ مواضعات
سیرکا - نراین پور - فیض نگر - موانہ - لالپور - لانبا کہیڑہ - منڈوا - شیپورہ
دہنو پورہ - یوسف نگر - سہریا - سورجپورہ ہوکر ندی کوسی مین موضع بجپوری کے
اوپر گرائی گئی ہے جسکا طول دس میل (۳/۴ ۱) فرلانگ ہی دوسری شاخ موضع
سیرکا سی مواضعات خانپور - منگلپورہ - پرسو پورہ - کہیڑہ - ملک گجرولا -
رفعت پور ہوکر سوانہ ٹانڈہ مین گول قدیم سے ملجائیگی - اور اگر اس سال یہ کام
حسب دلخواہ ہوگیا تو آیندہ سال بصیغہ توسیع گول ٹانڈہ جالپور - دہیرج نگر -
جہرک جہنڈی - گانگن نگلہ - چودہرپور - تک پہر ندی بہلا مین گرادی جائیگی -
علاوہ اسکی گول قدیم ٹانڈہ اور سراوہ کو جالپور سے بھی شاخ جوڑہ ٹانڈہ مین
بعد ترمیم شامل کرنیکی تجویز ہے - گول ٹانڈہ مواضعات جالپور - دہیرج نگر -
خوشحال پور - ہمیرپور - بنجریا - سراوا - جاکر ایک جہیل مین پڑکر پہر بہلا مین جاگری
ہے لیول اور نقشجات تیار ہوگئی ہین - عنقریب یہ کام بھی شروع کیا جائیگا حافظ
شمس الدین اوورسیر مشاہرہ دار معہ اہوار اسکام پر تعینات ہین -

بینڈہا گانگن - اس بینڈہی کی بندش مستاجر بطور خود کرکے آبپاشی کرتے تھے لیکن دس بارہ سال سے اچھی طرح گوین صاف نہین کرائی گئی تہین اسواسطے سراسر اٹپاشتہ اور جابجا شکستہ وخراب تہین سوا اسکی خاص اپنی متعلق مواضعات کی آبپاشی بغیر پرتہ کی مستاجر کی ملازم وقت پر کرتے تھے اور پرتہ ہر گاؤن سے بلا لحاظ رقبہ آبپاشی وصول کیا جاتا تھا - ہمیشہ جھگڑی پیش ہوتے تھے یہ دقت دور کرنیکی لئے صاحب والس پرپنڈنٹ بہادر نے یہ بینڈہا چودھری بلدیو داس مستاجر سے ریاست مین لیلیا قریباً دو ہزار روپیہ بینڈہا باندہنی اور گوہون کی صفائی مین صرف ہوا ملازمان ذیل

اس بینڈہی پر تعینات ہین

منصرم آبپاشی	محرر	سپاہی
یک	یک	
ـــ۵	معہ	ـــ۵

چار بیلدار غیر مستقل ہین جو پانچ مہینے ملازم رہتی ہین -

اکھار ترائین - علاقہ ترائین مین اکثر چوگڑی اٹپاشتہ وخراب تھے - چنانچہ سال حال مین بفصلہ ذیل چوگڑی متعلقہ ندی بیلا کھار لیول سے درست کرای گئی -

۱- بینڈہ جوائی کی چوگڑی -

نام چوگڑہ	طول	خرچ
۲- کلیانپور واقع بینڈہ ہرداسپور	۲ میل	مالیہ ۵

سہار کہیڑہ مینڈہ جوائی	۵ میل	١٤ ار ٦
مبارک پور مینڈہ جوائی	۵ میل	١٣ ار ٤
ڈہلیاوالہ مینڈہ جوائی	۴ میل	١٠ ر
سسہاری مینڈہ جوائی	۵ میل	٩ ار ٥
گول خانپور مینڈہ جوائی	۴ میل	٨ ر
جدید شاخ منگر الکہیم پور مینڈہ ہردوا سوبہ	۶ میل	١٣ ار ١
گنگاپور ندی کلی	۱ میل	٢ ار ٥
گول حافظ نگر	۱ میل	٤ ار ٣

اس کام پر منشی قربان علی سب اوورسیر مشاہرہ دار [illegible] تعینات ہیں۔

آبپاشی تراضین۔ بندش مینڈہ وصفائی معمولی گول حسب دستور قدیم بمعرفت علاقہ داران ہوئی اور حسب ذیل خرچ ہوا۔

بمعرفت علاقہ دار اول آبپاشی	بمعرفت علاقہ دار دوم آبپاشی	
٣ ر ٣	١٤ ر	
	پرگنہ بلاسپور	پرگنہ ملک
	٦ ر ٩	١ ر ٣

اس سال کام بندش مینڈہ کا بطور امانی ہوا آیندہ سے ٹہیکہ پر کام دینے کی کوشش کیجائی کی چنانچہ بہت سے مینڈہون کی بندش کا ٹہیکہ صاحب وائس پریزیڈنٹ

بہادری نیلام کر دیا۔ باقی کا انتظام پیش سے۔ مزدوروں کی شرح اجرت حسب دستور قدیم رکھی گئی۔ بیگار سے کام نہیں لیا گیا۔

بینڈہ جھدکار و بہنگیا کی علاوہ کل بینڈہ ہات خورد و کلان بوجہہ سیلاب عظیم غیر معمولی شکست ہو گئی۔

ندی بھکڑا کا بینڈہا بلاسپور سے جانب شرق و جنوب چار میل پر باندہا جاتا ہے۔ یہ بینڈہا محض مثل ایک دیوار کی ہے جسکا عرض بالکل ہی کم ہے۔ تمام ریاست میں یہی ایک عجیب بینڈہا ہے جسکی نیچی ندی کا نشان تک نہیں ہے اور تمام سال میں جسقدر پانی یہانتک کہ برسات میں سیلاب کا پانی بھی جو آتا ہے صرف آبپاشی ہو جاتا ہے۔ بینڈہا جھدکار کی وجہہ سے علاقہ کیمری زرخیز مشہور ہے۔ البتہ سیلاب غیر معمولی جسکا دس بارہ برس بعد اکثر اضلاع شمالی ہند میں دورہ ہوتا ہے باعث نقصان عظیم ہوا۔ اسسال سیلاب غیر معمولی کا پانی اسمیں حد سے زیادہ آیا۔ اور نیز بوجہہ خم و پیچ ندی بھکڑا کی رُکا جس سے قصبہ بلاسپور اور مواضعات بشارت نگر۔ و قصبہ دہرن کہیڑہ۔ و فاضل پور۔ و باد پور۔ و گنگا پور کا بہت نقصان ہوا آیندہ کے لئے تجویز کی گئی کہ حفاظت آبادی بلاسپور کی واسطی ایک بند بطور پشتہ جانب شمال و شرق سیلاب کی طغیانی سے (۱۲) فٹ اونچا باندہا جاوے اور پانی بارش کا آبادی سے براہ نالہ مصنوعی ندی سو میں ڈالا جاوے۔ مواضعات مذکور کی بچاؤ کے لئے یکم جولائی کے بعد بینڈہا جھدکار۔ و جلالی۔ و تمبیلا

بچیاں کاٹ دی جائیں۔ اور خم وپیچ ندی بہکڑا ہرن کہیڑہ۔ وباہ پور۔ وگنگاپور
کی سوانہ مین کاٹ کر ندی سیدہی کیجائی۔

ایک چوگزہ آبادی بلاسپور و موضع قصبہ کی درمیان مین غربی کنارہ ندی بہکڑا
سے نکالکر فاضل پور کی آبادی سے سمت مغرب گذرتا ہوا۔ دیبی پورہ کی محاذی
چوگزہ غربی مینڈہ جہگڑکا مین ملا دیا جاے۔ اس تجویز سے امید ہے کہ علاقہ کی
آبپاشی بہبودہ سے جاری رہی گی۔

اور دوسری جانب یعنی شرقاً ندی کہیڑہ کی پانی سے بہکڑا پار کی مواضعات ڈنڈیا
نعمت گنج۔ چنچہ پور۔ سرسی کہیڑہ۔ دیبی پورہ۔ بیگم آباد۔ پیپل سانہ۔ پانسی کہیڑہ
علاقہ [illegible] کی نقصان [illegible] سال [illegible] مینڈہ چنچہ پور [illegible]
[illegible] کی [illegible] لیکن [illegible] مواضعات کی آبپاشی کہ اس مینڈہ ہی سے ہوتی
اونکی [illegible] جو زیر سڑک بلاسپور و [illegible] پور
[illegible] چوگزہ نکالا جائیگا اس تجویز سے یقین ہے کہ
بہت سا [illegible] جوار ندی کہیڑا مین واقع ہے بوجہ بہیا ہونے
سے [illegible] آبپاشی کی [illegible] دور ہو جائیگا اور جو پانی کہیڑا کا رائگان ہوتا ہے اور
اراضی زراعت کو تمام سال وقتاً فوقتاً تلف و بیکار رکہتا ہے کارآمد ہو جائیگا۔
[illegible] جو حد علاقہ انگریزی و ریاست مین باندہا جاتا تہا زمانہ قدیم سے
پانی اسکا بلاسپور تک آتا تہا۔ زمانہ نواب خلد آشیان اوسکی چوگزہ انباشتہ

ہوگئی تھی سب سے زیادہ دقت یہ ہوئی کہ جب تک اس پانی سے خزانہ موتی جھیل پر
نہیں ہوتا نیچے کو پانی نہیں آتا ہے اسمین بھی شک نہین کہ کبھی کبھی وقت ضرورت
موتی جھیل کا پانی کارآمد ہوجاتا ہے مگر ایسا کمتر ہوتا ہے اور نفع بھی قلیل ہی
موتی جھیل مین پٹیری کی سوا کچھہ نہین ہے اور اسی وجہہ سے سور اوسمین رہکر
فصل برباد کرتے ہین آب وہوا بھی اس نواح کی اس جھیل کی عفونت سے خراب ہے
علاوہ اسکی فصل تلف ہونیکی اندیشہ سے قرب وجوار کی رعایا بھی فرار ہوگئی۔
اور کثیر التعداد اراضی جو پہلی زیر کاشت تھی اب افتادہ ہے۔

سال حال مین مہوناگر کے سوا حنی سے ایک نالہ بارشی پہاڑپور کی۔ محاذی براہ
نشیب نکال کر ندی سنجنی مین ملا دیا گیا۔ جسکی ذریعہ سے موتی جھیل کا پانی بالکل خارج
ہوجاتا ہے۔ یہ کام جولائی مین شروع کیا گیا تھا بسبب آجانی موسم برسات کے
کام پختہ سنجری نہ بن سکا امسال سنجری پختہ بنای جائیگی جسکی اوپر سے پانی چوگرہ
پٹنی کا جاری رہیگا اور نیچے سے موتی جھیل وغیرہ کی نشیب کا پانی خارج ہوگا
تمام موتی جھیل کی اراضی زیر کاشت آجائیگی اور مزید برآن جو اراضی قابل زراعت
کہ ایک زمانہ سے زیر کاشت نہین ہے آباد ہوجائیگی۔ اور آب وہوا کی خرابی
جاتی رہیگی۔

مینڈہ جو ائی سواتہ جوائی سے موقوف کرکے اوپر کیجانب قریب دو میل کیمری سے
جانب مغرب باندھا جائیگا اور اس مینڈھی سے دونون جانب چوگری نکالی گئی

ہین اس سے دو فائدی ہونگی ایک تو یہہ کہ بوجہہ اوپر ہونی مینڈہ کی تعداد آبپاشی
زیادہ ہوگی دوسری یہ مینڈہا بطور پل سڑک کیمری کی کام دیگا جس سے سڑک کیمری
پر آمد ورفت اور تجارت خوب ہوگی ۔

جمنی والا مینڈہا پچاس برس سے زیادہ زمانہ گذرا کہ ندی ناہل پر قایم کیا گیا تہا
اوس زمانہ سے ابتک برابر مرمت شکست وریخت ہوتی رہی بجہاں آبپاشی
یہ مینڈہا اس ریاست مین نمبر اول ہے لیکن کثرت بہراؤن اور تبدیل مواقع
بند کی باعث قریب پانچہزار بیگہ پختہ اراضی کی بیکار ہے اور سوا اس نقصان کے
اس مینڈہ کی سبب سے خرابی آب وہوا کا اثر خاص آبادی شہر رامپور تک
پہنچتا ہے علاوہ اسکی امسال ندی بیلا کہار جو مینڈہ سے قریب نصف میل جانب
شمال بہتی تہی وہ عین بند سے اوپر ندی ناہل مین کاٹ کر کے آملی ہے چونکہ ندی
ناہل کے تلے اونچی ہے ۔ اور بیلا کہار نشیب مین ہے ۔ اس سبب سے مینڈہ مذکور
بیکار ہوگیا اگرچہ انتظام ضروری آبپاشی ربیع ہمراہ گول قدیم کیا جائیگا مگر
تجویز در پیش ہے کہ عظیم گنج کے متصل ندی ناہل مین پختہ کام بنا کر نئی نہر نکالی جائی
مینڈہ بیلی شروع ناہل پر ہے اس مینڈہ کی وجہ سے آب وہوا بیلی کی جو پہلے
ایک قصبہ تہا خراب ہوگئی اوسکی سوا صدہا بیگہ اراضی قرب وجوار مینڈہ کے
بسبب بہراؤن اور سوہنڈ جو گزہ کی بندش و تبدل سے خراب ہوگئی ہی تجویز ہے
کہ امسال اسکی درستی بہی کیجائی ۔

سنجری بہنسیا مین تین در تین تین فٹ کی کسی زمانہ مین تعمیر ہوئی تہی لیکن در
بہت چہوٹے تہے اور کبہی مرمت نہین ہوئی تہی اس باعث سے رفتہ رفتہ خود
بخود منہدم ہو گئی امسال (صہ/) روپیہ مین جدید تعمیر ہوئی بجائی تین در کی
صاحب چیف انجنیر بہادر ایک در دس فٹ کا رکہا ہے۔

حفاظت سیلاب - کئی سال سے ندی پیلا کہار نی موضع جہوناگر کی
آبادی و اراضی کو سخت نقصان پہنچایا تہا صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے
تجویز فرمائی ہے کہ دو کٹ کہود کر ندی پیلا کہار سیدہی کیجائی چنانچہ اسکام
مین [illegible] صرف ہوا اور امسال خاطر خواہ فائدہ ہوا یعنی آبادی جہوناگر
بچ گئی بلکہ برخلاف گذشتہ ندی سے دو طرفہ ریگ ڈال دیا یقین ہے کہ وہ
زمین [illegible] تمام پرانی ندی کا نالہ زیر کاشت آجائی - لیکن جولائی کی طوفانی
[illegible] پیلا کہار و نالہ سوانہ بہادر گڑہ مین مل گئین اور راستہ آمد و رفت
بہادر گڑہ مسدود ہو گیا تو حسب تجویز صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر ایک
کہوہ پیلا کہار کا جو باقی تہا وہ بہی سیدہا کیا گیا اس سے فائدہ ہوگا کہ [illegible]
جہوناگر و بہادر گڑہ اطراف مین دونون ندیان نکی ہے اور وقت سیلاب
کاشتکارون کو ادہر ادہر اوترنے مین تکلیف ہوتی ہے ہر ایک گاؤن کا
ضابطہ مناسب پورا کر دیا جائیگا اور وقت بندوبست خسرہ مین مطابق حالت
موجودہ ترمیم کرنی سے فساد رفع ہو جائیگا۔

نالہ پنوڑیہ — اس نالہ کی ضرورت محض بوجہہ روکے جانی پانی کے جس کا
ذکر ندی بڑکسیا مین ہوا ہے واقع ہوئی مگر کچھہ زمین مزروعہ نہین لیگئی بلکہ
قدرتی نشیب کو بیول سے بطور نالہ بنا دیا اسکام مین (مالعہ ۵ ۱۴) صرف ہوئے

ندی بمنا — جو سڑک کہ بلاسپور سے سوار کو جاتی ہے متصل انڈکھیڑہ
قریب تھا کہ ندی بیپلا کہار اوسی قطع کرکے خراب کر دی - علاوہ اسکی
ڈلاری - اور حسین آباد کی آبادی کو ندی بمنا نے گرا لیا تہا ندی بمنا
کے انسداد حرکت بیجا کے لئے اس سال سوانہ خنجری کی منڈیان سے
ایک کٹ (مامعہ) مین حسب الحکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نکالا گیا
ہے گو کثرت سیلاب غیر معمولی سے آبادی کو نقصان اب بھی ہوا ہے مگر ندی کا
کاٹ بند ہوگیا اور سڑک محفوظ رہی -

بند لالپور — آبادی موضع لالپور کو جہان نہر کوسی کا مہار ہے
ہر سال ندی کوسی نقصان پہنچاتی تھی اسسال صاحب چیف انجنیر بہادر نے
تجویز کی کہ یہ بند مضبوط کیا جاوے جس سے آبادی کی حفاظت ہو - اگرچہ سیلاب
غیر معمولی نے بند کو اوڑا دیا مگر تاہم بند ہی پہ گذری اور آبادی کا نقصان
مطلق نہین ہوا اور غربی کنارہ متصل آبادی ہنوز صحیح و سالم ہے اسکام مین
(مامعہ) صرف ہوئی -

بند حاشیہ ندی کوسی — اکثر نقصان حضور تحصیل و بلاک

مین کوسی کی طغیانی سے ہوتا ہے جو خسر کوسی کے مہارہ سے سوار تک
سڑک سے اوترتا ہے اس سیلاب کے روک کے لئے صاحب چیف انجنیر
بہادر نے حسب رائی صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر یہ تجویز کی ہے کہ
رسولپور سے موضع خضرپور تک ایک بند اونچی کنارہ ندی کوسی پر بطور سڑک
ڈالا جائی اور رسولپور سے مرحلکی چوکی پر سڑک سوار سے ملا دیا جائی
اور یہان سڑک سوار تک اونچی کیجائی اس طرف موضع کیمپور مین بڑا بازار
ہوتا اس سڑک کی جاری ہونی سے اس بازار کی رونق زیادہ ہو جائیگی اور
یقین ہے کہ آئندہ کامل انسداد سیلاب کا ہوگا۔

اور اسی طرح ایک بند فوجی لین سے جانب جنوب جول پور تک براہ سڑک سیفنی
بنانیکی تجویز ہے۔

حصہ شمالی ریاست مین ندی کوسی نی بہت نقصان کیا ہے قصبہ اکبرآباد کی
آبادی چند سال سے لطمہ آب ہو رہی ہے دو سال سے پی درپی بند ڈالی گئی امسال
اگرچہ بند دوبرینہ کا بہت کم حصہ تلف ہوا لیکن نیا بند بالکل سیلاب نے بہا دیا۔
اور پانی کنارہ سے نکل کر رقبہ اکبرآباد شمس آباد وغیرہ نکلا پانی
کھیت تک بیچ پھیل گیا چنانچہ اس نقصان کو آئندہ سال بچپانی کے لئے سڑک
اکبرآباد کاشی پور اونچی کیجائیگی۔

آمدنی کی نسبت سے متعلق اس ریاست مین رعایای ریاست و رعایای سرکار برٹش مین

رنجش ہوجاتی تھی۔ چنانچہ سال حال مین مینڈھ سورجپور پر مزارعان موضع
ضلع مراد آباد نے فساد کرنا چاہا لیکن ملازمان ریاست نے طرح دی گو
کسیقدر ہرج آبپاشی ہوا۔

ریاست کی شمال مین پرگنات ترائین ہین اور تمام ندیان ترائین سے ہو کر آتی ہین اور ہر ندی کا بند اہلکاران ترائین باندھتی ہین جو پانی اس ریاست کی حصہ مین آتا ہے وہ یا تو سوت۔ کا ہوتا ہے یا بوجہ بارش ترائین والی نیچے کو چھوڑ دیتی ہین۔ اس باعث سے اس ریاست مین پانی کا ملنا عدم خواہش رعایای ترائین پر موقوف ہے۔

تبادلہ کی بحیثیت لیاقت ذاتی اون کی تبدیل ہوسکتی ہے۔
تحصیلدار شاہ آباد کو بابت سنہ امسال مین اختیار فوجداری درجہ دوم تھا
اب درجہ اول ہے۔
بلاسپور مین ڈپٹی کلکٹر صاحب کو اختیارات فوجداری درجہ اول کے نہین تھے پہر تحصیلدار
صاحب کو اختیارات درجہ سوم کے تھے اب درجہ دوم کے ہین اسیطرح دیوانی مین تحصیلدار
بلاسپور کو اختیارات جونیر منصفی تھے اب سینیر منصفی کے اختیارات ہین۔
علاقہ قدیم کے لیے سابقہ ضوابط موجود ہین عندالضرورۃ گزٹ کے
ذریعہ سے حلامات جدیدہ بہی عام اطلاع کے لیے شایع ہوتے ہین۔
جوڈیشیل ممبر بہادر کونسل اور اجلاس کامل کے خاص خاص فیصلے نظیر کے لیے شایع کر دیے
جاتے ہین۔ وکیل سرکار و کورٹ انسپکٹر منجانب سرکار پیروی کرتے ہین امسال
دیوانی مین (۳۹) مقدمے اور فوجداری مین (۱۰۱) مقدمے بمقابلہ سرکار پیش ہو
ئے مین انہون نے پیروی کی۔ جسکی تفصیل نقشہ نمبر ۱ سے ظاہر ہے۔
میعاد اپیل و طلبانہ وغیرہ کے لیے اجلاس جوڈیشل سے علیحدہ دستور العمل
منضبط ہوگئے ہین۔ علاقہ جدیدہ مین قوانین برٹش گورنمنٹ سے امداد لیجاتی ہے
آیندہ صفحات مین تصریحی تذکرہ حکام دیوانی و فوجداری کا مع
اون کے اختیارات اور کارروائی سالتمام کے دیگا۔

اشخاص باوبری شدہ کی تعداد زیادہ ہی اسکی وجہ یہہ ہے کہ اکثر مدعی اقارب و ہمسایہ مدعا علیہم کو اس خیال کر پیروی نکر سکیں لپیٹ لیتی ہین اور بالآخر وہ اشخاص جو واقعی مدعا علیہم ہین بعد تحقیقات کبھی ثبوت مدعی لینے کی قبل اور کبھی طلبی باوبری کئے جاتے ہین - جس کم انسداد کے لیے بر سہ ماہی پر بنگام ملاحظہ نقشجات اجلاس جوڈیشل سے ہدایات بھی جاری ہوئی ہین اور عدالت ہاے ماتحت کے اسکی طرف توجہ بھی ہو رہی ہے - تاہم یہہ تعداد زائد ہے لیکن بمقابلہ گذشتہ اشخاص باوبری شدہ مین بہت کمی ہے گذشتہ رپورٹ سالانہ مین تعداد اشخاص رہا شدہ (۱۱۰۳) اور بری شدہ (۱۰۳۳) تھے اور امسال (۹۴۵) و (۵۴۵) ہے آیندہ زیادہ امید ہے کہ حکام عدالت فوجداری اسطرف توجہ خاص کرینگی - کہ مدعی جس شخص یا اشخاص کو سرغنہ ملزمان قرار دی ابتداً طلبی و تجویز اونکی منصب ہوگی -

مقدمات بشمول مقدمات بقایا (۱۴۱۲) تھے جن مین سے (۱۹۳) مقدمات کی تجویز انتقال بعدالت ہاے دیگر سپردگی ہو کر (۱۰۲۹) قابل تجویز رہی اون کا باختیار حاصلہ حسب ذیل فیصلہ ہوا -

خارج بعدم پیروی و مصالحت [illegible]

فیصلہ بثبوت جرم [illegible]

[illegible] ثبوت جرم [illegible]

عدالت ہای تحصیلی مین زیادتی اشخاص رہا و بری شدہ کی وجہہ وہ ہی سے جو فوجداری
شہر مین بیان کیی گئی۔

واضح ہو کہ منجملہ اشخاص سپرد شدہ محکمہ بالا فوق کی (۱۱) اشخاص ایسے ہین جو سپرد
سشن ہوی جس عدالت سی یہ اشخاص سپرد سشن ہوی اوسکو اختیارات مجسٹریٹی
درجہ اول حدود ضلع سہارنپور مین حاصل تھی۔

عدالتہای فوجداری تحصیلات مین لشمول مقدمات ابتدائی کل مقدمات قابل تجویز
[illegible] تھی بعد منہای للعہ مقدمات منتقلہ بعدالتہای دیگر کے [illegible]
قابل تجویز رہی جن کا باقتدار حاصلہ حکام فوجداری تحصیلات کی حسب
ذیل فیصلہ کیا۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت	[illegible]
فیصلہ بہ ثبوت جرم	[illegible]
بعدم ثبوت جرم	[illegible]
ارسال محکمہ بالا فوق	[illegible]
باقی زیر تجویز	[illegible]

منجملہ مقدمات سپرد شدہ محکمہ بالا فوق کی (۴) مقدمی ایسی ہین جو سپرد سشن ہوی ہین
مقدمہ جو زیر باقی تھی اون مین (۳) زائد از ــــ ماہ زیر دوران ہین اور منجملہ
اشخاص باقی زیر تجویز کی (۱۰) اشخاص زائد از ــــ ماہ ہین کیفیت دوران خاص

۱۹ و ۲۰ نقشہ نمبر ۱۵ سے واضح ہی یعنی کل ایام دوران مقدمات منفصلہ (۲۱۰۵۵) ہی جسکی روسی (۱۷) یوم اوسط فی مقدمہ پڑتی ہے اور کیفیت حاضری گواہان بذریعہ عدالت والایان مقدمہ خانہای (۲۱ و ۲۲ و ۲۳) نقشہ نمبر ۱۵ سی روشن جسکی تفصیل موجب تکرار ہی۔

تفصیل سزاؤن کی صراحت حسب ذیل ہی۔

قید سخت	مالعہ
قید محض	لعہ
تازیانہ	یک
جرمانہ	صماعہ
جرمانہ مع قید	دو
مچلکہ	ماصہ
ضمانت	صہ

قید کی سزا منجملہ بالا لعہ اشخاص کی صرف مالعہ کو دی گئی۔

اشخاص جنکو سزای جرمانہ دیگئی صماعہ ہین۔

تفصیل سزا سی ظاہر ہی کہ سزای تازیانہ ایک شخص کو دی گئی۔

جرمانہ کی تحصیل دو حصول کی حالت یہ ہی۔

بقایا صہ

طلبانہ تحصیلات

تحصیلات مین نا دکوریون کی تعداد (۱۶) اور آمدنی [illegible] ہی تنخواہ مین بالجملہ [illegible] صرف ہوی۔ مالیہ [illegible] کی سرکار کو بچت ہوی۔

مرافعہ اولی فوجداری

حکام فوجداری شہر و تحصیلات کا مرافعہ اولی (۱۸۹) مقدمات کا پیش ہوا بعد شمول (۱۹) مقدمات بقایا کی (۲۰۲) مقدمی حاکم مرافعہ اولی کو تجویز کرنا پڑی۔ جسکی تصفیہ کی تفصیلی کیفیت یہ ہی۔

حکم ماتحت بحال	[illegible]
ترمیم	[illegible]
منسوخ	[illegible]
خارج بعد الحت	[illegible]
واپس پھیکر ماتحت	[illegible]
باقی زیر تجویز	[illegible]

منجملہ باقی کے زائد از سہ ماہ ایک مقدمہ ہے۔ اسکی وجہ یہ ہی کہ مثل ابتدائی آنے کی بعد مثل دوم متعلقہ مقدمہ عدالت ماتحت سے طلب اور آئین لسبب [illegible] ثبوت توقف ہوا۔

حکام عدالت فوجداری کی تجویزات مین (۳۷) کا ترمیم اور (۴۳) کا منسوخ ہونا [illegible]

اوسط فیصلہ پر فیصدی (۵ و ۲۲) منسوخ اور (۳ و ۱۹) ترمیم اور (۹ و ۴۳)

بحالت قابل غور ہے حکام فوجداری کو ابتدائی تجویزات مین بعد تحقیقات وثبوت کامل کے

فیصلہ صادر کرنا چاہئی جسکی وجہ سے عدالت مافوق مین بصیغہ مرافعہ کے استرداد

ترمیم کی آیندہ ضرورت ہی نہو۔

بحیثیت سشن اسی عدالت مین (۶۳) مقدمی مع بقایا قابل تجویز تھی جس مین (۳۲)

استغاثی تھی ادن کا فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

خارج بعدم پیروی	یک
فیصلہ بثبوت جرم	بست
بعدم ثبوت جرم	اہ
واپس ازراہ تکمیل	سے
باقی	لعہ

عدالت دورہ مین جو (اہ) مقدمہ بعدم ثبوت خارج ہوی اونکی وجہ عدالت ہای

ابتدای فوجداری درجہ اول کا بلا ثبوت کافی مقدمات کا سپرد سشن کرنا ہی جسکے

سبب بالآخر عدالت دورہ کو اون مقدمات کا خارج کرنا پڑا۔

ایک مقدمہ جو بعدم پیروی خارج ہوا وہ منجانب ایک سماۃ کے زنا بالجبر کا دائر ہوا تھے

جو عدالت ماتحت سے سپرد سشن ہوا حالت دوران مین مدعا علیہ نے عدالت دیوانی

مین دعوی اثبات نکاح کا دائر کیا جسکے سبب سے مدعیہ زنا بالجبر اس مقدمہ سے دستکش ہوگئی

اور بوجہہ بعدم پیروی خارج کیا گیا—

مقدمات مرجوعہ مین (۱۳۳۲) اشخاص متعلقہ کی حق مین حسب ذیل تجویز ہوئی—

رہا شدہ	[illegible]	اسکی وجہہ ضمن مقدمات مین بیان کی گئی
بری شدہ	[illegible]	
جنپر جرم ثابت ہوا	[illegible]	
جن کی حق مین حکم تحقیقات مزید دیا گیا	[illegible]	
باقی	[illegible]	

منجملہ باقی کی دو مقدمی زائد از سہ ماہ ہین—

گذشتہ سال کی رپورٹ مین چونکہ مرافعہ حکام تحصیلات فوجداری و حاکم فوجداری کے مقدمات کا علیحدہ علیحدہ ہی اسوجہ سی سال حال کی کاروائی سے مقابلہ نہین ہو سکتا اور منجملہ (۲۰۲) مقدمات مرافعہ کی (۱۱) زیر دوران باقی اور مقدمات سشن مین (۱۳) اشخاص کا زیر تجویز رہنا جن مین دو زائد از سہ ماہ ہین اب قابل ہی کہ مفتی صاحب مرافعہ اولی کو ان مقدمات کی جلد فیصل کرنی کی یاد دہی کیجائی—

طلبانہ عدالت مرافعہ فوجداری

اس عدالت مین (۶) مذکوری ہین معہ آمدنی کی بالکل توفیر سرکار ہوی کیونکہ مذکوری اس عدالت کی صیغہ دیوانی سی تنخواہ پاتی ہین اور تعمیل سب قسم کی کرتی ہین—

مرافعہ ثانی فوجداری

اس اجلاس مین (۷۲) مقدمات جدید اور ایک بقایا واسطے فیصلہ کے پیش ہوئے جنمین حسب ذیل تجویز ہوئی —

حکم ماتحت بحال	[illegible]
ترمیم	[illegible]
منسوخ	پانچ
خارج بہ صالحت	دو
واپس بحکم ماتحت	[illegible]
باقی	[illegible]

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ فیصدی (۹۶) کا فیصلہ روئداد پر تجویز کیا گیا اور مصالحت مین صرف (۲) مقدمے خارج ہوئے اوسط دوران فی مقدمہ (۲۸) یوم ہے (۹۶) فیصدی روئداد پر تجویز اور (۲۸) یوم اوسط دوران بحیثیت مرافعہ ثانی سابقہ کونسل کے اور کامون کی جو کثیر و اہم ہین نہایت ہی مناسب ہے —

نقشہ جات نمبر ۱۴ لغایت ۱۹ عدالت ہائے فوجداری کی متعلق ہین

فہرست عدالت ہائے ابتدائی دیوانی

نمبر شمار	نام مقام	نام حاکم عدالت	تفصیل اختیارات
۱	رامپور	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	سماعت مقدمات مالیتی زائد از دہ ہزار
۲	ایضاً	مولوی عبدالقادر خاں صاحب حاکم عدالت دیوانی	سماعت مقدمات زرنقد و جائداد منقولہ زائد از یکصد تا دہ ہزار روپیہ بابت شہر و زائد از یکہزار تا دہ ہزار بابت علاقہ و مقدمات حقیت غیر منقولہ تا دہ ہزار بابت شہر و علاقہ
۳	ایضاً	مولوی ظہور الحق صاحب حاکم عدالت خفیفہ	مقدمات ابتدائی دیوانی بابت زرنقد و جائداد منقولہ تا (۱۰۰)
۴	ایضاً	محمد علی رضا خاں صاحب منصف	سماعت مقدمات زرنقد و جائداد منقولہ مالیتی الـ
۵	شاہ آباد	منشی شبیر حسن خاں صاحب منصف	ایضاً
۶	ملک	مولوی ظہور الاسلام صاحب منصف	ایضاً
۷	بلاسپور	صاحبزادہ محمد سعادت یار خاں صاحب منصف	ایضاً
۸	سوار	محمد سعد اللہ خاں صاحب منصف	ایضاً
۹	سب تحصیل ٹانڈہ	مولوی ریاض الاسلام صاحب جونیر منصف	سماعت مقدمات زرنقد و جائداد منقولہ مالیتی (۱۰۰)

فہرست عدالت ہای مرافعۂ دیوانی

نمبر شمار	نام مقام	نام حاکم عدالت	تفصیل اختیارات
۱	سوار	محمد سعد اللہ خاں صاحب	سماعت اپیل بنا راضی فیصلہ جونیر منصف ٹانڈہ
۲	شہر	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	سماعت اپیل بنا راضی فیصلہ حکام ابتدائی دیوانی باستثنای مقدمات عدالت خفیفہ و جونیر منصف ٹانڈہ ــ
۳ الف	رامپور	نواب نواب یار جنگ بہادر	سماعت اپیل بنا راضی فیصلہ حاکم مرافعہ اولیٰ عدالت خفیفہ تا مقدار پانسو روپیہ
۳ ب		کونسل آف ریجنسی	زائد از تصریح نمبر ۳ الف

عدالت دیوانی شہر

اس عدالت میں مقدمات سے لغایت (۲۹۷) فیصلے کر واسطے پیش ہوئے فیصلے کی تفصیل حسب ذیل ہے ــ

بلا تحقیقات	مامعہ
بلا بحث	بیاسے
بعد بحث	ساسے
باقی	عہ

اور مقدمات دیوانی مین مقدمات منفصلہ (۱۴) روز مین منجملہ (۱۴۵۰) گواہون کے
جنکے اظہار قلمبند ہوکے [illegible] عدالت (۹) تھے بقیہ گواہون کو اہل مقدمہ خود
حاضر لائی نقشہ نمبر ۲۲ سے مدارج مالیت دعاوی ظاہر ہوتے ہین ـ
اور نقشہ نمبر ۲۳ سے اقسام مقدمات کی تفصیل ظاہر ہے منجملہ (۶۷۹) مقدمات مرجوعہ کے
بعض ایسے ہین جنکی مالیت تخمینی ہے مقدمات زرنقد و جائداد منقولہ کی تعداد
(۳۶۶) ہے بربنای معاہدہ تحریری (۱۲۳) بربنای معاہدہ غیر تحریری
(۱۷۱) بربنای بہی کھاتہ (۵) (۳۸) دیگر اقسام کے ـ
مقدمات حقیت وغیرہ کی تعداد (۳۱۲) ہے ـ

اجرای ڈگری

عدالت دیوانی مین (۵۷۴) مقدمات اجرای ڈگری سال حال مین زیر دوران تھے
جو بتمامہ زر [illegible] کے تھے ان مین سے (۱۹۱) کی تعمیل کلی و جزئی ہوئی (۵۲)
بعد کارروائی اور (۲۷۶) بربنای عدم پیروی و مصالحت وغیرہ خارج ہوے
(۵۳) زیر کارروائی باقی رہے جن مقدمات مین تعمیل کلی و جزئی ہوئی
اون مین ([illegible]) وصول ہوا منجملہ رقم وصول شدہ کی بشمول ([illegible])
کی ([illegible]) مستحقین کو دیا گیا ([illegible]) ختم سال پر خزانہ سرکار مین
باقی رہے منجملہ ([illegible]) ([illegible]) قبل نیلام باقی بعد نیلام
وصول ہوے ـ

اقسام مقدمات

۳۴۷ مقدمہ زرنقد اور جائداد منقولہ کی تہی جنکی تفصیل یہ ہی۔

معاہدہ تحریری [illegible]

معاہدہ غیر تحریری [illegible]

بربنای بہی کہاتہ [illegible]

دیگر اقسام [illegible]

مدارج دعاوی

منجملہ [illegible] مقدمات مرجوعہ جدید کی صرف (۶) مقدمی ایسی ہین جن مین تعین
مالیت نہین کیا گیا بقیہ [illegible] مقدمات ([illegible]) کے تہی۔
تفصیل نقشہ نمبر ۲۳ کی ملاحظہ سی ظاہر ہوگی بخیال طوالت ترک کیجاتی ہی۔
یہہ مقدمی جن مین تعین مالیت نہین کیا گیا منصفی شاہ آباد کی ہین اکثر منفصلہ ہین چونکہ
بذریعہ سرکلر نمبر ۶ اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مطبوعہ گزٹ نمبر ۱۲ جلد اول
تعین اختیارات اسطرح کیا گیا کہ منصفان سینیر و جونیر کو اختیارات سماعت مقدمات
زرنقد و جائداد منقولہ مالیتی (الف) و (مابعد) کا دیا گیا ہی اس عدالت مین
(۶) مقدمہ بلاتعین مالیت دیکہنی سی استعجاب پیدا ہوا لیکن مکرر بعد دریافت
واضح ہوا کہ یہ (۶) مقدمہ حقیقتاً بلاتعین مالیت کی نہین ہین بلکہ وقت گذرنی عرضی
دعوی کی مالیت تحریر نہین کی گئی یہ مقدمہ دلاپانی غلہ وغیرہ کی ہین چونکہ عرضی دعوی مین

قیمت علۂ متنازعہ فیہ کی درج نہین ہی نہ عدالت نی اس طرف توجہ کی اس سبب سے خانہ مقدمات غیر متعین المالیتہ مین درج کیی گئی- آیندہ کی لیی بطور عام ہدایت کیگئی کہ ایسی عرائض دعوی وقت گذرنی کی واپس ہو کہ تعین مالیت کا کرالیا جایا کرے

اجرائی ڈگری

تحصیلات مین (۳۴۳) مقدمہ اجرائی ڈگری کی بغرض تحصیل وصول مع بقایا پیش ہوی ان مین سی (۳۴۱) مقدمہ زر نقد کی تھی جنکی مالیت (مالعہ ۵ / ۴۹ ر ۵) رہتی ان کی تعمیل وتصفیہ حسب ذیل ہوا-

تعمیل کلی وجزئی	مااللعہ
خارج بہ تقرر اقساط	صللعہ
خارج بعدم پیروی ومصالحت	مامعہ

منجملہ (۱۲۴) مقدمات کی جن کی کلی وجزئی تعمیل ہوئی (۱۲۳) مین رقم نقد یا مال منقولہ اور صرف ایک مقدمہ مین جایداد منقولہ پر قبضہ دلایا گیا اجرائی ڈگری کی تحصیلوا تفصیل نقشہ نمبر ۲۳ سی ظاہر ہی-

اجرائی ڈگری

اجرائی ڈگری کی مقدمات (۲۳۸) داخر ہوی ہیں سب مقدمات زر نقد کی تہی جن مین سی (۱۱۰) کی تعمیل کلی وجزئی ہوئی (۱۰۳) بہ تقرر و بلا تقرر اقساط اور (۱۰۸) بوجہ عدم پیروی و دیگر وجوہات سے خارج ہوی (۱۳) مقدمہ باقی زیر کارروائی رہی زر وصول شدہ کی تعداد (۲۳۴۹) سے جس مین سی (۱۲۰) قبل نیلام اور (۱۱۱۶) بعد نیلام وصول ہوی جملہ زر وصول شدہ مستحقین کو دیدیا گیا صرف (۷) باقی اندرون سال ہین۔

طلبانہ مدکوریان

اس عدالت مین (۲) مدکوری ملازم ہین آمدنی طلبانہ کی نقشہ مین (۲۳۲) دکہائی گئی ہی جس مین سی بعد منہائی (۱۱۶) تنخواہ مدکوریان کی (۱۱۶) کی بچت ہوئی۔

عدالت مرافعہ کا کام

اس عدالت کی اجلاس مین بحیثیت سماعت مقدمات دیوانی ابتدائی زائد از دس ہزار روپیہ کی (١٨) مقدمہ پیش ہوی جن کی فیصلے کی تفصیل یہ ہی۔

بلا بحث ٨

بعد بحث ٥

باقی ٥

اوسط دوران مقدمات منفصلہ کا (٦٧) یوم کسری زائد ہی (١٧) گواہون کے اظہار قلمبند کیے گئی جنکو اہالی مقدمہ خود حاضر لائی منجملہ ان (١٨) مقدمات کی (١٤) اس عدالت مین رجوع ہوی (٤) دیگر طور پر دائر ہوی یہ (١٤) مقدمہ مالیتی ([illegible] لکھ) کی صرف بربنای معاہدہ غیر تحریری ہین۔
اس عدالت کی مقدمات منفصلہ کی اجرای ڈگری کا کوئی مقدمہ دائر نہین ہوا۔

مرافعہ اولی دیوانی شہر

منجملہ (٧٦٣) مقدمات منفصلہ عدالت دیوانی کی (٢٢٨) کا مرافعہ دائر ہوا (٦٠) مقدمہ بقایا سال گذشتہ تہی جو مجموعا (٢٨٨) ہوی اور حسب ذیل فیصلہ ہوا۔

حکم ماتحت بحال	۱۱ [illegible]
ترمیم	[illegible]
منسوخ	[illegible]
خارج بمصالحت	[illegible]
واپس محکمہ	[illegible]
باقی	[illegible]

منجملہ (۵۳) مقدمات باقی زیر تجویز کی (۱۲) زائد از سہ ماہ ہیں اوسط دوران مقدمات منفصلہ کا فی مقدمہ (۶۳) یوم ہوتا ہے جو بلحاظ دیگر کارہائے متعلقہ اس عدالت کے زیادہ تر قابل لحاظ نہیں۔

مرافعہ عدالتہائے دیوانی تحصیلات

منجملہ (۴۵۷) مقدمات منفصلہ تحصیلات کے (۷۱) کا مرافعہ دائر ہوا اور بقایا گزشتہ (۱۲) مقدمے تھے جن کا مجموعہ (۸۳) ہوا ان کے انفصال کی حالت یہ ہے۔

رجسٹری

صدر مین ایک رجسٹرار ہین جنکی ماتحتی مین ایک محرر تصدیق اور تین نقلنویس ہین
پرگنات مین تحصیلدار صاحبون کو رجسٹری کا اختیار دیا گیا ہے ـ

علاقۂ قدیم ریاست کے واسطے ایک دستور العمل خاص ریاست مین مرتب
ہوا ہے اور ضروری ترمیم و اصلاح کیواسطے زیر ملاحظہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ہے ـ

علاقۂ جدید کی کارروائی ایکٹ (۳) ۱۸۷۷ء قانون رجسٹری ممالک مغربی و
شمالی کے موافق ہوتی ہے ـ

(۹۵۵۷) قطعات اس سال تصدیق ہوے جسکی آمدنی (۔۔۔) ہوی
صدر کی روزانہ آمدنی قریب برخاست کچہری خزانۂ صدر مین حسب ضابطہ داخل
ہوتی ہے

مفصلات کی آمدنی ارسال کے ساتھ آیا کرتی ہے (۔۔۔) اس سال تنخواہ
ملازمان و متفرقات مین صرف ہوا (۔۔۔) توفیر ہوی ـ
نقشہ نمبر ۲۲ سے تفصیل ظاہر ہے ـ

جون ۱۸۸۱ء سے مولوی محمد وسیم الدین صاحب جو ریاست مین منصرم مطبع ہین
بالضمام اپنی کار سابقہ کے صدر رجسٹرار بھی مقرر کیے گئے ہین ـ ان کے قبل شیخ
فرید الزمان خان مرحوم اس ریاست کے ایک پُرانے اہلکار صدر رجسٹرار تعینات ہوئے تھے کہ

مئی [illegible] میں اونکا انتقال ہوگیا۔

سال گذشتہ میں تعداد قطعات (۹۹۴۶) اور رقم آمدنی ([illegible]
تھی بمقابلہ سال گذشتہ کی امسال کل آمدنی میں ([illegible] روپیہ) کی بیشی
اور تعداد قطعات میں (۱۳۰۹) کی کمی ہے۔ ہرچند فیس رجسٹری میں بھی
کمی ہے لیکن کمیشن و نقول میں زیادتی ہے۔ جو کل رقم آمدنی کی زیادتی کا
سبب ہے۔ وجہہ کمی قطعات و آمدنی فیس رجسٹری یہ ہے کہ اس ریاست
میں بیشتر کاغذات دستاویزات زرنقد [illegible] ہوتے تھے جو ملازمان
ریاست وقت حوائج مہاجنان شہر سے لین دین کرتے تھے۔ اور
زیادہ تر قرضدار ہوجاتے تھے اب کونسل اور جناب والا ہز ہائینس
مہاراجہ کی توجہ سے تنخواہ کل ملازمین یہ حکم جاری ہوا ہے
کہ ملازمین کی تنخواہ چہارم سے زائد قرضہ میں نہ وضع ہو۔ اس سبب سے لین
دین میں کمی ہے اور یہی وجہہ کمی آمدنی رجسٹری کی ہے۔ اس وقت یہ کہ
آمدنی فیس رجسٹری بمقابلہ منافع و آسودگی ملازمان ریاست
قابل لحاظ نہیں بلکہ یہ جناب کے خوشنودی ریاست ہے۔

جیل

ختم ستمبر ۹۸ء پر (۳۱۲) مرد اور (۱۶) عورتین جیل مین تہین اس سال (۶۱۸) مرد اور (۲۰) عورتین قید ہوئین ان مین ([illegible]) اشخاص نے ایام قید سابق مین سال حال مین قید محض کے قیدی (۱۹) اور قید بامشقت کی قیدی (۶۱۹) تہی۔ (۵۳۳) مرد اور (۱۹) عورتین اندرون سال بعد انقضای میعاد رہا ہوی (۷۶) مرد (۵) عورتون نے بعطای تخفیف نیک چلنی رہائی پائی۔ ان لوگون نے جیل سے اپنا پورا اثر کیا—

ختم ستمبر ۹۹ء پر (۳۲۴) مرد اور (۱۰) عورتین باقی تہین—

(۹) قیدی اندرون سال فوت ہوی۔ کوئی مرض وبائی نہ تہا۔ معمولی عوارض سے مری

حوالات مین ختم ستمبر ۹۸ء پر (۵۱) مرد (۴) عورتین تہین اندرون سال (۸۴۳) مرد (۳۷) عورتین حوالات مین آئین اس مین (۲۵) حوالاتی پولیس کی بہی تہے

ختم ستمبر ۹۹ء پر صرف (۲۵) آدمی حوالات تہی ان مین چہہ حوالاتی زائد از شش ماہ محکمہ دورہ کے تہے۔ ان چہہ ماہ مین ایام حوالات فوجداری و دورہ دونون شامل ہین

ایک حوالاتی اندرون سال فوت ہوا—

باعتبار مذہب (۴۷۷) ہندو (۱۳۶۱) مسلمان قید ہوی جنکی مراتب عمر حسب ذیل تہی

۱۲ سال سی کم	۱۲ سال سی پچاس سال تک	پچاس سی زائد
(۱۷)	(۵۴۰)	(۶۱)

اور باعتبار پیشہ کی	ملازمان سرکاری	ملازمان غیر سرکاری	سوداگر
	۲۵	۱۲۳	۱۷
پیشہ ور	کاشتکار	تھی۔	
۱۶۵	۲۹۰		

جرائم سنگین کی متعلق چھہ قیدی تھے۔	اقدام ہلاکت	ہلاکت
	دو	دو
ڈکیتی	قتل	
یک	یک	

[illegible] روپی حسب ذیل خرچ ہوی۔ جسکی وسی بحساب اوسط فی قیدی میعادی و حوالاتی [illegible] خرچ پڑا۔

خوراک	لباس	تنخواہ ملازمان فوج	تنخواہ جیل کمپنی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تنخواہ دیگر ملازمان	عمارت جیل	صفائی	ادویہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

صنعت۔ ترقی صنعت سی منافع سرکاری بھی بڑہی اور اشاعت صنعت نہایت عمدہ طریقہ سے ہوئی۔ سوتی اونی قالین وجانماز پختہ رنگ کی۔ دریاں رنگین وسادی نوار۔ گیٹس۔ فیتہ۔ تنگ۔ ادہوتر۔ گاڑہا۔ چہارخانہ۔ ہر رنگ کا ولایتی پارچہ پختہ رنگ کہیس۔ توال۔ لنگی۔ میز کی چادر و رومال۔ روپیہ رکہنی کی تہیلیاں وغیرہ۔ شامیانہ۔ چہولداری۔ قنات۔ جاجم۔ شتبی۔ چہت گیری۔ بیگ۔ بستر بند۔ پردہ۔ راوٹی۔ سوئیں کاٹ۔ جہالر۔ گلوبند۔ مونجہ فرش۔ پا انداز۔ چلمن۔ بید کی مونڈہی۔ کوچ۔ کرسی۔ ٹفن بکس۔ گلدان۔ میز بند۔ سینہی سے بید کی

بید کی ٹوکری - میز - کرسی - الماری - ڈکس وغیرہ بہت عمدہ تیار ہوتی ہیں ان چیزوں کے آلات اور کلین بالکل نئے ہیں نصف سے زیادہ نیا کام اس سال بمقابلہ ۱۹۰۸ء کی جاری ہوا ہے سوت کھولنے اور بان اینٹھنے اور صاف کرنے کی کلین لکڑی کی ایسی بنائی گئی ہیں کہ سولہا آدمی کی مشقت دو آدمی کر لیتے ہیں رنگ کا کام پختہ جیل کے اندر ہوتا ہے لہار خانہ بھی سال حال میں جاری ہوا ہے۔

سال گذشتہ تک کوئی قالین پندرہ سولہا روپیہ سے زیادہ قیمت کا تیار نہیں ہوتا تھا سال حال میں اونی اور سوتی قالین [illegible] اسی [illegible] کی قیمت کی بھی تیار ہوئی علاوہ اس کے اور مال بھی سال حال میں زیادہ تیار ہوا جس کی تفصیل یہ ہے۔

واضح رہے کہ امسال مال خام صرف [illegible] ۱۱ / ۲۹ کا خریدا گیا ہے۔

مال جو اکتوبر ۱۹۰۸ء کو موجود گدام تھا	مال تیار شدہ سال حال	میزان
[illegible]	[illegible] ۱۴ / ۲۶	[illegible] ۱۴ / ۲۶
بقایا و مال جو اس سال فروخت ہوا	جو آخر ستمبر میں باقی موجود ہے	
[illegible] ۶ / ۲۹	[illegible] ۴ / ۲۵	

بقایا میں ایک ہزار دو سو کا ڈیرہ اور چھ سو روپیہ کا شامیانہ بھی شامل ہے۔

عمارت - ابتک جیل مین ایک بد قطع مکان جیسی اور بارکین نہین کارخانہ کے نام سے ملقب تھا اور چھوٹی چھوٹی پست کئی قطعے تھے ایک قطعی مین بیس قیدی بدقت بہی مشقت نہین کرسکتے تہے اب کارخانہ کیلیے ایک بڑی اونچی عمارت خوش قطع وسیع بنائی گئی ہے جسمین اسوقت دو سو سے زیادہ قیدی مشقت کرتے ہین اور تمام ڈیرہ و شامیانہ و پارچہ و سوبخ فرش اوسی مکان مین تیار ہوتا ہے نواڑ بہی ہر قسم کی بنائی جاتی ہے قالین کا کارخانہ ابتک پہلی مکان مین ہے کیونکہ وہ جگہ بہت نامناسب نہین ہے بید گہر لوہارخانہ چکی گہر بہاڑ - رنگ خانہ سب خام ہین مگر عمدہ وتر ہیم سے اب کارخانے معلوم ہوتے ہین ایک میدان وسیع نکالا گیا ہے جسمین ڈیرہ و شامیانہ وغیرہ کا سب وقت دیکہا جاتا ہے حوالات کے واسطے ایک بڑی عمارت جیل کی متصل تیار کیجاتی ہے تاکہ قیدیان دیوانی بابت قرضہ وغیرہ اور حوالاتیان فوجداری باستثنا اون اشخاص کے جو زیادہ شورہ پشت معلوم ہوے یا بہت زیادہ سنگین جرائم مین ماخوذ ہوی ہون اپنی اپنی بارک مین رکہی جاینگی -

چونکہ اسپتال کی بارک قیدی چہوٹی ہی اوسکو وسعت دیکر سپاہیون کی لین عنقریب بنای جاینگی افسر محبس و صوبہ دار و ڈاکٹر کی رہنی کے مکانات تیار ہوگئی ہین -

پاگل خانہ کی تیاری زیر تجویز ہے - قیدیوں کی رہنی کی جو بارگین پست ہین اونکی تعمیر کی

تجویز در پیش ہے۔

روشنی – پہلی ہر بارگ مین فقط ایک ایک چراغ جلتا تہا اب تمام بارگون کے اندر دو دو ڈبیان اور ہر دروازہ بارگ اور پشت بارگ پر ایک ایک لالٹین بڑی لمپکے اور اندرونی و بیرونی دروازہ جیل پر دو دو لالٹینین تمام شب روشن رہتی ہین جس سے محافظین کو دیکہ بہال کا پورا موقع ملتا ہے۔

اسپتال – پہلے ایک یونانی شفاخانہ جیل مین تہا جس مین ایک طبیب اور ایک جراح مامور رہتا تہا معمولا طبیب کی حاضری چار پانچ گہنٹے تہی دوا بہی جیل پر نہ رہتی تہی مریضونکی پرہیزی خوراک کا بندوبست مطلق نہ تہا صحیح و بیمار قیدی ایک ہی مکان مین بند رہکر امراض متعدیہ مین صحیح قیدیون کو بہی مبتلا کر دیتی تہی – اب شفاخانہ یونانی مین حکیم کی علاوہ ایک دواساز ایک رجسٹر نویس ایک سپاہی اور زیادہ کیا گیا ہر قسم کی ادویات مرکب و مفرد وغیرہ اور کثرت سے موجود رہتی ہین ایک شفاخانہ انگریزی بہی ہے ایک ڈاکٹر ایک کمپوڈر ایک سپاہی متعین ہے ادویات اور آلات ڈاکٹری مثل شفاخانہ صدر کی ہین ہر وقت ایک معالج اپنی ڈیوٹی پر حاضر رہتا ہے آدہی رات کو بہی کوئی قیدی مریض ہو تو فوراً خبرگیری کیجاتی ہے غذا مجوزہ طبیب افسر محبس کی معائنہ کی بعد دی جاتی ہے افسر محبس ہر روز ہسپتال مین جاکر ہر ایک مریض کی حالت معائنہ کرتے ہین چار قیدی مستعد مریض قیدیون کی خدمت پر مامور رہتی ہین چوتہی یا پانچوین روز مریضکو

تخفیف نمک چلنی نمک چلن اور زیادہ مشقت کرنی والی قیدیونکو
گوشت اور گھی بھی ملتا ہی نمک چلن قیدیون کی واسطی فی سال ایک ماہ معاف
کا مقرر ہی چنانچہ ہر قیدی سکو اسی بین کوشش ہوتی ہی کہ اول درجہ کی نمک چلنی
حاصل کیجاوی شخص مختلف اور سابق گذشتہ سی کسی قدر زندگی گئی ہین چنانچہ
قیدی بخوشی انجام دیتی ہین نمک چلن قیدیونکی پاؤن سی بیڑی نکالکر فقط ایک ایک
کڑا ڈال دیا گیا ہی بیل بھی اسکو نہین پہنائی باقی قیدیونکی رات کو بیل ڈالدی جاتی ہی
تو بھی حصہ ہر وارڈ اسپیسر اپنی سامنی بیل ڈلوا کر مکان بند کرا دیتی ہین زنانہ بارک یا جیل الگ ہی
بارک طفلان بین سات برس کی عمر سی لیکر ... تک کا لڑکا رہتا ہی ایک بڑا قیدی
وارڈر کی طور پر اوسکا محافظ ہی زنانہ بارک مین ایک عورت بیٹی کی نام سی ملقب ہی
جو وارڈرنیکی پاس اگرچہ بھی وارڈری روانہ مشقت لیکر عورتون کو تقسیم کرتی ہی اور وقت
ختم ہونیکی کام اون عورتون سی لیکر اوس بڑی وارڈر کو پہنچا دیتی ہین —

لباس سابق سی یہ قاعدہ تھا کہ ہر قیدی اپنی تن کا لباس اپنی گھر سی منگا کر
پہنتا تھا مگر سرخ سبز یا اور کسی رنگ کا کپڑا یا وہ کپڑا جو کسی وردی یا کسی شاہی سی مشابہت رکھتا
ممنوع تھا لاوارث یا پردیسی قیدیون کی لباس کا بندوبست یہ ہوتا تھا کہ اپنی خوراک کا
ایک ایک حصہ روزانہ بچا بچا کر ایک مدت تک جمع کرتی تھی اور مقدار کافی ہو جانی پر
اوسکو فروخت کرکی اپنی بدن کو ڈھانکتی تھی اب سرکار سی اون کی اور تمام قیدیونکی
لباس کا بندوبست ہر شش ماہی پر ہوتا ہی وہ لوگ آفت گرسنگی سی محفوظ رہتی ہین

سال مین دو مرتبه هر قیدی اور حوالاتی کو ایک کمبل ملتا هی تمام قیدی بجز قیدیان
محض کی صبح کو پانچ بجی سی اپنی اپنی مشقت شروع کرتی هین دن مین فقط دو گهنٹی کی
مهلت دیجاتی هی مشقت روزانه ختم کرنی پر کارخانه بند کردیا جاتا هی نئی ٹکٹ
مشقت کی هر قیدی کو دی گئی هین جس سی پورے میعاد کی حالت جو کام اوسنی جیل کی
اندر کیا هی صاف طور پر ظاهر هوتی هی—

قیدیان محض اونیس هین سال گذشته تک ایک بهی نه تها یعنی جو قید محض کی
قابل هوتا تها اوسکو بهی بامشقت خیال کیا جاتا تها اب اون کی پاؤن مین نشانی کے
واسطی فقط ایک ایک کڑا ڈالا جاتا هی خوراک سرکار سی ملتی هی—

حوالات دیوانی کے حوالاتیون کو ڈگریدار خوراک دیتا هے پاؤن مین انکی
فقط ایک ایک کڑا هوتا هی—

فوجداری کی حوالاتی سرکار سی خوراک پاتی هین اور ایک پاؤن مین بیڑی ڈالدی جاتی هی
قبل اسکی حوالاتی بهی مثل مشقتی قیدیون کی شمار هوتی تهی اور اوسی پوری مشقت لیجاتی
حالانکه بهت سی بلا ثبوت جرم رها هو جاتی تهی اب کسی حوالاتی سی مشقت نهین لیجاتی

اسکول پهلی اس سی تمام لڑکی قیدی جین کی زمین کهودا کرتی تهی یا ان
بٹی تهی اب لڑکون کو صنعت بهی سکهائی جاتی هے اور تین گهنٹه روزانه علمی
تعلیم دیجاتی هے علاوه قیدیون کی اور لاوارث لڑکی بهی یهان کام سیکهتی اور
علمی تعلیم پاتی هین خوراک اون کو جو تعلیم پاتا هے سرکار سی ملتی هے ایک [illegible]

زیادہ عمر کا تعلیم دیتا ہے امید ہی کہ یہ مدرسہ آیندہ سال تک اچھا نتیجہ پیدا کریگا۔

افسر محبس افسر محبس شب و روز جیل پر حاضر رہتا ہے جیل کا انتظام قیدیوں کی نگرانی حفاظت مال سرکاری نگہداشت دفتر ہر بات کے جواب دہی کا (جو جیل سے متعلق ہو) یہ افسر ذمہ دار ہے مشقت روزانہ کی جانچ تقسیم خوراک و نگرانی خرید و فروخت مال نیک چلنی کی ترغیب اشیائے ممنوعات کا جیل کے اندر نہ جانے دینا بحالت خلاف ورزی قیدیوں کو مختلف قسم کی جسمی اور خوراک کی و مشقتی سزا دینا روزانہ احکام کی تعمیل کرنا عمدہ مشقت نیک چلنی کے ساتھ کرنے پر گوشت کی مقرر کرنا خوراک زیادہ کرنا نیک چلنی کی رپورٹ معافی ملنے کی غرض سے کرنا مشقت کا تبدل و تغیر اسی افسر سے متعلق ہے۔

حفاظت قیدیان دو سو سپاہی جسمیں ایک سو جنگی اور ایک سو جیل کمپنی کے ہیں ہمیشہ جیل پر حاضر رہکر پہرہ چوکی و حفاظت کرتے ہیں ایک صوبہ دار ایک جمعدار اور چند ماتحت عہدہ دار ہمیشہ دروازہ کلان جیل پر حاضر رہتے ہیں شب کو چار پانچ مرتبہ روند گشت عہدہ داران جیل کمپنی کے چاروں طرف پھرتی ہے دن کو اندرونی حصار میں پہرے رہتے ہیں اور شب کو بیرونی حصار کے اندر باہر چوپہرہ قایم کیے جاتے ہیں۔

دفتر جیل پہلے اس دفتر میں ایک محرر اول جس سے مال دوسرا محرر دفتر تھا جس سے فوجداری متعلق تھے اور ایک تحویلدار رہتا کام میں ایسی گنجائش تہی کہ

کسی طرح پتا نہین معلوم ہوتا تھا کہ ایک سال مین کسقدر مال کس قسم کا تیار ہوا
اور کسقدر فروخت ہوا اور کس قدر باقی رہا کیا نفع ہوا کیا نقصان سال تمام ایک
جمع خرچ جایا کرتا تھا اب سپرنٹنڈنٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ جیل کی کمر دی گئے ہین ایک
تحویلدار ایک محرر فوجداری ایک محرر مال ایک محرر متفرق جو دونون کا معاون ہے
ملازم ہین کام مین بہت آسانی ہوگئی ہے ہر تاریخ اور ہر مہینے کا خرچ آمدنی بقایا
فوراً معلوم ہوجاتا ہے ہر روز کے خرید و فروخت و تیاری و تعداد مشقت ظاہر
ہوتی رہتی ہے

روزانہ تفصیلی حالت سپرنٹنڈنٹ جیل کے دفتر مین جاتی ہے
ماہانہ جمع خرچ و سہ ماہی و سالانہ اپنی اپنی وقت پر آتی ہین پچھلا
دفتر بالکل صاف ہوچکا ہے کل آمدنے جیل سے اس سال
(ـــــ) ہوی ـ

دستکاری	جالی وغیرہ
ـــــ	للعہ ـــــ
۶	۲

نقشجات نمبر ۲۹ لغایت ۳۲ متعلق جیل ہین ـ

سررشتہ تعلیم

کونسل آف ریجنسی کے عہد مین اس صیغہ نے بہت ترقی کی ہے۔

نواب خلد آشیان کے عہد مین تعداد مدارس (٧) تھی۔

اور نواب عرش آشیان کے عہد مین (١٠)

اسوقت شہر مین (٨) اور مضافات مین (٤١) مدرسے ہین۔

مکاتب امدادی کی تعداد اسکے علاوہ ہے۔

(٢٥٠٠) طالب علم تعلیم پاتے ہین۔

کل خرچ اس صیغہ کا ([illegible]) ہوا۔

مسٹر فلپ صاحب بہادر جو حضور پرنور کے اوستاد بھی ہین اور مدت تک گورنمنٹ انگلشیہ مین خدمات تعلیم کو انجام دے چکے ہین۔ ڈایرکٹر سررشتہ تعلیم ہین۔ صاحب موصوف کبھی کبھی دورہ فرما کر مدارس مضافات ملاحظہ فرماتے ہین۔

مدرسۂ عالیہ اور مدرسۂ انگریزی بلا وساطت انسپکٹر مدارس براہ راست صاحب ڈایرکٹر کے زیر نگرانی ہین۔

نہایت افسوس کے ساتھ اتنا ذکر ضرور ہے کہ حاجی ریاض الدین صاحب جو [illegible] سال تک انسپکٹر مدارس رہے تھے اون کے عہد مین [illegible]

کے حسابات بہت پیچیدہ ہو گئے اور انتظام مین بھی خرابیان
واقع ہوئین۔ جس سے مجبوراً علیحدہ کیے گئے اور اون کی جگہ
منشی عبد الحق جو پیشتر ہیڈ ماسٹر تھے مامور ہوے۔ علاوہ
انسپکٹر مدارس کے چوبے رگھوناتھ پرشاد اسی ریاست کے باشندہ
جو انگریزی اردو ناگری کی لیاقت رکھتے ہین ڈپٹی انسپکٹر ہین چالمین صاحب ڈایرکٹر
بہادر نے مدارس مفصلات دو حلقہ کر کے انسپکٹر اور ڈپٹی انسپکٹر پر تقسیم کر دئی ہین
اس لیے کہ ان عہدہ دارون کا بڑا کام دورہ کر کے مدارس مفصلات کی حالت دریافت کرنا ہے
نقشہ نمبر ۱۳۰ ۱۳۱ - و ۱۳۲ سر رشتہ تعلیم سے متعلق ہین۔

مدرسہ عالیہ عربیہ

سر رشتہ تعلیم مین سب سے زیادہ تر قابل تذکرہ یہہ مدرسہ ہے۔ جہانتک دریافت ہوا
ابتدا اسکی ریاست کی ابتدا کے ساتھ ساتھ پائی جاتی ہے۔ اور تقریباً پچاس سال
سے مسلسل حالات پر اجرا اسکا کاغذات سے معلوم ہوتا ہے۔
مدرسہ عالیہ کا فخر کچھ تھوڑا نہین ہے کہ مولانا بحر العلوم و مولانا محمد حسن شارح سلم اسکے مدرس
رہ چکے ہین اس مدرسہ مین تمام علوم عربیہ و فارسی حد تکمیل تک پڑھائی جاتی ہین
مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب ایک نامی فاضل تقریباً سال گذشتہ سے عہدہ
مدرسی اعلیٰ پر ہوا ہے اور پرنسپل کے اختیارات بھی دئے گئے ہین۔

اس مدرسہ کی واسطے ایک دستور العمل مرتب کرکے چھاپ دیا گیا ہی جس مین تمام
انتظامات مدرسہ اور کورس اور پابندی اوقات کے ضوابط ہین۔
شعبان سنہ ۱۳۲۱ ہجری مین مولوی محمد لطف اللہ صاحب کو علیگڈہ سی اور مولوی
ہدایت اللہ خانصاحب کو جونپور سی ریاست نی طلب کرکے ممتحن قرار دیا۔
(۱۷۷) طالب العلم اس امتحان مین کامیاب ہوی عربی مین (۹۸) فارسی مین (۷۹)
فارسی کے پروفیسر مولوی فصیح الزمان خانصاحب ہین۔
مدرسہ عالیہ مین طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے (عہ) روپیہ ماہوار کا وظیفہ مصرف
خیر سے بطور قومی وظیفہ کے افاغنہ کو ملتا ہی اور (ماعـہ) روپیہ کے
وظائف مختلف درجات پر تقسیم ہین جو صیغہ تعلیم سے ادا کیے جاتے ہین۔
(۱۷) مدرس ہین جنکی تنخواہون کا خرچ (۱۷۱للعہ) ماہوار کا ہی اس سال
کل طلباء کے تعداد اس مدرسہ مین (۲۴۰) ہے۔

مدرسہ رکن عالیہ

مدرسہ عالیہ کے ایک شاخ رکن عالیہ کے نام سی جنوری سنہ ۱۹۰۴ء مین قائم کیگئی
یہ گویا برانچ ہے۔
ابتدائی کتابون کے تعلیم یہان ہوکر مدرسہ عالیہ مین طلباء داخل ہوتے ہین
اس مدرسہ مین (۳) مدرس ہین شعبان سنہ ۱۳۲۱ ہجری مین اسکا امتحان ہوا

کیا گیا تھا - اس مدرسہ کا خرچ [illegible] ماہوار ہے -

مدرسہ غوثیہ

اس مدرسہ میں پیشتر صرف قرآن مجید کی تعلیم ہوتی تھی سال گذشتہ سے کتب دینیات اردو کی تعلیم بھی منضم کر دی گئی ہے - (۵۵) طالبعلم اور [illegible] ماہوار کے (۲) مدرس تعلیم پر مامور ہیں (۳۴) طالبعلم [illegible] ماہوار وظیفہ پاتے ہیں شعبان میں ان طلباء کا امتحان بھی ہوا تھا (۵۷) نے کامیابی حاصل کی - اس مدرسہ کا کل خرچ اس سال (۱۱۱۰ روپیہ ۱۰ آنہ ۲ پائی) ہوا اور (۳) لڑکے حافظ ہوئے

مدرسہ انگریزی

مارچ سنہ [illegible]ء سے جناب صاحب والسرائے پریذیڈنٹ بہادر نے یہ مدرسہ قائم کیا - اس سے قبل نئی تعلیم کی ہوا بھی نہیں پہنچی تھی - لیکن اس تھوڑی سی عمر میں تعجب انگیز ترقی اس مدرسے کی ایسے ملک میں جسکو بالکل مناسبت انگریزی تعلیم سے نہ تھی اسوقت (۱۴۴) طالبعلم ہیں اور گیارہ مدرس مشاہرہ یاب ([illegible]) ماہوار - اور (۹) طالبعلم وظیفہ خوار ([illegible]) ماہوار کے ہیں - منشی سراج الدین ہیڈ ماسٹر کا تقرر جدید ہوا ہے - اور آثار ترقی نمودار ہیں - کل خرچ اس سال [illegible] ۱۴ روپیہ ۶ پائی ہوا

مڈل کلاس تک خواندگی ہے -

اِس سال فرنیچر کیواسطے (۱۱۱للعہ) روپیہ صرف کئے گئے ہین ۔

اِسی سال کرکٹ کیواسطے صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے (۵) روپیہ کا چندہ سرکار سے عطا فرماکر کرکٹ کا بندوبست بہی فرمادیا ہے تاکہ طلبا کی صحت جسمانی ترقی کرے ۔

اِس سال مین اِس مدرسہ کا امتحان بہی ہوا تہا - (۹۰) طلبائے شریک امتحان سے (۷۶) کامیاب ہوئے ۔

ریاضی کیواسطے اِس سال ایک نئے مدرس پنجاب سے طلب کر کے مامور کیے گئے ہین

مدرسۂ نسوان

پہلے صرف ایک مدرسۂ نسوان تہا اب چار ہین - صاحب ڈائرکٹر بہادر کی میم صاحبہ کو ان مدارس کا انتظام مفوض ہے - قرآن مجید اور اردو کی کتابین اور ضروری حسابات سکہائے جاتے ہین - سوزن کاری کی تعلیم بہی ہوتی ہے ([illegible]) ماہوار کے مصارف اِن مدارس کے ہین بحساب اوسط (۱۵۰) لڑکیان تعلیم پاتی ہین باقاعدہ امتحان ہوتا ہے لایق ملانیان تعلیم کے لئے جمع کی گئی ہین ۔ میم صاحبہ اپنی توجہ سے اکثر اِن مدارس کا ملاحظہ فرماتے ہین اور لڑکیان انکی شفقت سے تعلیم علمی اور سوزن کاری مین تعجب خیز ترقی کر رہی ہین ۔

مدارس مفصلات

مفصلات مین (۴۱) مدرسے ہین انسپکٹر مدارس کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ ٹانڈا - سوار - کیمری - کہاتہ - پنیان - نعلونگلہ - بہوٹ بقال - سیفنی - بڑاگانون - بہوناگر - بہنیوڑی کی حالت ترقی پر ہے - جماعت بندی کے اصول خوب ملحوظ ہین - تعلیم اچھی طرح ہوتی ہے - کہاتہ مین علاوہ فارسی عربی ناگری انگریزی تعلیم بھی ہوتی ہے -

شاہ آباد - بلاسپور - کی حالت قابل اطمینان نہین ہے - ریوڑی - کاشی پور - منصورپور - حسنپور - پٹوائی - احمد نگر - دہنیلی - ساگر پور - ملک - وہمورہ - جٹ پورہ - گودی بڑہ - کی رعایا اچھی طرح فوائد تعلیم کو نہین سمجھتی ہے اورنین تعلیم کی خواہش اور شوق کم ہے - معہ مدرسین بھی کچھہ ہردلعزیز نہین ہین کہ اصلاح کرسکین

مواضع - لاڈپور - سمرا - مہتوس - نگریا عاقل - اجیت پور - اکبر آباد کی رعایا خواہشمند تعلیم ہے مگر مدرسین کم توجہی کرتے ہین اور یہی امر مانع ترقی تعلیم کا ہے چنانچہ صاحب ڈائرکٹر بہادر کے توسط سے صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر کے اجلاس مین انتظام زیر تجویز ہے - کل خرچ مدارس مفصلات ([illegible] ۱۰ آنہ ۱۱ پائی) ہوا -

مکاتب شہر

یہہ مکاتب عہد سابق سے قایم ہین لیکن عہد کونسل آف ریجنسی مین بماہ جولائی ۱۹ء سے انجمن اعانت کا سلسلہ جاری کیا گیا۔

کو چھوڑ کے مکتب کو (عہ) ماہوار کی اعانت دیجاتی ہے باقی (۸) مکتبون کو فی مکتب (للعہ) ماہوار کی مدد ملتی ہے جسکا مجموعہ ([illegible]) روپیہ ماہوار ہے۔ انسپکٹر مدارس ان مکاتب کی نگرانی بالائی کرتے ہین حکومت نے کوئی مداخلت ان مکاتب کے اندرونی انتظامات مین نہین کرنا چاہی تاکہ خیالات متفرق نہون مگر اعانت کرکے ان کو سنبھالا اور اصول درست کیے اصول ابھی بحث طلب ہی۔

اعانت مدارس بیرونجات

ریاست مین خود سررشتہ تعلیم جس ترقی کے ساتھہ جاری ہے اوسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے تعلیم کے فیض کو ریاست نے صرف حدود ریاست مین محدود نہین رکھا بلکہ ریاست سے باہر بھی تعلیم کے بہت مدد کیجاتی ہے چنانچہ علیگڈہ کو ([illegible]) اور دہلی کو ([illegible]) مرادآباد کو ([illegible]) رڑکی کو ([illegible])

سالانہ اعانت سرکار سے دیجاتی ہے۔

مدرسہ طبیہ دہلی

اخبارات کے ذریعہ سے یہ امر خوب مشتہر ہو چکا ہے کہ یونانی طب کی افسوسناک
حالت دیکھکر حکیم عبد المجید خانصاحب نے جو دہلی کے ایک نامور طبیب ہین
ایک مدرسہ قایم کیا ہے اگرچہ تمام ہندوستان مین اکثر لوگون نے اس مدرسے سے
ہمدردی ظاہر کی۔ لیکن کونسل آف ریجنسی کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ ابھی
مدرسہ کی ضروریات کے لیے کافی سرمایہ بہم نہین پہنچا تو جون [illegible] مین
یہ تجویز کیا گیا کہ ([illegible]) ماہوار کی مدد اس مدرسہ کو ریاست سے دیجاوے چونکہ
پیشتر سے بجٹ مین کوئی ایسی رقم نہین رکھی گئی تھی لہذا اکتوبر [illegible] سے
اس مدد کا اجرا قرار پایا۔ اس اعانت کا معاوضہ ریاست نے یہ تجویز کیا
کہ جو طالب علم اس ریاست کے نامزد کیے جاوین جنکی تعداد کبھی دو (۲) سے زیادہ نہوگی
اونکو بھی اس مدرسہ مین تعلیم دیجاوے اور جو روئداد و رپوٹ چھپا کرین وہ
ریاست مین ضرور آیا کرین۔

متفرقات

اس سال اس شہر مین (۲) مدرسے اور قایم ہوے ہین ایک انوار العلوم جو منشی [illegible] صاحب

واقعہ کی توجہ سے قایم ہوا ہے - اس مدرسے مین پوری درسیات عربی -
علے الخصوص کتب مذہبی پڑہائی جاتی ہین -
دوسرا دارالارشاد جو مولانا محمد ارشاد حسین صاحب کے تلمیذ رشید میان
خواجہ احمد صاحب نے قایم کیا ہے -
(عہ)
مدرسہ دارالارشاد کو دس روپیہ ماہوار اعانت سرکار سے بہی دئے جاتے
ہے -

جلسہ انعام سالانہ

سال گذشتہ کی مثل اس سال بہی تقسیم انعام کیواسطے ۱۰ اگست سنہ ۹۰ع کو
ظاہر منزل مین ایک جلسہ منعقد کیا گیا اس جلسہ مین نواب پریذیڈنٹ بہادر و ممبر
ممبر صاحبان کونسل اہلکاران ریاست شریک تہے -
پہلے انسپکٹر مدارس نے ایک مفصل رپورٹ سررشتہ تعلیم کی جو حسب ہدایت صاحب
پولیٹکل ممبر صاحب بہادر مرتب کی گئی تہی سنائی اسکے بعد مدرسین وغیرہ نے
بعض عمدہ مضامین نظم و نثر کے پیش کئے -
پہر نواب پریذیڈنٹ صاحب بہادر نے مدرسہ عالیہ مدرسہ رکن عالیہ مدرسہ
نشو شیعہ مدرسہ انگریزی مدرسہ کہاتہ کے طلبا کو کتب انعامیہ تقسیم فرمائین -
ممبر صاحبان کونسل نے چنانچہ صاحبان نے ایسی صنعت کے کارخانہ سے اول نمبر کے طلبا کو

[illegible]نج سے عطا فرمائے اور نواب پریسیڈنٹ بہادر نے [illegible] پچاس روپیہ کی [illegible]
جیب خاص سے عطا فرمائی تاکہ طلبا کو حوصلہ پیدا ہو اور ترقی کی کوشش [illegible]
اس انعام میں (ماصہ) کی کتابیں تقسیم کی گئیں۔

شفاخانجات

اس ریاست میں شفاخانے حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام مقام	نام شفاخانہ	کیفیت
۱	رامپور	صدر شفاخانہ یونانی	ان سب شفاخانجات میں جراحی شامل ہے
۲	"	صدر شفاخانہ انگریزی	
۳	"	برنج ڈسپنسری یونانی	
۴	"	برنج ڈسپنسری انگریزی	
۵	تحصیل ملک	شفاخانہ یونانی	
۶	تحصیل شاہ آباد	شفاخانہ یونانی	
۷	تحصیل بلاسپور	شفاخانہ یونانی	
۸	تحصیل سوار	شفاخانہ یونانی	
۹	تحصیل ٹانڈہ	شفاخانہ یونانی	

یونانی شفاخانوں کے مہتمم [illegible] انگریزی شفاخانہ [illegible]

اس ریاست کے دیگر شفاخانہ جات میں شفاخانہ ہائے تحصیلات اور دیہاتی برانچ بھی
منجملہ صاحب صدر شفاخانہ کی ماتحت ہیں دوائیں ہر قسم کی وقتاً فوقتاً خرید
طلب کرکے صدر شفاخانہ میں مجتمع رکھی جاتی ہیں اور متصل برانچ کو
حسب درخواست صدر شفاخانہ سے بھیجی جاتی ہیں ۔

صدر شفاخانہ انگریزی کا انتظام نواب خلد آشیان کے عہد سے بابو
شیام چندر داس کو تفویض ہے جو ایک سند یافتہ اسسٹنٹ سرجن ہیں
انگریزی برانچ بھی صدر شفاخانہ انگریزی کے ماتحت ہے ۔

جب کونسل آف ریجنسی نے دیکھا کہ ایک شفاخانہ میں تمام شہر کے مریض نہیں
پہنچ سکتے ہیں اور خلق اللہ کو تکلیف ہوتی ہے تو جنوری [illegible] (برانچ ڈسپنسری)
دوسری جانب شہر میں کھولی گئی ۔

(برانچ ڈسپنسری) انگریزی کے مصارف باستثنی ادن ملازمین کے جو صدر
شفاخانہ سے منتقل کر دیے ہیں میونسپل فنڈ سے ادا کیے جاتے ہیں ۔

انگریزی ادویہ بھی وقتاً فوقتاً کلکتہ ۔ اور بمبئی وغیرہ سے منگوائی جاتی ہیں شفاخانوں
میں رجسٹر نویس و دوا ساز وغیرہ و دیگر ضروری کام کرنیوالے آدمی حسب قدر ضرورت
مامور ہیں اور کافی نگرانی و توجہ کی جاتی ہے کہ مرضا کو کسی قسم کی
تکلیف نہ ہو ۔

لاوارث مریض اور جراحت شدید کے مرضا کیواسطے شفاخانہ جات میں رہنے کا

بندوبست بھی ہے —

شفاخانہا سے مفصلات کی نگرانی کا تعلق تحصیلداران صاحبان تحصیل سے بھی رکھا گیا ہے کیونکہ بحیثیت افسران پرگنہ اونکی نگرانی ضروری اور مفید ہے

شفاخانہائے یونانی مین حاجتمندون کو دوا مفت ملتی ہے —

اور مستطیع اشخاص کو نسخہ لکھکر دیدیا جاتا ہے وہ بازار سے دوا لیلیتے ہیں چونکہ اسوقت تک کوئی دکان ادویہ انگریزی کی عمدہ نہین ہے اسلئے شفاخانہ انگریزی سے سب کو دوا مفت ملتی ہے —

اور سال حال تجویز کیا ہے کہ انگریزی ادویات کی ایک عمدہ دکان بپا کرنے کیلئے بطور امداد بلا سود کچھ روپیہ دیکر قائم کرایا جاسکے تاکہ مستطیع لوگون کو آسانی ہو اور وہ نسخہ اور جو مستطیع اشخاص کو دیا جاتا ہے وہ بھی بخوبی تعمیل تمام ہوسکے —

شفاخانہ جات مین امسال جتنے مریضون کا علاج ہوا اوسکی تفصیل نقشہ نمبر (۳۵) سے واضح ہوگی —

صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کی یہ منشا ہے کہ [illegible] ہوتا [illegible] ترقی محسوس ہو —

نقشہ نمبر (۳۶) سے کیفیت امتحان نعشون کی ظاہر ہے —

شفاخانجات غیر مستقل

برسات کے موسم میں چونکہ امراض کی کثرت ہوتی ہے - اسلئے صاحب ڈویژنل
سپرنٹنڈنٹ بہادر نے سال گذشتہ کی مثل دو شفاخانے غیر مستقل مصارف
میونسپلٹی سے ایسے مقامات شہر میں جاری کروئے جہان کے مریضون کو
بوجہ بعد مسافت دیگر مستقل شفاخانون میں پہنچنا دشواری سے خالی نہتا
سبب اکثر امراض کے زیادہ ہونیکا احتمال ہے کہ کافی توجہ صرف مستقل شفاخانونسے
نہوسکیگی -

سال گذشتہ میں وبائی ہیضہ تہی اسلئے چند شفاخانے یونانی ڈاکٹری مختلف
حصص شہر میں قایم کیےگئے تہے -

اس سال کوئی وبا نہ تہی - صرف تپ لرزہ کی شکایت کچھ رہی -
ان شفاخانون کے مصارف اس سال (۱۲۱ ر ۱ آ ۶ پائی) پڑے -
نقشہ نمبر (۵۳) تفصیل مریضون کی ظاہر کررہا ہے -

ٹیکا

کونسل آف ریجنسی کی توجہ ٹیکے کی ترقی کیجانب بہت مبذول ہے -
افسوس ہے کہ ہندوستان میں ابتک ٹیکے سے بہت وحشت اور نامناسبت کی

علی الخصوص اس ریاست میں ٹیکے کا کام بہت تھوڑے زمانہ سے جاری ہے
پوری توجہ اس سررشتہ کیطرف سال گزشتہ سے ہوئی ہے۔
اور اس سال سال گذشتہ سے بھی زیادہ ترقی ہے۔
سال گزشتہ ہی سے سپرنڈنٹ کا تقرر ہوا ہے۔ اور ہر تحصیل میں دو دو ٹیکیدار
مامور ہیں۔ نقشہ نمبر (۳۷) و (۳۸) سے مفصل حالت کارروائی سال حال کی
معلوم ہوگی۔
اس سال بہ نسبت سال گزشتہ (۴۰۰۵) اشخاص کے ٹیکا زیادہ لگایا گیا۔
اور بہ نسبت سال گزشتہ کامیابی میں بھی (۰ ۵ ۱۴) کی بیشی ہے۔
صفائی دیہات کا کام جب موسم ٹیکے کا نہیں ہوتا ہے تو ٹیکیدار بھی دورہ
کرکے انجام دیتے ہیں۔

میونسپلٹی

عہد نواب خلد آشیاں تک اس قسم کی جدید خیالات کا یہاں ظہور نہیں ہوا تھا
سنہ ۹۹ء میں صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کونسل کی تحریک سے میونسپل کمیٹی یہاں
قائم ہوئی۔ اہل خاندان۔ ملازمین۔ وکلا۔ تاجرین سے ممبر منتخب کئے گئے۔ اور
(۲۰) ممبر ایک صدر نشین مع نائب ایک سکرٹری ملازم ہیں جنسی خط و کتابت اور تحریر
روئداد اور اجرائی تجویزات وغیرہ متعلق ہے۔

سررشتہ صفائی بھی سررشتہ میونسپلٹی سے گویا منضم کردیا گیا ہے -

صاحب مجسٹریٹ ریاست سے صفائی اور میونسپلٹی کا افسرانہ تعلق ہے -
انگریزی مہینے کی (۵) تاریخ میونسپل کمیٹی کا اجلاس ٹون ہال میں ہوا کرتا ہے
اور روئداد کمیٹی بغرض منظوری واجرائی احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
کے اجلاس میں سکرٹری پیش کرتے ہیں میونسپل کمیٹی کے ضمن میں (۳)
سب کمیٹیاں بھی قایم ہوئی ہیں -

(۱) سب کمیٹی تعمیرات -

(۲) سب کمیٹی حفظ صحت -

(۳) سب کمیٹی جانچ حسابات -

سکرٹری میونسپل بورڈ سے نگرانی سڑک وراستہ وچاہات آب نوشی ومسلخ
ومحتاج خانہ وروشنی وصفائی وغیرہ بھی متعلق ہے اور حسابات متعلقہ میونسپل
کمیٹی کی ترتیب واہتمام کی سکرٹری ہی ذمہ وار ہیں میونسپل کمیٹی میں ایک انجینیر
منشی صادق حسین کا تقرر بھی ہوا ہے جن سے تمام سڑک ہائے خام کی درستی اور مرمت
شفاخانہ ومحتاج خانہ وجیل ومدارس وکانجی ہوس کی تعمیر وترمیم وپیمایش
وتجویز معاوضہ مکانات وکانات آمدہ سڑک ومکانات وغیرہ جو بارش سے منہدم
یا قریب بانہدام ہوں اونکی نگرانی اور بم پولس اور پیشاب گھر وغیرہ بنوانا اور نگہداشت

سال گذشتہ تک کوئی بم پولس شہر مین نتھا اسسال جدید (۱۰) بم پولیس
رفاہ رعایا کے لیے تیار کیے گئے - اور (۴۲) پیشاب گھر مختلف مقامات پر عام
آسائش کے لیے بنائے گئے - میونسپل کمیٹی کی ایک ایک شاخ مجملہ تحصیلات
مین بھی قایم ہے تاکہ صفائی دیہات اور قصبات کا کام بھی جاری ہوجاے -
تحصیلات مین جو کمیٹیان قایم ہوتی ہین اونکی صدرنشین تحصیلدار صاحبان
پرگنہ ہین دو کمیٹیان بھی (۵) تاریخ کو ہوتی ہین اور تعداد اجلاس صاحب
جوڈیشل ممبر بہادر مین پیش ہوئی -
تمام تجاویز میونسپل کمیٹی شہر اور بعد منظوری [illegible] سرکاری اشاعت پاتی
ہین - اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر سے احکام نافذ ہوکر [illegible] اون کی
تعمیل کرائی جاتی ہے -

صفائی

خدمت صفائی شہر اسس سررشتہ مین (۱۰۷) آدمی ملازم ہین -
صاحب چیف انجینیر بہادر کی توجہ سے ڈرینج کا کام اسسال بہت کچھ ہوگیا ہے
جسکے سبب صفائی کے صیغہ مین اب زیادہ ترقی کا موقع ہے -
سال گذشتہ سے ملازمین کی تعداد مین زیادتی ہے جو صفائی کی ترقی دیکھتے
زیادہ نہین کہی جا سکتی -

ملازمین کی تنخواہ میں ([illegible]) اس سال خرچ پڑا اور روشنی وغیرہ کے مصارف کی تعداد ([illegible]) ہے۔ اور تیاری سامان ضروری و سائر خرچ وغیرہ میں ([illegible]) خرچ ہوئے۔

تمام چاہات پختہ کی بذریعہ جہسام صفائی کرائی گئی جس سے پانی شیرین اور مفید صحت ہو گیا۔

۴۰ چبوترے مختلف مواقع پر باجازت میونسپلٹی صاحبان مکان پختہ کرا کے تیار کیے گئے تاکہ غلاظت جو منتشر ہوتی تھی اوس سے شہر والے محفوظ رہیں۔

اس سال مختلف مواقع پر (۵۰) لالٹینیں شہر میں زیادہ کی گئیں جن سے خصوصاً ایسے مواقع پر جہاں مساجد کا بھی قرب تھا روشنی شام سے صبح تک رہا کرتی ہے و بازار میں برابر ہوتی ہے۔

آمدنی پرتہ چوکیدارہ و روشنی شہر کی اس سال ([illegible])

ڈاک سرکاری

تحصیلات سے سرکاری کاغذات کی آمد و رفت کے لیے چپراسیوں کی ڈاک ہے جس کی نگرانی کا تعلق تھوڑا زمانہ ہوا رسالدار صدر سے ہے ختم [illegible] پر ایک مہر اور ۱۲ چپراسی برندۂ ڈاک ملازم ہیں۔

ہم بھی جب کچہری ہونیکا وقت ختم ہوتا ہے تو افسر نگران کے سامنے تھیلیاں ڈاک کی مرتب ہو کر

روانہ کیجاتی ہین اور شب مین تحصیلات کو پہنچ جاتی ہین تحصیل شاہ آباد ۔ و [illegible]
کی راہ مین دریا حائل ہین اسلئے برسات مین ان تحصیلات کے لئے دیگر وقت
مقرر کردیا جاتا ہے تحصیلات مین یہ کام محرران تہانہ کے سپرد ہے کہ وہ بہی حسب
کو اسیطرح ڈاک روانہ کرتے ہین تہانون کے کاغذات بہی صاحب مجسٹریٹ و صاحب
سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمت مین اسی ڈاک کے ذریعہ سے پہنچتے ہین - اس سال
خرچ اس صیغہ کا (۶۹۳ سالانہ) ہوا -

ڈاک ملکی

ڈاکخانہ اس ریاست مین انگریزی ہے - مراد آباد تک چونکہ ریل نہین ہے
[illegible] کی ذریعہ سے ڈاک آتی جاتی ہے - مفصلات کے سکنا کے خطوط بہی چپراسیون
کے ذریعہ سے مفصلات مین حتی الوسع کوشش سے پہونچائے جاتے ہین لیکن
مفصلات مین ڈاک رسانی کا انتظام کچہہ بہت عمدہ نہین ہے -

تار برقی - مئی ۱۸۹۶ع سے کونسل آف ریجنسی نے تار برقی کا سلسلہ بہی جاری کردیا
جس سے عام نفع اہل شہر کو پہونچا - تار نہونیسے اس ریاست مین تجارت کو نقصان
ہوتا اور عام تکلیف تہی -

گورنمنٹ سے تار برقی کی بابت یہ معاہدہ ہوگیا کہ (۱۲۱ [illegible]) روپیہ سالانہ آمدنی
[illegible]

([illegible]) آمدنی تار برقی کی ہوئی - اور ([illegible]) سرکار سے وضع کئے
اسلئے کہ یہ سال پورا نہ تھا بلکہ کچھ کم تھا -

مطبع سرکاری

گزشتہ سال کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ نواب خلد آشیان کے عہد سے ریاست
میں مطبع کی بنا ہوئی ہے - سابق میں ایک کل چار چھاپے تھے اسوقت (۲) کلیں (۲۱)
پتھر ہیں - (۱۹) ملازمین ([illegible]) روپیہ ماہوار کی تنخواہ وار کام لیتے ہیں تمام محکمہ جات
اور کارخانوں کے نقشہ جات اور دیگر کاغذات نہایت عمدگی اور صفائی سے سرکاری
مطبع میں چھاپے جاتے ہیں عہدہ داران سرکاری براہ راست مہتمم مطبع سے
فرمائشات کرتے ہیں اجرت مناسب جو پہلے سے چھاپ کر شائع کردیگئی ہے
لیجاتی ہے - اس سال ایک گزٹ بھی جاری ہوا ہے جو اسی مطبع میں دو شنبہ
کے روز چھپتا ہے تمام احکام تقرر و اضافہ و تعطل و موقوفی و سرکلر و دستور العمل و
اشتہارات وغیرہ بحکم صاحبان کونسل ہفتہ وار اس گزٹ میں شائع ہوتے
ہیں مطبع کی آمدنی ([illegible]) اور خرچ ([illegible]) بتفصیل ذیل ہوا

تنخواہ ملازمان	سائر خرچ وغیرہ
[illegible]	[illegible]

گزشتہ سال سے آمدنی میں [illegible] کی بیشی ہوئی نقشہ نمبر [illegible] [illegible] تفصیل [illegible]

مطبع غیر سرکاری

علاوہ مطبع سرکاری کے دو مطبع شہر میں اور ہیں ایک مطبع دبدبۂ سکندری
نام عہد نواب فردوس مکان سے قایم ہے۔ اسی مطبع سے اخبار دبدبۂ سکندری
ہفتہ وار نکلتا ہے اسکے مالک محمد حسن خانصاحب ہیں۔ کتب وغیرہ بھی طبع
ہوتی ہیں عند الضرورۃ اتفاقاً جب کام زیادہ ہوتا ہے تو سرکاری کاغذات بھی
اسی مطبع سے چھپوا لیے جاتے ہیں۔

دوسرا مطبع مولوی رحمت اللہ صاحب نے اسی سال میں جاری کیا ہے کتابیں بغیر اجرت کے
طبع ہوتی ہیں۔ ان مطابع میں جو کتابیں چھپی ہیں۔ وہ نقشہ نمبر (۵۴) بتا رہا ہے۔

باغات

ریاست کے چھوٹے بڑے سب باغوں کی تعداد (۵۳) ہے اثمار کا زیادہ تر حصہ
حضور پر نور اور محلات مبارک اور دیگر حکام کے صرفہ میں آتا ہے۔ احباب کو بھی انکے اثمار
بطور تحفہ بھیجے جاتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً بہت سے عمدہ عمدہ اثمار ان باغات میں لگائے گئے
ہیں۔ علی الخصوص آم نہایت نفیس پیدا ہوتا ہے جس قدر حصہ فضول کا
فضول سمجھا جاتا ہے وہ نیلام کر دیا جاتا ہے تاکہ اور لوگ بھی اوس سے
مستفیض ہو سکیں۔ مگر ان اور آراستگی باغات کا شوق [illegible]

کتب خانہ

ریاست مین کتب عربی و فارسی کا نہایت عمدہ ذخیرہ موجود ہے۔ جیسا کہ دیرینہ سال
لوگون سے سنا جاتا ہے یہ کتابخانہ تقریباً بانی ریاست نواب محمد فیض اللہ خان بہادر کے
عہد سے قایم ہے اگرچہ اوسوقت کا کوئی رجسٹر یا کاغذات نہین ملے۔ تحقیق سے
معلوم ہوتا ہے کہ نواب کلب علیخان بہادر ملقب بخلد آشیان کے عہد سے
بلحاظ اجتماع کتب اسکی بہت ترقی کی اور اونہین کے عہد سے ترتیب کی جانب بھی
کچھ لحاظ ہوا نواب صاحب مرحوم خود صاحب علم اور کتاب کے
بہت قدردان تھے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ہندوستان مین شاید کوئی اور کتابخانہ بلحاظ عمدگی و زیادتی
تعداد و کمیابی کتب کے ایسا نہ ہوگا۔

اس سال کتبخانہ مین انگریزی کتابین (۲۱۱۳) (الف) کی اور عربی کتابین
(۵) جلد (مالیتی ...) کی خریدی ہوئی ہین منجملہ ان پانچ جلد کتب عربی کے دو جلدین
تو آکر داخل کتب خانہ ہوگئین اور تین جلدین باقی ہین کہ تیار ہوکر آوینگی۔ اسوقت
(۳۴۲۳) جلد کتب قلمی کتابخانہ مین موجود ہین اور علاوہ اس تعداد کے
(۷۷۵) جلد قلمی مطلا و مذہب و خوشخط ہین سال گذشتہ (۵) جلدین کتب
قلمی مین اسمعیل ... ... کتب ... ... داخل

کتبخانہ ہوگئین (۱۶۴۶) کتابین چھاپہ کی ہین انہین علاوہ کتب نو خرید کی (۱۰۱) کتاب ایام ولیعہدی بندگان سرکار کی بہی داخل ہوئی ہین قرآن مجید و حمائل شریف ہائے خوشخط و مذہب (۸۳) جلد موجود ہین جنمین سے بعض ناکمل بہی ہین اور مطبوعہ قرآن مجید مختلف چھاپونکی (۵۲) جلدین ہین۔ دو دیوان نواب خلد آشیان کے اس سال عطا ہوگئے۔ افسوس ہے کہ ایسا نادر الوجود کتبخانہ اور اوسکی فہرست کوئی ابتک مکمل نہ تہی اب ایک جنرل رجسٹر بہ ترتیب حروف تہجی تمام کتب کو دیکہہ دیکہکر مولوی عبید اللہ صاحب نے تیار کیا جسمین علمائے ریاست نے بہی جابجا تعین فنون وغیرہ مین مدد دی اس جنرل رجسٹر سے فن وار فہرست تیار کیجاتی ہے جو غالبا بہت تہوڑے ہی زمانہ مین تیار ہوجائیگی اور پیش نہاد خاطر حکام ہے کہ وہ طبع کرادیجائے۔

چند عمدہ علماء کی کمیٹی فن وار رجسٹر تیار کریگی تاکہ کوئی شبہہ نہ رہجائے اس وقت تک مکان بہی کتبخانہ کے لئے کوئی عمدہ نہ تہا بلکہ تحویلہ امکانات قلعہ معلے ایک مکان میں کتبخانہ بہی رہتا تہا مگر وہ مکان اس غرض کیلئے تیار نہین کیا گیا تہا اور اس مقصود حاصل نہوا اب صرف کتبخانہ ہی کیلئے ایک عمارت شاندار اندرون قلعہ معلے تیار ہورہی ہے جسکا تذکرہ مفصل تعمیرات مین ملیگا ایک مہتمم ایک تحویلدار پانچ خوشنویس نستعلیق۔ تین خوشنویس نسخ چار جلد ساز ایک طلاساز تین ورق گردان ایک وصلی ساز ایک سپاہی ایک فاضل آدمی تیاری فہرست کیلئے کل

(۲۱) آدمی ملازم ہین جنکی تنخواہ کا خرچ سال حال مین ([illegible]) ہوا
جلدبندی و طلاسازی مین ([illegible]) صرف پڑا ([illegible]) کی کتابین خرید
ہوئین اسکا مجموعہ ([illegible]) ہوا آمدنی اس کارخانہ سے کچھہ نہین ہوسکتی
کہنہ و بوسیدہ تہی جو اس سال نیلام کردیگئے اونسی تخمینًا ([illegible]) کی آمدنی
ہوئی —

کہاپچی

کہاپچی کا کارخانہ ریاست مین نواب فیض اللہ خانصاحب بہادر کے عہد سے
جاری ہے اوس زمانہ مین علاقہ بلاسپور کے دیہات کا رس خریدا جاتا تہا اور
مزارعان کو بشرح معینہ قیمت رس دیجاتی تہی جو اونسی طے ہوتا تہا - چونکہ علاقہ
بلاسپور کا مال ناقص ہوتا تہا - لہذا یہ کارخانہ شاہ آباد مین قایم کیا گیا - نواب محمد
فیض اللہ خان بہادر کے زمانہ سے نواب احمد علیخان کے عہد تک دفتر موجود نہین ہے
لہذا تفصیلی حالات اون عہود کے معلوم نہین ہوسکتے کہ کس کس پرگنہ مین کارخانہ کہاپچی
جاری ہوا اور کن وجوہ سے بند کیا گیا کاغذات موجودہ دفتر سے ثابت ہے کہ کہاپچی
سنہ ۱۲۵۵ فصلی عہد نواب جنت آرامگاہ سے علی الاتصال دیہات علاقہ قدیم متعلقہ
تحصیل شاہ آباد مین جاری ہے اور بلا فصل ہر رئیس کے عہد مین جاری رہی و دیہات
علاقہ جدید پرگنہ شاہ آباد مین کارخانہ کہاپچی سنہ ۱۲[illegible] فصلی مین بعہد نواب فردوس مکان

قایم ہوا اور ابتک برابر جاری ہے عہد نواب خلد آشیان تک تصفیہ کردہ رسم
کا یہ طریقہ تہا کہ زمینداران علاقہ جدید باہ اپریل شاہ آباد مین جمع ہو کر
موجودہ نرخ نیشکر اور متصلہ دیہات کے نرخ اعلے و ادنی رسم کو جمع کر کے ایک نرخ
قایم کیا جاتا - اوسی فیصل شدہ نرخ کے اعتبار سے دستاویزات فروخت رسم زمیندار
تحریر کر دیتے تہے - اور ایک روپیہ فی بیگہ کاشت نیشکر بطریق بیعانہ زمیندارون کو
دیا جاتا تہا - (جسکو بہگوئی کہتے تہے) بقیہ روپیہ زمیندارون کو اقساط مالگذاری مین
مجرا دیا جاتا تہا -

علاقہ قدیم کے دیہات کا تصفیہ نرخ کردہ بعد ختم کہنڈسار جبکہ تمام کمال رس پک کر کہانڈ تیار ہو
آجاتا تہا نرخ موجودہ نیشکر کے لحاظ سے ہوتا تہا مزارعان سے جو کہ رس ... کے
واسطے بلا قیمت لیا جاتا تہا اس عمل سے بڑا نقصان یہ تہا کہ تمام سال کا غلہ تحصیل
مین اٹکا یا ادہر رہتی تہی جب تک کہنڈسارین تمام نہو جاتین متاجرون اور زمیندار
سے مالگذاری کی بیباقی نہوتی تہی اونکو ہمیشہ یہ عذر ہوتا تہا کہ ہمارا روپیہ باقیمت
رسم سرکار مین ہے -

دونون رسم کی واسطے جو ظرف گلی بنایا جاتا تہا اوسکی کمی و بیشی ہمیشہ مالکان کہانڈسار
کے اختیار مین ہوتی تہی اور مزارعان کو اسکی شکایت رہتی تہی لہذا سرکار نے ... اپنے
اپنے ابتدائی عہد حکومت مین رعایا کو چہونک جو بلا قیمت لیا جاتا تہا معاف فرمایا
- اور ستہ دیہات علاقہ قدیم اور اٹہارہ دیہات علاقہ جدید تحصیل شاہ آباد کا رس

قدیم سے سرکاری کھانچی مین خرید کیا جاتا ہے تیئیس ساله عهد حکومت نواب خلد آشیان مین مزارعان کو قیمت رس جس حساب سے دی گئی اوسکا اوسط نرخ عهد نواب خلد آشیان ([illegible]) فی کروه ہوتا ہے اور قیمت جھونک جو بلا قیمت لیا جاتا تھا اوسکو شامل کیا جاے تو اوسط نرخ خلد آشیان ([illegible]) فی کروه ہے اور عهد فردوس مکان کی قیمت فی کروه رس بعد مجرائی قیمت جھونک ([illegible]) علی ہذا عهد جنت آرامگاه ([illegible]) نواب عرش آشیان کے عهد مین ([illegible]) فی کروه قیمت رس دیگئی جو سابقه سے بدرجہا زیاده ہی کونسل آف ریجنسی نے بنظر رفع تکالیف رعایا و دیگر اسباب اون دیہات کا رس جنکی خریداری کا استحقاق عهد فرمانروایان سابق سے مستمراً حاصل تھا بشرح معینه رعایا سے خرید کرنیکے بجاے اسکے که اوسکا ٹھیکا کر فروخت کیجاے کھنڈسارین کے ہاتھ بیچ کر دیا جس سے صرف بقدر ([illegible]) نفع ہوا طریقه نیلام پیداوار رس بدست کھنڈساریان رعایا کو پسندیده ہے اسکی ثبوت کیواسطے صرف یه دلیل کافی ہے که کاشت نیشکر کو بمقابله گذشته ترقی ہے - ہر چند اس طریقه سے کسیقدر نقصان ریاست ہوا لیکن یه نقصان بنظر رفاه و آسودگی عامه کونسل نے گوارا کیا -

توشه خانجات

ریاست میں [illegible] (۱۱) توشه خانه [illegible] - اس سال بنظر صلاح (۴) توشه خانه [illegible] قایم ہوے - دو توشه خانه بوجه غیر ضروری ہونے اور کی آمدنی سے توڑ دیے [illegible]

باستثنی (۲) مویشیخانونکی سب مویشی خانونمین ایک ایک محرر و محافظ ہے جو جانور مویشیخانونمین آتی ہین اونکی خور و نوش کا بندوبست کافی ہے فیس حسب ضابطہ لیجاتی ہے اوسکے لیے علحدہ دستور العمل منضبط ہے (۱۱۱۵ روپیہ ۳ آنہ ۳ پائی) اس سال آمدنی ہوئی اور (۱۰۵۵ روپیہ ۹ پائی) خرچ۔

سالگذشتہ کے حساب سے خرچ مین (۱۱۵۱ روپیہ ۱۱ آنہ) کی بیشی ہے۔ لیکن آمدنی مین بہی (۱۰۵۵ روپیہ ۱۲ آنہ ۳ پائی) کی زیادتی ہے۔

اندرون سال (۲) محررونکی نسبت شکایت زیادہ ستانی فیس مسموع ہوئی تہی۔ چنانچہ ایک محرر اسی جرم مین موقوف اور ایک کا تنزل کردیا گیا۔ جس سے کافی انسداد کی امید کیجاتی ہے۔

مویشیخانونکا تعلق صاحب اسسٹنٹ جوڈیشل ممبر سے ہے۔ لیکن صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر بہنگام دورہ پرگنات مویشیخانونپر خاص توجہ مبذول فرماتی ہین۔ جناب ممدوح کے ملاحظہ سے مویشیخانونکی حالت بہت ترقی پذیر ہے۔ تحصیلدار صاحبونکی نگرانی سے بہی مویشیخانون کے انتظام مین مدد ملتی ہے۔ تفصیلی حالت آمدنی و مخارج کی نقشہ نمبر (۵۰) سے واضح ہوگی۔ اکثر مویشیخانونکی مکانات سرکاری ہین۔ بعض جگہہ بالضرورۃ کرایہ پر مکان لے لیا گیا ہے۔ چنانچہ نقشے کے خانہ کیفیت مین حوالہ اسکا دیا گیا ہے۔

نمایش خانہ

یہ کارخانہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی تحریک و توجہ سے مئی ۹۵ء
مین بغرض ترقی حرفت وصنعت قایم ہوا ہے۔
رسالدار صدر کے زیر نگرانی اس نمایش خانہ کا انتظام ہے۔
ایک تحویلدار ایک خلاصی نمایش خانہ مین مامور ہے تمام اشیای پیداوار
ریاست وقتاً فوقتاً نہایت عمدہ طریقہ سے نمایش خانہ مین مجتمع رکھی جاتی
ہین۔
ہر قسم کی اشیای صنعت وحرفت جو اس ریاست مین تیار ہوتی ہین جمع
ہین۔
ہر تحصیل کے متعلق جداگانہ الماری ہے کہ اونکی چیزین یکجا رہین اور اونپر نمبر
پڑے ہین نام تحصیل لکھا ہوا ہے۔
آلات کشاورزی کے نمونہ۔ دیہات وقصبات کی مصنوعی چیزین۔ اجناس
پیداوار شہر کی صناعی کے نمونہ مہیا ہین ششماہی پیداوار اجناس کی نمایش
بھی ہوتی ہے جس سے مستاجرین اور کاشتکارون اور رعایا کو باہمی تقابل
سے ترقی پیداوار کی جانب توجہ اور کوشش پیدا ہوتی ہے صاحب جوڈیشل ممبر
بہادر نے کلکتہ اور بمبئی اور جبلپور وغیرہ سے صنعت کی چیزین منگوا کر عمدہ عمدہ

نمونہ دیے اور یہان کے کاریگرون سے وہ چیزین تیار کرائین۔ مصنوعات موجودہ اپنی حالت سے کونسل آف ریجنسی کے اعلی قومی ہمدردی اور اپنی گوشہ نشین اور مفلس صناعون کی کاریگری پر زبان حال سے شہادت دی رہی ہین۔

تمام اشیا مع اپنے حلیہ کے ایک رجسٹر مین درج کیجاتی ہین۔

دیسی دستکاری اور صنعت کی چیزین بلحاظ ترقی دستکاری اور صنعت بغیر کسی قسم کے نفع کے فروخت بھی کردیجاتی ہین۔

کارخانہ نوربافان

اسی نمایش خانہ کا ضمیمہ صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر نے اپنی فطرتی ہمدردی سے اگست سنہ ۱۹۰۳ع مین ایک کارخانہ نوربافون کا ریاست سے مدد دیکر جاری کیا۔ قوم نورباف یہان نہایت صناع اور کاریگر ہے لیکن تعلیم اونمین بالکل نہین ہے کہ خود کچھ کما سکین اور ملک کے اہل دولت مین ہمت نہین کہ مدد کرین۔ اسلئے روز بروز باوجود ہنرمندی کے پستی کیجانب مائل تھے اب جناب والیس پریزیڈنٹ بہادر کی توجہ سے مدد ملی۔ کارخانہ قایم ہوا قسم قسم کے عمدہ کپڑے ارزان قیمت ملنے لگے (عہ) روپیہ ایک مہاجن معتمد کی دکان پر جمع کردے گئے۔ اور بمعتمد ضمانت کے دستگردان قرض نوربافونکو روپیہ تقسیم کیا گیا مکان اس کارخانہ کیواسطے نزول سے دیا گیا۔

ایک دکان مال کی بکری کے لیے کارخانہ مین کہلوائی گئی ہے جس مین میز کی چادرین - وردی کی لنگیان - توال - چادر گہرون شطرنجیان - قالین سوتی پنکہے وغیرہ کی پوشش کا جہالردار کپڑا نہایت عمدہ ارزان قیمت مین تیار ہوتا ہے - اخبارات کے ذریعے اس کارخانہ کی شہرت مین کوشش ہو رہی ہے - افسوس ہے کہ ابتک کوئی ذریعہ آڑہت کا پیدا نہین ہوا -

اسد علیخان مہتمم کارخانہ کی کوشش سے (۱۲۰) کاریگر اس کارخانہ مین کام کرتے ہین یہ روپیہ جو نوربافون کو دیا گیا ہے اس کا سود مطلق نہین لیا گیا -

نورباف بیشتر قرضدار اور ہمیشہ سود کے پہیر مین رہتی تہے چنانچہ یہ مانع ترقی بالکل مرتفع ہو گیا -

امید ہے کہ عنقریب آڑہت کا سلسلہ جاری ہو کر یہ کارخانہ اعلی درجہ کی ترقی کریگا - روزانہ کام کی مقدار تخمیناً باعتبار مالیت (۱۲) روپیہ ہو جاتی ہے -

عجائب خانہ باغ دلکشا

ریاست مین شترمرغ وغیرہ چند کمیاب جانور پیشتر سے ہی تہے اس سال دہلی کے عجائب خانہ سے نہایت عمدہ رنگین طوطے و گلہری و بندر و مینا و ریچھ و گلدار وغیرہ نیلام مین خریدے گئے - اور دلکشا باغ مین ایک عجائب خانہ قایم کیا گیا - خرید و دیگر مصارف مین اس سال تقریباً ایکہزار روپیہ کے مصارف پڑے ہین -

مکانات مناسب ان جانورون کیواسطے تیار ہورہے ہین۔ تفصیل جانوران نقشہ نمبر (۵۲) بتارہا ہے۔

محتاج خانہ

یہ محتاج خانہ اکتوبر ۱۸۶۳ء مین قایم ہوا ہے پہلے نقد روپیہ تقسیم کیاجاتا تہا تجربہ کے بعد کہانی کا اہتمام کیا گیا محتاج خانہ کا عملی انتظام گرد اور صفائی سے متعلق ہے اور ہفتہ مین دو مرتبہ مسٹر فلپ صاحب بہادر اور اونکی میم صاحبہ محتاج خانہ کا ملاحظہ کرتے ہین۔

کوئی نیا محتاج بغیر ملاحظہ مسٹر فلپ صاحب بہادر یا اون کی میم صاحبہ کے مندرج بہی نہین ہوتا۔

(۴۷۵) محتاج داخل محتاج خانہ ہین جنکو کہانا ملتا ہے انمین (۸) مفلوج (۷۶) نابینا (۲۴) جذامی (۱۰) لنگڑے (۳۵۷) ضعیف العمر یکچشم ولاوارث و دیگر امراض سے معذور ہین منجملہ ان کے (۷۶) محتاج خانہ مین رہتے ہین۔ باقی کہانا لیکر اپنے مقامات سکونت کو چلے جاتے ہین (۴۵۳) مسلمان اور (۲۲) ہندو ہین ایک شفاخانہ انگریزی بہی محتاج خانہ مین ہے محتاجین ساکن محتاجخانہ کے لباس اور دیگر مصارف کا تکفل سرکار سے ہوتا ہے اور دیگر محتاجین کو بہی دونون موسمونکا لباس ایک ایک مرتبہ ملتا ہے۔

ہفتہ وار ایک روز پلاؤ - دو روز گوشت روٹی - دو دن مسور کی دال روٹی ایک ایک روز چنے اور ماش کی دال اور کسی ہفتہ میں کڑھی بھی دیجاتی ہے روٹی آدھ سیر وزن کی ہوتی ہے - موسم سرما میں ایک روز کھچڑی ملتی ہے - محتاجوں سے کسی قسم کا کام نہیں لیا جاتا اور حتی الوسع ایسا آدمی جو کسی قسم کی محنت کرسکتا ہو داخل نہیں کیا جاتا -

ایک محرر حساب و کتاب کیواسطے مامور ہے باقی تحویلدار اور باورچی وغیرہ کل پندرہ آدمی ملازم ہیں -

مصارف کل اس سال میں [illegible] ہوئے ہیں جنکی تفصیل یہ ہے

تنخواہ ملازمان	خرچ طعام	لباس و دیگر مصارف
[illegible]	[illegible]	[illegible]

میلہ بے نظیر

نواب خلد آشیان کی ابتدائی عہد سے یہاں ایک میلہ قدم رسول کا ماہ مارچ ہوا کرتا تھا یہ میلہ بالکل ایشیائی میلہ تھا زمانے کی رفتار موجودہ حالت کیطرف کھینچتی تھی - ایسلی کونسل آف ریجنسی نے زمانہ اس میلے کا بدلکر نومبر ۸۹ء میں یہ میلہ قرار دیا اور بجاے بیکار اشغال کے مفید چیزیں اسمین شامل کیں -

پہلے یہ میلہ باغ ہی نظیر مین ہوتا تہا۔ محاط مقام پر جیسا کہ چاہئے میلے کا لطف نہ آتا تہا اس سال مقام بہی بدلکر کنارۂ دریای گومتی وسیع جگہ پر میلا ہوا۔ گہوڑون اور مویشی کی نمائش فوجی کرتب کشتی۔ نمائش زراعت وغیرہ اسمین شامل کردیگئی اپنے رنگ مین یہ میلہ اپنے نام کی مثل بینظیر ہے۔

انتظام مہمان نوازی اعلے درجے کا تہا ایک جانب یوروپین جنٹلمینون کا کمپ تہا۔ دوسری جانب ہندوستانی روسا خیمہ زن تہے۔ سب کیلیے فراخور شان ریاست تواضع کا سامان مہیا تہا۔

موسم بارش

۱۵ جون سے ۲۶ ستمبر تک جو بارش ہوئی اوسکی تفصیل حسب ذیل

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد خط
۱	حضور تحصیل مع شہر	۴ ۰ ۲
۲	سوار	۴ ۲ ۸
۳	ملک	۴ ۱ ۸
۴	بلاسپور	۴ ۱۰
۵	شاہ آباد	۲ ۸ ۸
۶	ٹانڈہ	۴ ۱ ۰

سب سے زیادہ تحصیل سوار اور سب سے کم تحصیل شاہ آباد میں بارش ہوئی ابتدا میں اثار بارش کے کمی کے تھے اور چند روز کمی رہی جسکی سبب وہاں کی بونی وقت پر نہو سکی - بلکہ بعد کا کپاس وغیرہ کی بونی زیادہ ہوئی اسلیے کہ کمی بارش سے ان چند دن کے پیدا ہو جانے کا خیال تھا کہ دفعتًا بارش بہت کثرت سے ہوگئی - جس سے کہیتی میں پوری طاقت نہ آسکی اور جتنے کہیتی کہ پیدا ہوئی تہی وہ بہی سب گل گئی بہنڈا اسکا اور کپاس کی پیداوار خراب ہوگیا -

حاصل یہہ کہ مکا اور کپاس اور وہان سب قسم کا نقصان ہوا۔
اسی اثنا مین سیلاب آیا جسنے نقصان کثیر دیا اور چارہ مویشی کی دستیابی دشوار
ہوگئی۔ وہان کا پیداوار اوسط درجے کا ہوا۔ کثرت بارش تو وہان کو مفید تھی
لیکن ابتدا مین تو بوئی کم ہوئی۔ جب کثرت بارش ہ کچھہ کم ہوئی وہان کی بڑہی تو آخر
مین قریب ایک مہینے کے بارش کی کمی نے اس بوئی کو بہی پامال کر دیا۔
نرخ اجناس کچھہ ارزان نہین رہا انہین وجوہ سے رعایا کی حالت برسات کے
موسم مین بہت عمدہ نہین رہی۔
مکا اور کپاس مین تو بہت گرانی ہے۔ اسلئے کہ ان چیزون کو زیادہ نقصان ہوا۔
وبائی کوئی مرض انسان و حیوان مین کثرت سے نہین ہوا۔ بعض مقامات پر تپ و
لرزہ و ہیضہ و دیگر امراض کی کچھہ خفیف شکایات پیدا ہوئی کہ فوراً علاج
و دوا کا بندوبست کیا گیا۔ یہہ حالات خریف کی پیداوار کی تہی جو لکہی گئی۔
آخر برسات مین جو بارش ہوئی ہے وہ اسوقت تک پیداوار ربیع کے لئے مفید
خیال کیجاتی ہے۔

خزانہ

ریاست مین دو خزانے ہین ایک خزانہ عامرہ جسے خزانہ خورد بہی کہتے ہین۔ دوسرا
خزانہ کلان۔ خزانہ عامرہ کا انتظام دیوان صدر کے سپرد ہے۔ روپیہ کا خرچ روزانہ

اسی خزانہ سے ہوتا ہے کلید صاحب ممبر مال بہادر کے پاس رہتی ہے خزانچی ریاست کے (۳) گماشتہ بہ تبعیت دیوان صدر اس خزانہ کا کام کرتے ہیں جنسے معتبر ضمانت لی گئی ہے معہذا خزانچی ریاست خود ذمہ دار ہیں - آہنی سال و صندوق آہنی بڑے بڑے صاحب ممبر مال بہادر نے اس خزانہ کے لیے منگوا دیئے ہیں جنمیں روپیہ بہت حفاظت سے رہتا ہے - قفل ولایتی چب کے بنائے ہوئے لگائے جاتے ہیں -

خزانۂ عامرہ کی جانچ و پڑتال دیوان صدر کرتے ہیں اور صاحب ریونیو ممبر بہادر بھی موجودات کا ملاحظہ فرماتے ہیں -

تحصیلات سے جب روپیہ آتا ہے تو وہ بھی اسی خزانہ میں رکھا جاتا ہے جب اس خزانہ میں روپیہ مقدار ضرورت سے زیادہ ہو جاتا ہے تو دیوان صدر درخواست کرتے ہیں اور رقم زائد بڑے خزانہ میں رکھدی جاتی ہے اور جب اسی خزانہ میں روپیہ کی کمی ہوتی ہے تب بھی اسیطرح دیوان صدر کی درخواست پر بڑے خزانہ سے روپیہ نکال لیا جاتا ہے دیوان صدر کو اون کی خدمات کے لحاظ سے عملہ مناسب دیا گیا ہے اسی سال اونہوں نے مع اپنے عملہ کے مناسب ترقی بھی پائی ہے اس خزانہ کی موجودات حسب ذیل ہے -

زر نقد	اشرفی	کرنسی نوٹ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

خزانہ کلاں کی ایک کنجی نواب پیشکار صاحب بہادر کے پاس اور ایک
ایک صاحب جو دو قفل ممبر بہادر و صاحب ممبر مال بہادر کے پاس رہتی ہے اور خزانہ بغیر
حکم تحریری اجلاس کامل نہیں کھولا جاتا بلکہ حتی الوسع موجودگی اصحاب متذکرہ بالا میں کھولا جاتا
ہے خزانہ میں جملہ زر نقد پرامیسری نوٹ اور اشرفیاں اور طلائے خالص رہتا ہے
پرامیسری نوٹ اس سال لوٹا دیا کہ کروڑ روپیہ … لاکھ کے ہیں منافع
کی آمدنی … لاکھ تک پہنچی ہے بہ نسبت سال گذشتہ کے … لاکھ
کی بیشی ہے کیونکہ سال گذشتہ تک … لاکھ کی آمدنی تھی۔

حسابات داخل و خارج

سال گذشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ کیش بک کا اجرا صاحب ممبر مال بہادر کی
توجہ سے اسی ریاست میں ہو گیا ہے اور جن میں کل رقوم بہ ہدایت مناسب بطریق
جمع خرچ کھتیائی جاتی ہیں بجٹ کی ترتیب اور عملدرآمد اچھی حالت میں ہے کیش بک
ہر روز حالت کل آمدنی و خرچ خزانہ کی معلوم ہو جاتی ہے رقومات کا اندراج صحت اور
ست سے ہوتا ہے دیوان صدر خود روزانہ جانچ کیش بک اور جملہ احکام کا رقم وار مقابلہ کیش
بک سے کرتے ہیں صاحب ممبر مال بہادر بھی روزانہ ملاحظہ فرماتے ہیں۔ نواب … مرحوم
کے عہد تک باضابطہ داخلہ کسی قسم کا نہیں ملتا تھا۔ اب فوراً مطبوعہ داخلہ بہ دستخط خزانچی
و دیوان صدر دیا جاتا ہے تحصیلات کے متعلق اگر کوئی رقم داخل ہوتی ہے تو

سیاہہ ہوکر اطلاع اوسکی تحصیل کو بذریعہ مطبوعہ چک کے روانہ ہوتی ہے
تحصیلات کے سیاہہ جمع خرچ روزانہ صدر میں آتی ہیں۔ سررشتہ آڈٹ کا تذکرہ آیندہ
مضمون میں ملیگا جہان کل حسابات کی جانچ ہوتی ہے لیکن دیوان صدر بھی جانچ بالائی
کی قدیم سلسلہ کو نہیں چھوڑتے۔

طریقہ امانت بہت سہل و صاف کردیا گیا ہے یعنی ایسی امانت کے لیے چک خاص
جاری کردی ہے جو مطبوعہ و مجلد ہر محکمے میں موجود ہے اور ہر رقم بذریعہ چک
واپس کیجاتی ہے جو کوئی رقم تصفیہ طلب ہوتی ہے اوسکو دیوان صدر خود ہی امانت
کر دینے کے بعد حکم خاص حاصل کرکے دیتے ہیں۔ رجسٹر امانت ہمیشہ صاف
و مرتب رہتا ہے۔ اس سال ماہ اپریل سنہ ۹۳ء مسٹر کرالی صاحب نے حسب منشاء
گورنمنٹ ملاحظہ حسابات ریاست کا کیا اور صفائی حسابات دفتر کو بہت پسند فرمایا متعلق
ایک سررشتہ دیوان صدر پر مسٹر کرالی صاحب نے جو لکھا ہے اوسکا ترجمہ بجنسہ
مندرج کیا جاتا ہے۔

فی الحقیقت دیوان صدر ایسی اہم کام میں بلحاظ اپنے خدمات شائستہ کے لائق ستائش
ہیں۔ نقشہ جات آمدنی و خرچ کے نمبر (۵۳ و ۵۴) ہیں۔

ترجمہ

بہ غرض جانچ حسابات ریاست رامپور میری تعیناتی عمل میں آئی چنانچہ میں نے رجسٹر اور

حسابات مین ابتدائی اکتوبر سنہ ۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۹۰ء شروع سے آخر تک معائنہ
کئے مجکو طریقہ حساب اور کیفیت رقوم سمجہانے مین جو دیوان نے بلا اکراہ اور خندہ پیشانی
سے ایک مہینے تک ہر روز کئی گہنٹے صرف کئے اوسکا مین شکریہ ادا کرتا ہون کتابین
بہت صاف ہین اور اونکے معائنہ سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ بہت احتیاط سے رکہی جاتی
ہین - کاغذات متعلقہ حساب کی جس کسیکی ضرورت ہوئی وہ فوراً ایک لمحہ مین برآمد کیا گیا
یہ دلیل اسبات کی ہے کہ کاغذات کے باترتیب رکہنے کی عادت ہے اور طریقہ کارروائی
کی ہوشیاری پابندی ہوتی ہے - میری رائے مین طریقہ حساب کئی جگہہ آسان
ہوسکتا ہے اور مین امید کرتا ہون کہ اہلکاران خزانہ کا وقت جو میرے کام مین بضرورت
بہت سا صرف ہوتا ہے وہ اس لحاظ سے کارآمد ہوجائیگا کہ آئندہ کام مین اونکا وقت
کم صرف ہوگا اور طریقہ حساب آسان ہوجائیگا حسابات کی واقفیت اور اونپر صحیح توجہ
کرنیکی وجہ سے دیوان ہر طرح تعریف کے لائق ہین - دستخط

سے اے کرالی -

آڈٹ

اس ریاست مین اس سررشتہ کی عمر بہت تہوڑی ہے اور بالکل جدید ہے یہ کہنا کچہہ
ضروری نہین ہے کہ حسابات کی درستی اور صفائی کی غرض سے اس سررشتہ کا قائم
کرنا کس قدر ضروری اور مفید ہے افسوس ہے کہ اس سررشتہ کے ضوابط قائم کیے نہین

کو وقت پیش آئی تاہم صاحب ریونیو ممبر بہادر کی توجہ سے بہت کچھہ ضوابط مناسب حال ریاست مکمل کر دیے گئے اور اونہین اصول پر جانچ ہوتی ہے اس سررشتہ کے افسر بالفعل صاحبزادہ محمد بادی علیخان بہادر ہین جو کونسل خاندان کے ممبر بھی ہین اس سے قبل عہدہ تحصیلداری و بندوبست وغیرہ کے کام انجام دے چکے ہین ایک پیشکار منشی بلاقی رام اور آٹھہ محرر سیاق دان خاص آڈٹ ہی کام کے واسطے صاحبزادہ صاحب کی ماتحتی مین مامور ہین تمام حسابات ریاست اس سررشتہ مین جانچ ہوتے ہین یعنی جمع خرچ کارخانجات اور بخشیگری اور کاغذات واصلباقی نویس صدر اور بابت تعمیرات اور کاغذات پرمٹ اور نزول اور کہاتچی اور نوٹ اور کاغذات دیہات خام وغیرہ جن سے داخل و مخارج کا تعلق ہے ــ

محکمہ آڈٹ سے بعد جانچ کے قسم صحیح رکہی جاتی ہے اور ایک یادداشت متعلق حالت کاغذ صاحب افسر آڈٹ منسلک کر دیتے ہین اوس یادداشت کی بناپر اجلاس متعلقہ ممبران کونسل سے حکم اجرائی صادر ہوتا ہے ــ

حتی الوسع صاحب افسر آڈٹ دیگر محکمجات سے خط وکتابت کم کرتے ہین بلکہ جو امور قابل توجہ ہوتے ہین اپنی یادداشت کے ذریعہ سے اجلاس متعلق ہی پیش کر دیتے ہین یہ امر اصول مین رکہا گیا ہے کہ سوال وجواب اور رپوٹ وغیرہ کی بابت اطلاق کو نقصان نہ پہنچایا جاے بالکل سرکاری کام سے تعلق رہے صاحب افسر

آڈٹ صرف روپیہ کی غلطی پر اکتفا نہین کرتے ہین بلکہ مدات بجٹ بہی اونکی پیش نظر رہتے ہین اور ترتیبی اصلاح بہی ملحوظ خاطر ہوتی ہے -

صاحب افسر آڈٹ نے جانچ کی طرف اپنی اور اپنی ماتحت عمال کی توجہ مین فی الجملہ کوشش کی ہے -

صاحب ممبر مال بہاور کو برابر خیال ہے کہ قواعد وضوابط آڈٹ کو اور زیادہ وسیع اور جامع و مضبوط کیا جائے امید ہے کہ سال آیندہ مین اور بہی زیادہ تر اس محکمہ کی ترقی کے تذکرہ کا موقع ملیگا صاحب افسر آڈٹ کے متعلق یہ کام بہی ہے کہ ہر سہ ماہی مین ایک تحصیل کی طرف دورہ کرکے وہان خزانہ کی حالت اور کاغذات کو جانچ کرین -

صدر الشون اور جیل وغیرہ مین بہی جو حسابی کام ہے وہ بہی صاحب افسر آڈٹ کی نگرانی سے باہر تصور نہین کیا جاتا خزانہ عامرہ صدر کے کاغذات بہی صاحب افسر آڈٹ بنظر جانچ و تصحیح دیکہہ سکتے ہین آخر مین یہ کہدینا کچہہ بے موقع نہین ہے کہ اسی شعبہ کی کوشش باعث منفعت سرکاری ضرور ہے -

اس سررشتہ کی اصلاح و حسن انتظام کی بابت قواعد جدید مرتب ہونے والے ہین وہ رپورٹ آیندہ مین قابل تذکرہ ہونگے -

اس محکمہ مین ایک بڑا محافظ خانہ ہے - جس مین تمام کاغذات مال و متفرقا[ت]
داخل ہوتے ہین -

اس محافظ خانے کی تقسیم دو قسمون پر ہے - معالات - اسمین تحصیلات
کے کاغذات رہتی ہین - کلیات - جسمین کارخانجات و خاندان و عمارت و فو[ج]
و خزانہ و غیرہ کے کاغذ رہتی ہین -

نواب جنت آرامگاہ کے عہد سے اس محافظ خانہ کی ابتدا ہے اس سے
پیشتر دفتر نہ تھا -

محافظ دفتر کو دو نائب اور عملہ بقدر ضرورت دیا گیا ہے -

دفتر کی تہذیب کبھی نہین ہوئی تھی تمام ردی و بیکار کاغذ ہی بھرے ہو
تھے -

جناب والی سی پریزیڈنٹ بہادر نے اپنی مدار المہامی کے زمانہ سے اسکی صول
منضبط کر کے تہذیب شروع کی - چنانچہ اب صرف تحصیل شاہ آباد کی
تہذیب باقی ہے اور سب تہذیب ہو کر نظر ثانی ہو چکی - کاغذات قابل اخراج
خارج کر دیئے گئے - تہذیب دفتر کے لیے عملہ زائد عنبر متعلق علیحدہ مامور ہے -

امید ہے کہ آیندہ سال تہذیب دفتر کا کام ختم ہو جائیگا -

اسوقت پیمایش کا کام جاری ہے - اسلیے حسب تجویز جدید رجسٹر اے معالات
کی ترتیب تہوڑے دنون ملتوی رکھی گئی ہے -

کلیات مین اب تک صرف ایک ہی رجسٹر سب عہدو کا تہا۔
اب صاحب مہربان بہادر نے نواب جنت آرامگاہ کی عہد سے نواب خلد آشیان
تک ایک رجسٹر رکہا - اور عہد عرش آشیان اور کونسل آف ریجنسی کا ایک
رجسٹر علحدہ تجویز فرمایا۔

وظایف اہلخاندان

(۳۶۲) آدمی وظیفہ یاب ہین انہین بعض وظایف موروثی اور بعض الطاف
رئیس وقت پر موقوف ہین۔

کونسل آف ریجنسی کو ہمیشہ خاندان ریاست پر مہربانی کی نظر رہتی ہے - چنانچہ
اسی سال قریب ایک سو ستر روپیہ کے بعض اہالیان خاندان کا اضافہ ہوا
صاحب مہربان بہادر نے دیوان صدر کے سر رشتہ مین ایک کتاب اہالیان خاندان
کی تیار کرائی ہے جس سے تفصیل قرابت اور وظیفہ کا موروثی یا پرورشاً ہونا فوراً
معلوم ہوجاتا ہے - یہہ کتاب سر رشتہ دیوان صدر مین بہت احتیاط کے ساتہ
رکہی جاتی ہے کیونکہ ان وظایف کا تعلق بہی اسی سر رشتہ سے ہے۔

اہل خاندان کا بل دیوان صدر ہی کے سر رشتہ سے مرتب ہوکر صاحب مہربان بہادر
کے اجلاس مین پیش ہوکر تنخواہ تقسیم ہوتی ہے - اس سال (۸) آدمی وظیفہ یاب
رحلت کرگئے اور ان کے ورثا پر تنخواہ تقسیم کردیگئی۔

مستاجری

طریقہ مستاجری کو صاحب والاس پریذیڈنٹ بہادر نے اپنے عہد مدار المہامی میں
نہایت سہولت سے رواں کر دیا ہے۔ مستاجری کے لیے مناسب حال ریاست ضوابط
مرتب کر لیے گئے ہیں۔

اس سال (۲۰۳) موضع نیلام ہوئے جنمیں سے (۱۰) موضع بوجہ عدم تکمیل
ضمانت وغیرہ مکرر نیلام کرنا پڑے مگر نیلام شدہ دیہات میں بمقابلہ جمع
نیلام اول اضافہ کی کمی ہوئی۔ نقشہ نمبر (۵۸) سے تفصیل معلوم ہوتی ہے۔
حتی الوسع دیہات مستاجری خوش معاملہ لوگوں کو دیے جاتے ہیں۔

نواب خلد آشیاں کے عہد سے جسقدر علاقہ خام چلا آتا تھا سبکا بندوبست
ہو چکا۔ ٹانڈہ۔ اور شاہ آباد مدت سے خام تحصیلیں تھیں اسی سال ٹانڈہ کا
بندوبست ہو گیا صرف شاہ آباد باقی ہے۔

آیندہ علاقہ خام نہیں ہونے پاتا۔ بلکہ پیشتر سے نقشجات مرتب ہو کر بندوبست
کر دیا جاتا ہے۔

مستاجروں کی ترقی اور عزت افزائی کیلئے اس سال ایک طریقہ صدر مالگذاری کا
جاری کیا گیا ہے۔

یعنی جو شخص ہندہ مستاجر جسکی مالگذاری [illegible] سے زیادہ کی ہے صدر نشین

داخل کرسکتی ہین - اور صدر سے تحصیلات کو فوراً اطلاع دیجاتی ہے -
اسوقت تک (۱۹) آدمی صدر مالگذار ہو چکے ہین -

مقدمات داخلخارج

علاقہ جدید کے متعلق اکثر اور علاقہ قدیم مین بہ نسبت اوسکے کمتر داخل خارج حقیت کے معاملات پیش آتے ہین -
چونکہ داخل خارج حقیت کے معاملات بہت قابل احتیاط ہوتے ہین اسلئے صاحب ممبر مال بہادر نے انکا فیصلہ اپنے اختیار مین رکہا ہے تحصیلات سے نہایت احتیاط کے ساتھ مثل مرتب ہوکر اجلاس صاحب ممبر مال بہادر مین آتے ہین اور یہان سے فیصلہ ہوتا ہے (۳) مقدمے بقایا سے سال گذشتہ تہی (۱۹۱۳) مقدمے اس سال دائر ہوئے کہ سب فیصل ہوگئے -
تفصیلی حالت نقشہ نمبر - ۵۹ - بتارہا ہے -

تحصیلات

عہد نواب محمد یوسف علیخان صاحب بہادر سے ریاست کی تقسیم چہہ تحصیلو نپر تہی -

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد موضع	آمدنی	کیفیت
۱	حضور تحصیل	۱۹۵	[illegible]	

کاغذات ہفتگانہ اوقات معینہ پرحسب نمونہ ہاے مطبوعہ باقاعدہ حالت مین داخل تحصیل وجانچ ہوکر داخل محافظ خانہ ہوتے ہین۔

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر اور صاحب ریونیو ممبر بہادر تحصیلات مین اکثر دورہ فرماکر اصلاحات فرماتے ہین۔

اپریل ۱۸۹۰ع مین مسٹر گرانی صاحب بہادر نے حضور تحصیل کا معائنہ کرکے معائنہ بک مین لکھدیا کہ (۱۷) سال کے اپنی سروس مین مینے کوئی تحصیل اتنی صاف و درست جملہ محاسن مین عمدہ نہین پائی۔

جولائی ۱۸۹۰ع کے سیلاب مین جسکا تذکرہ نہر کی سرخی مین کیا گیا ہے صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے صاحب چیف انجنیر بہادر کو ہمراہ لیکر سب تحصیلات مین معائنہ سیلاب کی غرض سے دورہ فرمایا معلوم ہوا کہ (۱۳۲) مواضع کو سیلاب سے کم بیش نقصان پہنچا۔

سوار	ملک	حضور تحصیل	بلاسپور	شاہ آباد
۱۶	۱۷	۲۹	۱۸	۳۲

اور پولیس کی معرفت دریافت ہوا کہ (۷) آدمی مختلف مواضع پر سیلاب مین ڈوبکر غرق ہوے اور موضع شہزادپور پرگنہ شاہ آباد کی (۳۴۰) بھیڑین اور (۱۰) مویشی اور مقامات پر ضائع ہوئین اس سیلاب اور نیز دیگر مصالح سے بعض دیہات کی آبادی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل کرنا پڑے جسکی تفصیل تحصیلوار

حسب ذیل ہے —

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد مواضعات جنکی آبادی منتقل کیگئی	کیفیت ضروری
١	حضور تحصیل	٣	
٢	بلاسپور	٣	
٣	شاہ آباد	یک	
٤	سوار	یک	

جن دیہات کو سیلاب سے نقصان پہنچا صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر اور صاحب ریونیو ممبر بہادر کی تجویز کے موافق اون کے نقشے جن سے پورا اندازہ نقصان کا ہو سکے بنوائے گئے اور تقاوی و التوائے مالگذاری وغیرہ سے رعایا اور تاجروں کو آسانی کا موقع دیا گیا صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے مصرف خیر سے مکانات منہدمہ سیلاب کی درستی کے لیے (لما صعہ) روپیہ جو معرفت تحصیلداران تقسیم ہوا۔ نصب اشجار و تعمیر باغات کی طرف اور آب نوشی و آبپاشی کیواسطے چاہات پختہ کی تعمیر و ترمیم کیجانب آسائش اور رفاہ عام کے لیے کونسل کو کامل التفات ہے چنانچہ سال حال کا نتیجہ حسب ذیل ہے —

نام تحصیل	تعداد باغات	چاہات پختہ منجانب ریاست	چاہات پختہ منجانب رعایا —	تعمیر جدید بصرف سرکار و رعایا	چاہات مرمت شدہ منجانب ریاست و رعایا
حضور تحصیل	٣٣	٦	٤	٠	٠

شاہ آباد	۱۱	ایک	دو	ایک	ایک
ملانہ	ایک	۰	۰	۰	۰
سوار	۵	۳	۴	۰	۴
بلاسپور	۲	ایک	۰	۰	۰
میزان کل	۳۶	۱۱	۱۰	ایک	۵

مختلف سڑکون اور گذرگاہون پر بہی بڑے بڑے سایہ دار درخت لگائی گئی ہین کیونکہ تحقیقات سے بارش کیواسطے درختون کی کثرت مفید ثابت ہو چکی ہے۔

مقدمات سرسری

ابتداءً یہ مقدمات تحصیلات متعلقہ مین دائر و منفصل ہوتے ہین۔ چونکہ مفتی صاحب مرافعہ کے اجلاس مین اب بہ نسبت سابق کام زیادہ ہے لہذا اقسام ذیل کے علاوہ: زیادہ ستانی قرقی بیجا۔ متفرقات سرسری تمام مثال اپیل سرسری اجلاس صاحب ممبر مال بہادر مین منتقل ہو کر وہان سے بغرض انفصال اسسٹنٹ ممبر صاحبون کو تفویض ہوا کرتی ہین مگر تحصیل بلاسپور کے مقدمات کا مرافعہ جملہ اقسام کا مفتی صاحب مرافعہ کے اجلاس مین ہوتا ہے ابتدائی درخواست مرافعہ تمام اقسام کی اسی محکمہ مین گذر کر سماعت اپیل

اسسٹنٹ صاحب ممبر مال بہادر	[illegible]	ایضاً	وو	

اس نقشہ سے ظاہر ہے کہ جلسہ متفرقہ کی کارروائی انفصال بہت کم ہے
جسکی جانب اسسٹنٹ صاحبوں کو توجہ دلائی جاتی ہے ۔

اپیل سرسری

صاحب ممبر مال بہادر کے اجلاس میں (۳۵) اپیل دائر ہو کر
(۳۴) فیصل ہو گئے صرف (ایک) باقی رہا ۔
یہ صرف مقدمات سرسری تھے ۔ اور متفرق کام کثرت سے ہے ۔

طلبانہ مذکوریان سرسری

سرسری میں (۳۶) مذکوری ہیں
آمدنی طلبانہ ([illegible]) اور خرچ مذکوریان ([illegible]) جسکی
تفریق ([illegible]) کی ہوئی ۔ واضح ہو کہ صرف انکے مذکوری تنخواہ صیغہ دیوانی
و فوجداری سے پاتے ہیں اور حکمنامجات سرسری و فوجداری و دیوانی سبکی
تعمیل کرتے ہیں اگر بلحاظ کثرت کام کا کیا جائیگا تو اوسط تعمیل کچھ
زیادہ ہو جائیگی تفصیل نقشہ نمبر (۴۳) سے ظاہر ہے ۔

بندوبست علاقہ جدید

بندوبست علاقہ جدید کا مفصل تذکرہ سال گذشتہ کی رپورٹ میں ہوچکا ہے صاحب ممبر مال بہادر نے تکلیف گوارا فرما کر مختلف دیہات کی جانچ و پرتال صاحب مہتمم بندوبست کے کاغذات پیش ہونیکے بعد بذات خود بنظر مزید اطمینان فرمائی اور جمع کا اعلان کیا گیا۔

صاحب مہتمم بندوبست کی تجویز کی ناراضی سے بعض زمینداران علاقہ جدید نے اپیل کیا اور اجلاس کامل کونسل سے حسب حیثیت جمع میں تخفیف کی گئی۔

صاحب مہتمم بندوبست نے کل علاقہ جدید کی جمع [illegible] تجویز کی تھی اجلاس کامل کونسل سے [illegible] کی تخفیف ہوکر [illegible] جمع آخر قرار پائی۔

واضح ہو کہ علاقہ جدید کا بہت بڑا حصہ تحصیل ملک میں ہے۔ شاہ آباد۔ بالا سپور میں چند مواضع ہیں تخفیف کی تفریق تحصیلات پر حسب ذیل ہے

تحصیل ملک	تحصیل بالا سپور	تحصیل شاہ آباد
[illegible]	[illegible]	[illegible]

بخشیگری

تقسیم تنخواہ کی واسطی اس ریاست مین ایک جداگانہ سررشتہ ہی جو بخشیگری کی نام سی
موسوم چلا آتا ہی اس سال اس سررشتہ کا انتظام بدل کر بہت تسہیل کردی گئی ہی
قبل اسکی بوجہہ بے ترتیبی کام کے عملہ بہی زیادہ تہا لیکن اب کام کے ترتیب درست
کرکے عملہ مناسب رکہا گیا ہی بخشی ڈوری لال افسر مین ایک نائب بخشی ایک معاون و
بخشی تین محرر ایک نقلنویس ہے سنہ ۹۰ء سی اس سررشتہ کی لئی ایک دستور العمل
مرتب ہوا ہے اوسپر عملدرآمد کے وجہہ سی بخشی فوج خود ہی مقرر ہین کہ کام مین سہولت
وصفائی ہوگئی ہر اجلاس کے متعلق ایک رجسٹر شرح تنخواہ منظور شدہ بخشیگری مین
رہتا ہی صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر نے بماہ جولائی سنہ ۹۰ء دفتر بخشیگری کا
ملاحظہ فرماکر اس سررشتہ کی کام کو پسند فرمایا ہے ہر محکمہ مین اوس محکمہ کے براورد
تیار ہوکر ۲۵ ماہ رواں تک بخشیگری مین پہنچکر جانچ و دستخط بخشی فوج کے
بعد اجلاس متعلق سے دیوان صدر کے نام حسب ضابطہ روپیہ دینے کا حکم صادر
ہوتا ہے قبض الوصول بہی ہر محکمہ کا ۲۵ ماہ آئندہ تک بخشیگری مین پہنچ جاتا
تمام ملازمین سے رخصت اور ایام تعطل و غیر حاضری وغیرہ کے وضعات اور
تقررات جدید اور موقوفی کی احکام بخشی فوج کے نام صادر ہوتے ہین جو اپنی
اپنی رجسٹر متعلق مین ترتیب کے ساتہ لکہی جاتی ہین —

قبض الوصول تقسیم شدہ کے صحت و نظم کی جانچ اول بخشی گرے مین ہوتی ھی اور جو روپیہ صیغہ دار بلا تقسیم کسی وجہ سی واپس کرتے ہین وہ بھی بوساطت بخشیگری داخل خزانہ ہوتا ہی۔

ایک رجسٹر تمام ملازمین کے حالات کا بخشیگرے مین زیر تیاری ھی جس سے ہر ملازم کے حالات ملازمت و ترقی وغیرہ سے فی الفور معلوم ہوسکین۔

صاحب ممبر مال بہادر نے توجہ فرماکر پنشن دارون کے صیغہ کی حالت بھی بہت درست فرمادے ھی اس سال (۳۲۶) آدمی جدید پنشن دار ہوے ہین اسشنٹ صاحب ممبر مال بہادر سی تقسیم تنخواہ پنشن دارون کے متعلق ھے ہر پنشن دار کے بابت ایک سارٹیفکٹ تیار ہوتا ھی جسمین مفصل حالات ملازمت وغیرہ ہوتے ہین۔

اس سال (۱۸ [illegible]) روپیہ ماہوار کی پنشن دار جدید بڑھے اور ([illegible]) روپیہ کے پنشن دار فوت ہوگئے

کل خرچ اس محکمے کا اس سال ([illegible]) ہوا۔

مصارف تنخواہ ([illegible]) سائر خرچ وغیرہ ([illegible])

پیمایش

۳۰ برس سی زیادہ زمانہ گزرا کہ اس ریاست کی پیمایش تختۂ سطح سے ہو کر نقشہ دہ وار مرتب ہوی تہی اول تو سالہا سال کے تغیر نقشی اور ٹبائی سے بہت فرق ہو گیا تہا دوسری چند ندیون کے بردوبرار مین علی الخصوص کوسی اور رام گنگا کے قطع و برید سے ہزارہا بیگہ رقبہ مین تغیر ہو گیا تہا معہذا بیشتر تو کاغذات پٹوارے بلا گشت اور پڑتال موقع کے محض تعداد اراضی خام اور لگان پر بطور فرضی مرتب ہوتے تہی —
پٹواریون کے پاس نقشہ و خسرہ کی نقل تک بہی نہ تہی چہ جای کہ ترمیم و کشت اب نقشہ و خسرہ وغیرہ کے نقل بہت اہتمام کرکے پٹواریون کو دی گئی کہ کاغذ کی ترتیب نمبروار موقع سی مطابق ہو تو موجودہ نقشون مین فیصدی (۱۰) نمبر بہی مطابق نہ ملی ایسی حالت مین کاغذ پٹواری کے صحت مطابقت موقع پر کیون کر اطمینان ہو سکتا تہا لہذا کونسل آف ریجینسی نے پیمایش کشتوار ریاست کی ضروری تصور کرکے کرنیل سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پیمایش ہند کے مشورہ سی پیمایش سروے کی شروع کرای اور یہ قرار پایا کہ پٹواریان ریاست کو پیمایش سکہا کر اونہین سے پیمایش کا کام لیا جای اس سے یہ بہی فایدہ ہو گا کہ ایک بڑی جماعت پیمایش دان اس ریاست مین بہت جلد تیار ہو جای گے گو اسوقت پٹواریون کے پیمایش مین لگا دینے سے بہت دقتین اوٹہانا پڑی ہین —

دسمبر ۹ سنہ ء سی پیمایش کا کام شروع ہو گیا اور اسوقت تک (۲۵۰) پٹواری تعلیم وکار پیمایش کے واسطی سپرد محکمہ پیمایش ہوی بجای ان پٹواریون کے عوض خدمت مقرر کر کے معمولی کام لیا جاتا ہی ختم ستمبر سنہ ء تک (مبلغ ۔۔۔ روپیہ صرف) ان پٹواریونکی قائم مقامون کے بابت صرف پڑا۔

سید مہربان علی جو اس ریاست کی ایک پرانی ملازم ہین اونکی خدمات تفویض محکمہ پیمایش کر دی گئی تاکہ رسد رسانی اور دیگر کارروائی مین امداد ملی وغیرہ وقت پیمایش جس قدر درکار ہوتی ہین وہ تحصیلات سی فراہم کر دیجاتی ہین۔

(۹۹) موضع حضور تحصیل کی پیمایش کشتوار ختم ہو چکی ہے تو وہ سب خام دیہات کی بذریعہ مستاجران و پیداناں باہتمام تحصیلداران کرادی گئی ہے تصفیہ سرحدات متنازعہ کا سید مہربان علیصاحب کی سپرد کیا گیا ہے

قانونگو

سال گذشتہ کی رپورٹ سی کل حالت سابقہ قانونگو اور پٹواریون کے مفصل ظاہر ہے اس سال بعد غور مزید اطمینان کے واسطی تحصیلدار صاحبون سی مشورہ کی بعد ہر تحصیل مین دو دو گرداور قانونگو اور ایک سررشتہ دار قانونگو کو مقرر کیا گیا ہی یہ تجویز آخر سال مین ہوے ہی اسلئی اس کا کوی نتیجہ دکھانا اس رپورٹ مین نہین ہو سکتا لیکن یہ امید ضرور کیجاتی ہی کہ بہت تھوڑے زمانہ مین یہان بھی پٹواریون

کی حالت کسی طرح انگریزی ممالک کی پٹواریون سے کم درجہ پر نہین ہوگے
قانون گو اور پٹواریون کے واسطی دستور العمل چھپ گیا ھی جسپر وہ عمل کرتے ہین

پٹواری اور رعایا و مستاجرون کو شکایت کا موقع نہین ملتا کل پٹواری -
(۴۶۴) ہین جن کے تفریق تحصیل وار حسب ذیل ہے

سال روان مین ــ سوار ۸۰ ــ شاہ آباد ۸۶ ــ ملک ۹۹ ــ حضور تحصیل ۹۴ ــ بلاسور ۱۱۳
دو امتحان ششماہی پٹواریون کے ہوی جسکی حالت نقشہ (۶۵) سے واضح ھی
امتحان نہایت باقاعدہ ہوا اور کافی نگرانی کی گئی -

ہر امتحان کے بعد صاحب ممبر مال بہادر نے ایک جلسہ کیا جسمین ممبر صاحبان کونسل
و دیگر ارکان ریاست و مستاجر شریک ہوی اور مجمع عام مین پٹواریون کو انعام تقسیم
کیا گیا اس جلسہ مین کامیاب اور زیر تعلیم سب پٹواری بہ لباس درباری حاضر ہوی
صاحب والیس پریذیڈنٹ بہادر ان جلسون کے صدر نشین تھی ہر جلسہ مین صاحب
ممبر مال بہادر نے اپنی اسپیچ مین مفصل حالت پٹواریون کے اور کل کارروائی
جو پٹواریون کے ترقی کے بابت کی گئے تھی ظاہر فرمائے صاحب والیس پریزیڈنٹ
بہادر نے تقسیم انعام کے بعد نہایت عمدہ اور مفید اسپیچ دی جسمین اپنی دورہ کے
حالات اور پٹواریون کے آیندہ ترقی کے تدابیر اور ریاست کی توجہ پٹواریون کے
حالت پر بیان فرمائی اسکا اثر امید ھی کہ پٹواریون کے تمام صیغہ پر بہت اچھا ہوگا

حلقہ بندی سلسلہ حلقہ بندی جدید اس سال تحصیل سوار کے حلقہ بندی

ہی۔ سہارنپور اور دیگر مقامات کے گنی۔ کپاس ولایتی۔ دیسی۔ ترکاریان مثل
شلجم۔ ٹماٹو۔ مولی سرخ و سفید۔ گوبھی۔ چقندر۔ گاجر۔ ریونیو فارم مین نہایت
اعلےٰ درجہ کی پیدا ہوئین۔

افسوس ہی کہ جولاے سنہ ۹۵ء کی سیلاب مین فارم کو بہت نقصان پہونچا۔
ولایتی مکا۔ اور کپاس۔ اور ولایتی ترکاریان بہت ضائع ہوگئین ساڑھی پانسو
روپیہ سے کچھ زیادہ نقصان تجویز کیا جاتا ہے کہ ہوا۔

یہ ایک قدرتی افتاد ہے جسکا کوئی تدارک نہین ہوسکتا۔

سال گذشتہ کے رپورٹ مین مندرج ہے کہ ریاست نے اپنی مصارف سے دو
آدمی کانپور محکمہ زراعت مین کام سیکھنی کے واسطے بھیجے تھے۔
چنانچہ امسال سنہ ۹۵ء مین دونون آدمی بہ سند لیاقت پاکر آگئی۔
نجملہ اون کے رضا علیخان کو صاحب ریونیو ممبر بہادر نے ریونیو فارم کا سپرنٹنڈنٹ
مقرر فرمایا۔ رضا علیخان نے کانپور مین جو کچھ سیکھا ہے اوسکی تجربہ کا اونکو
بہت عمدہ موقع ملا ہے۔

سیلابی زمین فیسہ سنہ ۹۵ء مین ترقی زراعت کیواسطی چند کلین کانپور سے منگوا کر
مجمع عام زمینداری سے کے لیتین اور اسہین اغراض سے سیلہ کی زمانہ مین پیداوار کا
دربار منعقد کیا گیا تھا۔

میر محمد حسین صاحب اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت و تجارت نے بھی پیداوار کی

دربار مین بہری فایدہ مند اور بہتر تاثیر اسپیچ دے تھی۔
تحصیلدار صاحبون نے اپنی اپنی پرگنہ کی تمام پدباذین اور کاشتکارون کو ان کلون کا
استعمال دکھایا اور ان کے فوائد سے آگاہ کیا۔
صدر قانون گو سے ریاست نی بہت کلون کے فوائد کی اشاعت مین بہت کوشش کی
سیلہ مین یہ کلین اونہین کے اہتمام مین تفویض تہین۔
صاحب ریونیو ممبر بہادر نے (مبلغ ۔۔۔) روپی کے حسب ذیل کلین خرید فرمائی ہین
تاکہ انسی فایدہ حاصل کیا جائے۔ یہ کلین ریونیو فارم مین موجود ہین۔
چونکہ ایسی کام ہمیشہ بہ تدریج ہوا کرتے ہین اسلئے امید کیجاتی ھی کہ آئندہ یہ تدابیر
عام رعایا پر ضرور اثر کرکے فایدہ پہنچائنگی۔

نمبر شمار	نام کل	تعداد	کیفیت
۱	چکی آٹا پسینی کے	۲	
۲	کل نکا نکالنی کے	یک	
۳	کل کٹی کاٹنی کے	یک	
۴	پمپ پانی نکالنی کا	یک	
۵	کل کہیت سی گہاس		
	نکالنی کے	یک	
۶	کل ۔۔۔	یک	

اس سال حافظ احمد علیخان خلف محمد اصغر علیخان صاحب اسسٹنٹ نے ایک لکچر زراعت کی فوائد اور ہندوستان کے کسانونکی حالت پر دیا تہا جو جناب والس پریزیڈنٹ بہادر کے ایما سے فارسی و ناگری مین طبع کرکے شائع ہوگیا

آبپاشی

ضمن سرخی انہار مین ذرایع آبپاشی و آبپاشی ترائین اور بندش بینڈہ جات وغیرہ کا تذکرہ تفصیل سے کیا گیا ہے اگر یہ مطالب اوسجگہ درج نکیے جاتے تو تفصیل کیساتہ جو کوشش ترقی آبپاشی مین ہوئی ہے وہ معلوم نہین ہوسکتی تہی صاحب لوئیو ممبر بہادر نے آبپاشی کا کام محمد اصغر علیخان صاحب اسسٹنٹ وائس پریزیڈنٹ بہادر کیطور خاص متعلق رکہا ہے آبپاشی جدید کا محصول مثل سالگذشتہ ہے جیسا کہ سالگذشتہ کی رپورٹ مین مندرج ہے رسوم آبپاشی قدیم مختلف شرح سے مختلف مقامات پر وصول ہوتا ہے علاقہ جدید مین اگر غیر مستحق زمیندار پانی لینا چاہین تو مناسب قیمت پر حاکم مجاز دیتے ہین اوسکی بابت اس سال آمدنی (السابعہ) ہوئی ہے

علاقہ مین آبپاشی کی تفصیل نقشہ نمبر ۶ سے واضح ہے آبپاشی قدیم سے جو دیہات اس سال مین سیراب ہوئے اون کی فہرست سے تحصیلوار تفصیل دیہات سیراب شدہ کی معلوم ہوگی۔ فہرست کے نمبر ۱۶ مین۔

مینڈہون کی تفصیل بہی اسی فہرست مین دکہائی گئی ہے کل خرچ آبپاشی اس
سال ([illegible]) ہزار ہے اور آمدنی آبپاشی ([illegible]) جسکی رو سے سرکاری
بچت ([illegible]) ہوئی ان تفصیل سے ظاہر ہے کہ فیصدی خرچ پر تقریباً ۵
آمدنی مین توفیر ہے - تحصیلوار حالات نقشہ نمبر ۷ سے ظاہر ہے -

قدیم سے جو بیگار کا طریقہ ریاست مین جاری تہا اوسی صاحب والا پریزیڈنٹ بہادر
اپنی عہد مدار المہامی مین معاف کر چکے ہین - اوسکی تفصیل چونکہ سالہائے گذشتہ کی رپورٹ
مین ہو چکی ہے اسلئے یہان ترک کی گئی اگرچہ معافی بیگار سے صرف بڑہ گیا لیکن
عام آسایش اور رفاہ ملک مین بہت ترقی ہوئی -

املاک متفرقہ سرکار

اس مین ہٹی شورہ وغیرہ اور جائداد نزول واقع ریاست و بیرون ریاست علاوہ
املاک کوٹہیات وغیرہ داخل ہے - جون ۱۸۹۰ع سے قبل آبکاری کا انتظام تحصیلات
اور مسکرات و نزول کا انتظام خاص حضور تحصیل سے متعلق تہا متفرق
ہونے سے خرابیان اسکے انتظام مین پیش آتی تہین لہذا صاحب پریزیڈنٹ بہادر
نے جون ۱۸۹۰ع مین حافظ محمد مبارک علیخان کو جو ایک پرانے اہلکار ہین
افسر نزول کے نام سے مامور کیا اور ضروری عملہ جو متفرق جگہہ ان کامون
کو کرتا تہا اس محکمہ مین مامور کیا گیا ان چیزون کا انتظام یکجا ہو کر عمدہ

حالت مین ہے شعبۂ نزول سے حسب ذیل کام متعلق ہین -

جائداد بیرون جات - محصولات - آبکاری و مسکرات - نزول - ڈاکخانہ - ریونیو فارم

اسی سال ریاست نے مرادآباد کے بعض جائداد از قسم مکانات جنکی حسابات مین پیچیدگیان اور نگرانی مین وقت و مصارف زیادہ ہوا کرتے تھے (مبلغ [illegible] کو) نیلام کرا دی - دو عمارتین بڑی بڑی اس سال جدید خرید ہوئی ہین - ایک مین مدارس عربی و انگریزی و دفتر تحصیل و صفائی وغیرہ محکمجات کے منتقل کر دینے سے کافی گنجایش ہو گئی - نقشہ نمبر [illegible] لغایت ۲ سے تفصیل معلوم ہوتی ہے -
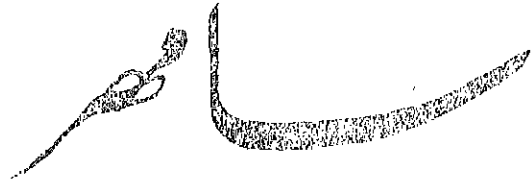
سانبھر

(۵۰۰) من سانبھر کا محصول اس ریاست مین گورنمنٹ انگلشیہ سے معاف سانبھر کا ٹھیکا دیا گیا ہے آمدنی محصول (مبلغ [illegible]) سالانہ مرادآباد کے نرخ سے فی روپیہ (۱۰ سیر) بیشی پر یہان سانبھر فروخت ہوتی ہے (مبلغ [illegible]) روپیہ قیمت سانبھر موافق رہنمائی انگریزی کے ٹھیکہ دار سے لئے جاتے ہین اور منجانب ریاست گورنمنٹ انگریزی کو ادا کر دئے جاتے ہین -

شہر مین ایک جگہ سانبھر کی ہٹی ہے - اگر اجانا کوئی شخص خفیہ سانبھر لاتا تو فوراً گرفتار کیا جاتا ہے مخبر و گرفتار کنندہ کو چہارم قیمت سانبھر اور سانبھر بلا اخذ قیمت ٹھیکہ دار کو دیدی جاتی ہے - لیکن اب چونکہ خفیہ فروشی کا کامل انسداد

ہو گیا ہے اسلیے ایسا کم واقع ہوتا ہے۔

ابکاری

اس سال (۱۲) دوکانیں آبکاری کی بنظر مصالح اور نیز اس خیال سے کہ آبکاری کی کمی مناسب ہے توڑ دی گئین جولائی ۱۹ء سے آبکاری کا ٹھیکہ (۱۵) ماہ کیواسطے (للعہ ۱۲/ ۹ ماہ) پر دیا گیا اس ضرورت سے کہ آیندہ سلسلہ حسابی سال سے درست ہو جائی کم مدت کے لیے ٹھیکہ دار ٹھیکہ لینے پر راضی نہین ہوتے ہے بشمول بقایا سابق اس سال (۹/ ۔ للعہ) وصول ہو جمین (۱۲) فاضل ہین اور ۔ وصول طلب ہے تفصیل حالات نقشہ نمبر (۷) سے واضح ہے۔

ٹھیکہ کے وقت عشرۂ محرم کی بابت اعلان کر دیا گیا کہ شراب حسب دستور ریاست برعایت مذہبی فروخت نہو گی۔ خفیہ فروشی کا انسداد کامل ہو گیا ہے اور ٹھیکہ دارون کو اسکی بابت اطمینان ہے۔

مسکرات

اسمین افیون چرس پوست چانڈو وغیرہ داخل ہین شہر مین (۹) جگہ بیرونجات علاقہ قدیم مین (۱۴) مقام پر اور علاقہ جدید مین (۶) جگہ یہ اشیا فروخت ہوتی ہین۔ ان چیزون کا بھی ٹھیکہ دیدیا گیا ہے (عہ اکا عہ ۱۲ ...) پر

ہوئے بقیہ قطعات سالگذشتہ جو اس سال فروخت ہوئے اونکی قیمت
بھی اسمین شامل ہے (۲۰۵۵) قطعہ (اے ۱۳ پائی / ۹ بابت) کے موجودہ خزانہ مین جو
سال آیندہ مین مندرج ہونگے۔

آٹھہ آنہ کا اسٹامپ تمام اقسام سے زیادہ فروخت ہوا۔

تحصیل [illegible] مین بہ نسبت دیگر تحصیلات اسٹامپ زیادہ بکا۔

سب سے بڑا اسٹام (۱۰۰۰ صہ) کا ایک قطعہ فروخت ہوا۔

سو روپیہ سے زیادہ کے دو قطعے بکے۔

نقشہ نمبر (۷۴) سے عدالتی اسٹامپ- اور نمبر (۷۵) سے تقسیم و
فروخت اسٹامپ ظاہر ہے۔

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر سے آبپاشی کا کام خاص طور پر متعلق ہے
اسسٹنٹ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر سے جیلخانہ اور اسٹامپ اور رجسٹری وغیرہ
متعلق ہے۔ اسسٹنٹ صاحب ممبر مال بہادر سے سیول باقی کی خدمات کا
کام اکثر لیا جاتا ہے ہفتہ میں دو بار اسسٹنٹ ممبر صاحبوں کا اجلاس
یکجائی ہوتا ہے اور وہ کاغذات جن پر اسسٹنٹ ممبر صاحبان کی رائے طلب ہوتی
ہے یا تصفیہ کا اختیار دیا جاتا ہے اجلاس متحدہ میں پیش ہوتے ہیں اور جو کام خاص
طور پر کسی سے متعلق ہیں وہ اسسٹنٹ ممبر صاحبان علیحدہ علیحدہ
انجام دیتے ہیں ہر اسسٹنٹ ممبر صاحب کو ایک ایک پیشکار ایک ایک مدد
پیشی میں کام کرنے کے واسطے دیا گیا ہے دفتر یادداشت وغیرہ مشترک ہیں
جو مجموعی طور پر کام کرتے ہیں اسی لئے کہ سب اسسٹنٹ ممبر صاحب
ایک کوٹھی میں اجلاس کرتے ہیں اس سال خرچ اس محکمہ کا [illegible] روپیہ ہوا
چونکہ ہر اسسٹنٹ صاحب کا خرچ مع اون کے عملے کے اجلاس کے متعلق میں
جدا نہیں ہے کہ وہ اسسٹنٹ میں چڑھتا ہے۔ لہذا اجلاس وار کی
تفریق حسب ذیل ہے

وائس پریزیڈنسی	[illegible]
جوڈیشل	[illegible]
مال	[illegible]

پنچایت سود

سود کے مقدمات کا فیصلہ یہان کی عدالتون مین ہوتا تہا ہوتا ہے مگر سود لینی چونکہ
مذہباً اہل اسلام کے نزدیک جائز نہین اور اوس کا انفصال بہی ناجائز ہی لیکن
مہاجنون نے اس وجہہ سے کہ سود کے معاملات ہمیشہ پیچیدہ رہتے تہے لین دین مین
کمی کر دی تہی عام طور پر جو اجرای ضروریات قرض سے ہوا کرتا تہا گو یا کہ بند سا
تہا سیہہ ذا مہاجنون کی معاش مین لین دین کی کمی سے نقصان تہا ان سب
امور پر نظر کر کے کونسل آف ریجنسی نے جون ۱۸۹۶ع مین ایک پنچایت
تصفیہ مقدمات سود کے واسطے قائم کی جس کے سرگروہ لالہ ہمیشہ پرشاد
صاحب اسسٹنٹ ممبر ہین - لالہ نند کشور - چودہری بلدیو داس
لالہ دین دیال - لالہ گوپال داس - لالہ سالگرام لالہ دیبی داس
ممبر ہین یہہ سب لوگ اس شہر کے معزز و معتبر مہاجن و بیوپاری ہین
سود کے متعلق اس پنچایت کی فیصلہ کا اپیل نہین ہوتا ہے لیکن یہی قانون
کے رہجانی پر صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس مین نگرانی ہو سکتی ہے
سالہو ہمیشہ پرشاد صاحب کے پیشکار اور اہلکاران پنچایت کے سکریٹری و اہلکار
کئے گئے ہین یہہ کام کچہہ اسقدر زیادہ نہین ہے کہ اسکے واسطے نئی اہلکار
رکہنی کی ضرورت ہو - ہفتہ وار پنچایت کا اجلاس اسسٹنٹ

ممبر صاحبان کے محکمہ مین ہوتا ہے۔

مردم شماری

سنہ ۱۸۸۱ع مین مردم شمارے ریاست کی ہوئی تہی جسکی رو سے کل آبادی کی تعداد حسب ذیل تہی۔ اور تفصیل فوتے و ولادت نقشہ نمبر ۲ سے ظاہر ہے

کل تعداد	مسلمان	ہندو	مرد	عورت
۵ لک [illegible]	دو لک [illegible]	۳ لک [illegible]	دو لک [illegible]	دو لک [illegible]

چونکہ فروری سنہ ۱۸۹۱ع مین پہر مردم شمارے ہونی والی ہے اس لئی اگست سنہ ۹۰ سی صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی توجہ اسطرف مبذول ہے۔ محکمہ مردم شماری قائم اور سپرنٹنڈنٹ و گرداوران کا تقرر ہوگیا ہے۔ اور نتائج مردم شمارے مثل ممالک انگریزی سے نہایت کوشش و اہتمام سی تیار ہوں گے

نواب کلب

عہد نواب خلد آشیان تک نئی تہذیب کی موافق کچہ دلچسپی کا سامان پیدا نہ تہا۔ نواب عرش آشیان کی زمانہ مین بایام مدار المہامی جنرل محمد عظیم الدین خان

صاحب بہادر رسالات کی اصلاح سے اول اول مارچ سنہ ۸۹ء مین کلب قائم کرنی کا خیال بعض تعلیم یافتہ نوجوانون کو پیدا ہوا عالی جناب معلی القاب نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر کی اقبال مندی کہ اون کے باد گار مسند نشینی مین اپریل سنہ ۸۹ء سی یہہ کلب قائم ہوکر نواب کلب نام رکہا گیا۔ جناب وائس پریزیڈنٹ بہادر اس کلب کے پیٹرن ہین کلب جب قائم ہوا تو ۳۴ ممبر ہوے اسوقت ۴۵ ممبر ہین جن سی مختلف شرح کے ساتہ ماصہ ماہوار کے آمدنی ہے اور بعد ہر قسم کی مصارف کے اسوقت (سالعہ) روپی سرمایہ کلب مین موجود ہین۔

کلب جب سی قائم ہوا بیرون شہر ایک عالی شان کوٹھے مین تہا جہان سب ممبرونکا اکثر اوقات پہنچنا دشوار سی خالی نہہا اسلیی جنوری سنہ ۹۰ء مین جناب پیٹرن صاحب بہادر کی اجازت اور توجہ سی گیسٹ ہوس مین کلب لایا گیا یہ ایک عالیشان عمارت وسط شہر مین جدید تیار ہوی ہے۔

انتظام اس کلب کا مینیجنگ کمیٹی کے ہاتہ مین ہے جسکی ممبر (۱۱) ہین حال مین کلب نی ایک لائبریری قایم کرنی کی تجویز بہی کی ہے جسکا مفصل تذکرہ آیندہ رپورٹ مین ملے گا۔
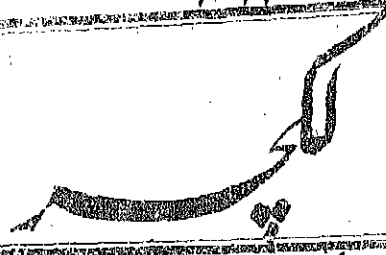
لکچر

اگست سنہ ۹۱ء مین مولوی محمد شبلی صاحب پروفیسر مدرسۃ العلوم علی گڈھ مہمانانہ وارد ریاست ہوئے تھے۔ اور بعض علم دوست احباب کی تحریک سے باجازت کونسل آف ریجنسی مولوی صاحب نے مکان ظفر منزل مین۔ (جو ایک عالیشان عمارت ہے) دو لکچر دئے تھے۔
ایک اثبات نبوت پر۔ دوسرا سبجکٹ یہ تہا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہین پہیلایا گیا ہے۔
افسوس ہے کہ اردو مین (شارٹ ہینڈ) کی قاعدہ نہونے سے یہ لکچر چہپ نسکے اور سامعین کو لذت استماع نے فرصت ہی ندی کہ کچھہ لکھہ لیا جاتا۔
ان لکچرونمین اسکا التزام کیا گیا تہا کہ کسی مذہب کی توہین کا پہلو نہ پیدا ہو۔ معزز ممبر صاحبان کونسل۔ واہلکاران ریاست و رؤسای شہر نہایت رغبت سے ان جلسون مین شریک ہوئے کہ ابتک مولوی صاحب کی لطافت اور عذوبت بیان کے شکرگذار ہین۔

تاریخ ریاست

ابتک اس ریاست کی کوئی مستند اور مکمل تاریخ نہ تہی۔ صاحب وائس پریزیڈنٹ

[illegible] تجویز فرمائی - اور اگست [illegible] میں ایک تاریخ اس ریاست

کی [illegible] بندوبست فرمایا-

اس ریاست کی عمر ابتدائی خاندان ریاست کی اعتبار سے دو سو برس کے قریب ہے - اور نجابادی آبادی رامپور کے اس سے کم ہے - اتنی مدت کی ہر قسم کی تفصیلی حالات کو جمع کرلینا جبکا کوئی تحریری ماخذ ہی موجود نہو - ظاہر ہے کہ کچھ آسان کام نہیں ہے - صاحب والئی پریزیڈنٹ بہادر نے ایک کمیٹی قایم کرکے اس کام کو مختلف اشخاص پر بانٹا اور ایک شخص منشی محمد علیخان کو سلسلہ وار ترتیب تاریخ کے واسطے مامور فرمایا-

امسال اس تاریخ کے متعلق (۳) کمیٹیان بصدر نشینی صاحب والئی پریزیڈنٹ بہادر ہوئین اور بہت سے حالات فراہم ہوگئی شفیقہ دار صدر کمیٹی تاریخ کے سکرٹری ہین ایسے عظیم کام کا جسمین بہت سی دقتون کا سامنا ہی پیش آتا اسقدر جلد کوئی نتیجہ دکھاتا نہین ہوسکتا کہ اس رپورٹ مین لکھدیا جائے مگر سال حال کی کارروائی دیکھتے یہ امید ضرور کیجاتی ہے کہ سال آیندہ موقع مل سکیگا-

کونسل خاندان

صاحبان خاندان کے اکثر معاملات وراثت و قرابت و رسم قدیمہ و تنخواہ

وغیرہ کی پیش آتی تھی جن کا فیصلہ اونہین سے کہ بزرگ اچھی طرح کر سکتی تھی۔ پس ندا
صاحبان خاندان سے کے عام معاملات کا عدالتون مین جانا اونکی وقار کی خلاف سمجھا
اسامی صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر نے اکتوبر سنہ ۸۷ء مین ایک کونسل خاندانی
قایم کی جسمین پانچ ممبر ہین۔

صاحبزادہ عبید اللہ خان صاحب بہادر، صاحبزادہ یار محمد خان صاحب بہادر، صاحبزادہ ہادی علیخان صاحب بہادر، صاحبزادہ عالی ظفر علیخان صاحب بہادر،
صاحبزادہ امداد علیخان صاحب بہادر۔ پنجشنبہ کی دن صبح کو نواب پریزیڈنٹ صاحب بہادر کی
حضور مین کونسل کا اجلاس ہوتا ہے۔

وہ معاملات جن مین دونون فریق خاندان سے ہوتی ہین اجلاس ہای ممبر صاحبان
کونسل آف ریجینسی سے کونسل خاندان مین بھی جاتی ہین اور ترتیب ضروری و تحریر
رای کی بعد اجلاس متعلق مین اگر حکم اخیر صادر ہوتا ہی منشی پیاری لال نائب سرشتہ دار
صدر پیشی کرتی ہین ایک محرر تعمیلات کی لئی مامور ہے۔
اس خدمت کی بابت کسی ممبر صاحب کو تنخواہ نہین ملتی ہی بلکہ اپنی ذات سے تنخواہ ادا کی جاتی ہی
اس سال (۲۹۶) مقدمین دائر ہوئین اور سال گذشتہ کی بقایا (۳) شامل ہو کر (۲۹۹) فیصل ہوئی

تجویز ریل

ریل سی تجارت کو جو فوائد اور مسافرون کو جو آسایش حاصل ہوتی ہی
بیان نہین۔ اس ملک مین بنیانہ ترسیات مراد آباد کا سفر کہ (۱۸) میل سے

زیادہ نہیں ہے ۱۸ منزل سی سخت تر ہو جاتا ہے کونسل آف ریجنسی نے اس

باب توجہ کرکے تجویز کی ہی کہ ایک شاخ ریلوے بریلی سی مرادآباد تک براہ

رامپور نکال دیجائی۔

مطلعے لاکھہ روپیہ اس ریل کی تیاری کا تخمینہ ہی جسکو شرائط مناسب کی

ساتھ کونسل نی دینا منظور کیا ہی۔

ریل کی سبب سی علاوہ ترقی تجارت و آسایش مسافرین کی دریای کوسی

اور رام گنگا کی پل بندہ جانی سی ہر طرح کی سفر مین آسانی ہو گی گورنمنٹ سی

اس باب مین خط و کتابت ہو رہی ہے۔ اور امید کیجاتی ہی کہ بہت جلد

اس تجویز کی منظوری کی بعد ریل جاری ہو گی۔

کارخانہ کل

ریاست مین کوئی کل سوا برف کی کل کے نہتی جس سی سرکار اور رعایا کو آسایش

اس سال ایک کارخانہ جدید قائم کیا گیا۔ متفرق مقامات سی اس قسم کی کلین

خرید کر کی منگوائی گئین جس سی عام ضرورتین رفع ہونگی باعث آسایش و آسانی

سرکار و رعایا ہوون اور نفع بھی حاصل ہو سکے۔

[illegible] ایسے کہ دارکو یہ کام کونسل سے بشرائط مناسب

دیا گیا۔

اور پندرہ ہزار روپے خرید کل کی لئی اعانتاً بطور قرض ملی۔

کل ہای ذیل — انجن کل چلانی کا ایک — بیلر انجن ایک — سرخی پیسنی کی کل ایک — کل سوڈا واٹر ایک

چکی آٹا پیسنی کی جس میں فی گھنٹہ تیس من آٹا تیار ہوگا — برما ایک — دودہ جمانی کی کل ۲

خرید ہوکر آگئی ہیں ایک برما عنقریب دہلی سے انیوالا ہی امید ہی کہ بہت جلد یہ کلیں جاری ہوجائین گے۔

نقشہ نمبر ۱

نقشہ داخل و خارج متعلقہ ذات خاص من ابتدا ۱ اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایتہ ستمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۲

نقشہ تعداد و تنخواہ افسران و سپاہ مع تفصیل تعداد ملازمان جنگ از ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۷۰ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۷۱

نقشہ نمبر ۳

نقشہ حالات تعلیم و بیماری و صلہ و سزا و وجہہ اختتام ملازمت ملازمان فوج

نقشہ نمبر ۴

نقشہ کارخانجات مع تفصیل موجودہ کارخانہ من ابتدا ۱۰ - اکتوبر ۱۸۵۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۶۹ء

نقشہ نمبر ۵

نقشہ آمدنی و خرچ کارخانجات من ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایتہ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۶

نقشہ خرید اخبارات بابت سال زیر رپورٹ

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	نام مقام اشاعت	قیمت سالانہ	کیفیت
۱	پاونیر	انگریزی	الہ آباد	مللعہ	
۲	گورنمنٹ گزٹ	انگریزی	الہ آباد	عہ	
۳	مورننگ پوسٹ	انگریزی	الہ آباد	سہ	
۴	محامڈن ابزرور	انگریزی	کلکتہ	ععہ	
۵	السٹریٹیڈ لندن نیوز	انگریزی	لندن	عہ	یہ دونوں اخبار سابق میں ولایت سے براہ راست اس قیمت کو آتے تھے اب کتب خانہ بمبئی کی معرفت للعہ سال میں آتے ہیں
۶	گرپکل	انگریزی	لندن	عہ	
۷	گورنمنٹ گزٹ	اُردو	الہ آباد	لعہ	
۸	مفید عام	اُردو	آگرہ	عہ	
۹	نور الانوار	اُردو	کانپور	معہ	
۱۰	اودھ اخبار	اُردو	لکھنؤ	صہ	

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	نام مقام اشاعت	قیمت سالانہ	کیفیت
۱۱	اودھ پنچ	اُردو	لکھنؤ	عسہ ۱۴/	
۱۲	آزاد	اُردو	لکھنؤ	عـہ ۱۳/	
۱۳	کوہ نور	اُردو	لاہور	عـہ	
۱۴	ہلال	اُردو	مراد آباد	عـہ	
۱۵	نظام الملک	اُردو	مراد آباد	ـہ ۲/	
۱۶	نیر اعظم	اُردو	مراد آباد	صـہ ۸/ ۲پائی	
				میزان کل سـہ ۵/ ۶پائی منہائی کمی خسارات نمبر۵ و نمبر۶ سـہ باقی سـہ ۵/ ۶پائی	

نقشہ نمبر ۱۳

نقشہ تعداد ملازمان پولیس من ابتدائی اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

تفصیل آلات حرب				مدت ملازمت		کیفیت
جنکے پاس تلوارین ہین	جنکے پاس بندوقین ہین	جنکے پاس تلوارین بندوقین دونون ہین	جنکے پاس کچھ اسلحہ نہین ہے	ملازمت جدید سال حال	ملازمان سابق	
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۳۳۹	۰	۷۰	۴۵	۳۷	۴۱۷	

نقشہ نمبر ۸

نقشۂ حالات تعلیم و صلہ و سزا و وجوہ اختتام ملازمت ملازمان پولیس من ابتدای اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۹

نقشہ گرفتاری مجرمان و بدمعاشان ریاست وانگریزی

نقشہ نمبر ۱۰

نقشہ برآمدگی مویشی و مال مسروقہ بابت گورنمنٹ

نقشہ نمبر ۱۱

نقشہ کارروائی پولیس [illegible] از یکم اکتوبر ۱۹۱۴ء لغایت ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۵ء

نقشہ نمبر ۱۴

نقشہ کارروائی پولیس جرم وار من ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

[illegible] شا	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
[illegible] ابناری	۰	۳	۳	۲	۰	۱	۰	۰	۰	۵	۵	۳	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۲	۲	۱	۰	۰	۲۰	۰	۰	۹	۹	۵	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰
[illegible] ڈالنا	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۰	۰	۰
[illegible] رتی	۰	۱۸	۱۸	۱	۰	۴	۱	۱۳	۰	۱۸	۱۸	۱	۰	۴	۱	۱۳	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۱۴	۱۴	۱۱	۰	۲	۰	۱	۰	۱۵	۱۵	۱۱	۰	۳	۰	۱	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۵	۵	۳	۰	۱	۰	۲	۰	۸	۸	۵	۰	۱	۰	۲	۰	۰	۰
[illegible] اشی	۰	۴۹	۴۹	۴۰	۰	۸	۰	۱	۰	۷۲	۷۲	۶۲	۰	۹	۰	۱	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۵۰	۵۰	۱۴	۰	۲	۰	۳۴	۰	۵۱	۵۱	۱۷	۰	۱	۰	۳۲	۰	۰	۰
[illegible] خوراک	۰	۴	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۳	۰	۹	۹	۱	۰	۵	۰	۴	۰	۰	۰
[illegible] خودکشی	۰	۱۲	۱۲	۵	۰	۲	۰	۵	۰	۱۳	۱۳	۵	۰	۳	۰	۵	۰	۰	۰
[illegible]	۰	۴	۴	۲	۰	۱	۰	۱	۰	۸	۸	۲	۰	۵	۰	۱	۰	۰	۰
دفعہ ۳۲۴	۰	۱۱	۱۱	۹	۰	۱	۰	۱	۰	۱۱	۱۱	۹	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰

نقشہ نمبر ۱۶

نقشہ مقدمات متعلقہ بابت سرکار و تعداد از ابتدائے اکتوبر ۸۹ء لغایۃ ستمبر ۹۰ء

نقشہ نمبر ۱۲ ـ ط

نقشہ متضمن اشخاص ملزمین قابل الانفصال عدالتہائے فوجداری بابت ابتدائے جنوری لغایت اخیر دسمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۱۵

نقشہ مقدمات فیصلہ طلب عدالت ہائے فوجداری ریاست سرکار ابتدای اکتوبر ۱۲۸۹ء لغایت ستمبر ۱۲۹۰ء

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ تفاصیل سزا ہائے صادرہ عدالتہائے فوجداری من ابتداء ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایتہ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ تفاصیل جرائم مقدمات فوجداری من ابتدا ۱۔ اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۱۸

نقشہ نمبر ۱۹

نقشہ آمدنی خرچ طلبانہ مقدمات مال و فوجداری مرافعہ عدالت ہائے فوجداری سال ابتدا ۱ اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ۳۰ ستمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۲۰

نقشۂ عام تجاویز مقدمات متدائرۂ عدالت ہائے دیوانی من ابتدائے اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

نقشہ نمبر ۲۱

نقشہ اقسام مقدمات عدالت دیوانی مع ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۶۹ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۷۰ء

نقشہ نمبر ۲۲

نقشہ مدارج دعاوی مقدمات مرجوعہ عدالت ہائے دیوانی ریاست مین ابتدا اکتوبر سنہ ۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۹۰ء

نقشہ نمبر ۳۲

نقشہ نتائج درخواستہائے اجرائے جاگیری مع تفصیل نمبر وصول شدہ از ابتدائے اکتوبر سنہ ۹۹ء لغایت ستمبر سنہ ۹۰ء

نقشہ نمبر ۲۴

نقشہ جمع خرچ نقدی مقدمات باجرائے ڈگری عدالتہائے دیوانی از ابتدائے اکتوبر ۱۸۸۹ع لغایت ستمبر ۱۸۹۰ع

نقشہ نمبر ۲۵

نقشہ مرافعہ دیوانی سن ابتدای اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۲۶

نقشہ دوران فیصلہ مقدمات متفرق عدالت مرافعہ اوسکے من ابتدا اکتوبر سنہ ۶۹ء لغایت ستمبر سنہ ۷۰ء

نقشہ نمبر ۲۳

نقشہ آمدنی خرچ طلبانہ مقدمات ابتدائی مرافعہ عدالت ہائے دیوانی ابتدائے یکم اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

ضمیمہ نقشہ نمبر ۴۹

نقشہ نمبر ۳۰

نقشہ تعداد حوالاتیان محبس سول ابتدائے اکتوبر سنہ ۸۸ء لغایت ستمبر سنہ ۸۹ء

نقشہ نمبر ۳۱

نقشہ آمدنی و خرچ تحصیل ریاست رامپور سن ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۳۲

نقشہ طیاری مال و نفع و نقصان کارخانہ جیل ریاست رام پور

نقشہ نمبر ۳۳

نقشہ تعداد مدارس و طلباء مع مصارف تعلیم سن ابتداء اکتوبر ۱۸۹۶ء لغایت ستمبر ۱۹۰۵ء

نقشہ نمبر ۳۴

نقشہ مظہر حالت کامیابی طلبا شریک امتحان بابت سال سنہ ۸۹ و ۹۰ء

نقشہ نمبر ۳۵

نقشہ تفصیلی مریضان شفاخانہ جات ریاست رامپور بابت ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۳۶

نقشہ نمبر ۳۶

نقشہ کارگزاری ویکسینیٹران من ابتداء یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء لغایت سلخ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۲۰

نقشہ مالگذاری ویکسنیڑ ان

نقشہ نمبر ۳۹

نقشہ مصارف سالانہ صفائی من ابتدائے اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۲۰

گوشوارہ آمدنی سررشتہ صفائی من ابتدائے اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۱۰ء

نقشہ نمبر ۴۶

فہرست باغات ڈالیخانہ

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ	اقسام درخت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	حضور تحصیل	ہمایوں باغ عرف باغ دلکشا	انبہ، نارنگی، رنگترہ، کھرنی، لوکاٹ، ناشپاتی، چکوترہ، لیموں، آڑو، انگور، کیلہ، جامن، سنگتری، مولسری	
۲	شہر	باغ کنڈہ والا	بشرح صدر	
۳	"	باغ میر بازخان	امرود، کیلہ، بیر، لیمو، لیمو کاغذی	
۴	حضور تحصیل	باغ حکیم والا	بشرح صدر انبہ، نارنگی، رنگترہ، [illegible]یل، کرک، الوچہ، [illegible]	
۵	حضور تحصیل	باغ [illegible]	جملہ اقسام میوہ جات	
۶	[illegible] تحصیل	بدر منیر	بشرح صدر	

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ	اقسام درخت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۷	حضور تحصیل	خسرو باغ	جملہ اقسام میوہ جات	
۸	ایضاً	باغیچہ پیرزادہ فیض اللہ خان	بشرح صدر	
۹	ایضاً	باغ پیرزادہ والا	انبہ، امرود، آڑو، بیل، توت، شہتوت	
۱۰	ایضاً	خزانچیان شیر والا	جملہ میوہ جات	
۱۱	ایضاً	باغ کچہا والا	بہلہ، انبہ، توت، امرود	
۱۲	ایضاً	نادر باغ	جملہ اقسام میوہ جات	
۱۳	ایضاً	مرتضی آباد	بشرح صدر	
۱۴	ایضاً	جموں والا	بشرح صدر	
۱۵	ایضاً	باغ کچہا والا	بشرح صدر	
۱۶	ایضاً	باغ گلاب	انبہ، لیموں، نارنگی، بہلہ، بیل	
۱۷	ایضاً	نانکار	بشرح صدر	
۱۸	ایضاً	باغیچہ حیدری	امرود	
۱۹	ایضاً	باغ کوسی	انبہ	
۲۰	ایضاً	باغ ایمنا بیگم	انبہ، جامن، املی	

نقشہ نمبر ۴۹

نقشہ واصلباقی مالگذاری سن ابتدا اکتوبر سنہ ۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء عیسوی

نقشہ نمبر ۲۹

نقشہ تعداد کتب قلمی و مطبوعہ مطلاء و مذہب کتبخانۂ ریاست رامپور

نمبر شمار		۱	۱
قرآن مجید	قلمی مطلا مذہب	۲	ا
	مطبوعہ	۳	ص
	اوقافی مطبوعہ	۴	الماوه
	قلمی مطلا مذہب	۵	الامو

نقشہ نمبر ۵

نقشہ آمدنی و خرچ مدرسۂ پنجاب ریاستہا من ابتداء اکتوبر ۱۸۹۰ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

قلمی سادہ	مطبوعہ	میزان کل	کیفیت
۰	۰	۰	۰

نقشہ نمبر ۱۵

نقشہ مظہر تفاوت آمدنی و خرچ پشمینہ خانجات ریاست سال سنہ ۸۹-۱۸۸۸ و سال سنہ ۹۰-۱۸۸۹ عیسوی

نقشہ نمبر ۵۲

نقشہ موجودات عجائب خانہ بابت سال سنہ ۱۹۰۸-۰۹ عیسوی

نمبر شمار	نام شئی	تعداد موجودہ سال گذشتہ	زیادتی سال زیر رپورٹ — نو خریدہ	خانہ زاد	میزان	میزان کل	تخفیف سال زیر رپورٹ — نیلام	فوت شدہ	عطا یا	میزان	باقی موجودہ ختم سال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	شتر مرغ	یک	۰	۰	۰	یک	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]
۲	ریچھنی	یک	دو	۰	دو	سہ	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۳	لنگور	یک	۰	۰	۰	یک	۰	۰	۰	۰	یک
۴	نیل گائی	دو	۰	۰	۰	دو	۰	یک	۰	یک	یک
۵	چوسنگا مینڈھا	دو	۰	۰	۰	دو	۰	۰	۰	۰	دو
۶	ہرن	دو	۰	۰	۰	دو	۰	۰	۰	۰	دو
۷	سارس	۰	یک	۰	یک	یک	۰	۰	۰	۰	یک
۸	لوہا سارس	۰	یک	۰	یک	یک	۰	۰	۰	۰	یک

نقشہ نمبر ۵۳

نقشہ مظہر تفاوت آمدنی سال سنہ ۸۸ و ۸۹ و سنہ ۸۹ و ۹۰

نقشہ نمبر ۵۴

نقشہ مصارف ریاست صیغہ وار بین ابتداء اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰

نقشه نمبر ۵۵

نقشه کاروائیهای متفرق متعلقه صیغه‌های ممبر صاحبان کونسل ارکینسی من ابتدا اکتوبر لغایة ستمبر ۹۰

نقشہ نمبر ۵۶

نقشہ واصلات محاصل ملکی ریاست رامپور بابت سال [illegible]

نقشہ نمبر ۵

نقشہ مظہر تفصیل بقایا و حال و اصل باقی محاصل ملکی ریاست رامپور بابت سال [illegible]

نقشہ نمبر ۵

نقشہ تعلیم ریاستہاے امریکا اکتوبر ۱۹۰۹

نقشہ نمبر ۵۹

نقشہ مقدمات دائرہ فیصلہ داخل خارج مشتملہ ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۶ء

نقشہ نمبر ۶۰

نقشہ متضمن خلاصہ تمام تجاویز مقدمات سرسری من ابتدائے اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

باقی			ایام دوران		
از فصلہ	از آغاز پیمائش	بحساب فصلی	کل ایام دورہ از ابتدائے تا خاتمہ (۱۲)	اوسط فی فصلہ	
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۰	۰	۰	۳۰۴۵	۱۰ یوم	
عہ	۰	۲،۰۶	۹۵۶۵	۲۸ یوم	
لعہ	۰	۱،۱۶	۲۲۵۹۵	۳۰ یوم	
ے	۰	،۳۹	۲۶۶۹۴	۳۶ یوم	
ے	[illegible]	۱،۰۵	۱۰۹۱۱	۱۹ یوم	
۰	۰	۰	۳۱۷۲۱	[illegible] یوم	
عسے	۰	،۰۰۹	۱۳۳[illegible]	۲۹،۳۰	

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ متضمن اقسام مقدمات ماتحت جو بعدالت سرسری تحصیل ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰

نقشہ نمبر ۴۲

نقشہ میزان جوڑ ماہوار مقدمات سرسری بابت ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ مرافعہ سرسری متعلقہ ابتدای اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۱۴۹

نقشہ آمدنی خرچ طلبا متعلقہ باشتبہ امرا قوم عبداللہ ہاسری ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء

نقشہ نمبر ۶۶

نقشہ تفصیلی [illegible] ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء لغایت ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء

نقشہ نمبر ۴۶

نقشہ آمدنی و خرچ ضمیمۂ آبپاشی من ابتدا اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۶۸

نقشہ ملازمان آبپاشی من ابتدائے اکتوبر ۱۸۵۹ لغایتہ ستمبر ۱۸۶۰

نقشہ نمبر ۷۹

نقشہ دہ سالہ اموات مرض چیچک ساکنان شہر و باغات و فوجی و غیر فوجی ریاست از ابتدا اکتوبر ۱۸۸۰ء لغایت ستمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۵

نقشہ واصلباقی ابکاری صوبہ ابتدا سے اکتوبر سنہ ۱۸۵۹ء لغایتہ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء

نقشہ نمبر ۱۷

نقشہ وصولباقی مسکرات سن ابتدائی اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایۃ ستمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۲

نقشہ تیاری کاغذ اسٹامپ طلبانہ وغیرہ از ابتدائی اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

نقشہ نمبر ۳۷

نقشہ مصارف تیاری اسٹامپ معہ تنخواہ ملازمین من ابتدائے اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ء لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۴۲ء

نقشہ تقسیم کاغذات اسٹامپ من ابتدای اکتوبر ۸۹ء لغایتہ ستمبر ۱۸۹۰ء

ضمیمہ نقشہ نمبر ۳

نقشہ وصول باقی رقوم پیشکش من ابتدائے ۱-اکتوبر ۱۸۸۹ء لغایت ۳۰ ستمبر ۱۸۹۰ء

نقشہ نمبر ۷۶

نقشہ مقدمات متدائرہ و منفصلہ اجلاس کامل کونسل ریجنسی من ابتداے اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع لغایت ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

تصحیح اغلاط رپورٹ ریاست

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱	۳	۶	بڈن	بڈن	
۲	۱۹	۹	واسیط	واسطی	
۳	۲۰	۱۲	بہادرکل	بہادرے کل	
۴	۲۵	۱	وہ	جو	
۵	۳۱	۹	بارکی	مارکی	
۶	۳۷	۶ و ۷	حسنپور	جسن پور	
۷	۳۸	۹	نقشہ نمبر ۹	نقشہ نمبر ۱	
۸	۴۷	۱۰ و ۱۵	شریف شرف	شریف شرف	
۹	۵۵	۱۵	اسپی	اسس پی	
۱۰	۶۱	۱۲	اوپرو نیچے	اوپر او نیچے	
۱۱	۶۲		بنگلہ	ڈاک بنگلہ	
۱۲	۶۴	۳	رلپور	مانپور	